



بسم الله الرحمن الرحيم

پس از آنکه حکیم علی لایق دولت طبع حسان اوراد و کمال کمال شستنی الآفاق اوراد احاطات فاق کے  
محمی بر جو کہ جو کہ سیران الطبع محمد اکرم عرف از زانی کہ طبیعت لسانی ابتدا با حاشا طبع بین طبع  
ہوئی کسی شخص از اسکا ترجمہ زبان اردو کیا جتا ترجمہ عربی بر حق طبع جو السب جو شام القین  
کسی بل طبع از نظر عامل میکا کو اس ترجمہ اردو میں اکثر مطالب اصل کتاب کسی گنہ اور نسبت  
الغلو ہی سببہ محاورہ ہوئی آں زبانہ وجود عنوان میں صاحب سمیت و مروت عمودہ قادر  
یا وقار خلاصہ عمان بہستی شامیکہ گنہ بہر و غیر تنج حید الغرض صاحب طبع بہر با کہ کہ کتاب  
مسقطات ترجمہ ہمارے روزمرہ کو سوافی ہو جائے تو البتہ فایز ہمارے ہر خاص و عام کو حاصل ہو  
اور عین اسکی صاحب معرفت کو بدیای خریکو کہ لکھنا ابتدا سے صاحب معرفت از منظر طبع و صاحب  
مسقط احسان بخود و صفات پندت بیجا شہرہ نامہ صاحب سوشو کیا و پندت صاحب  
الک ستم ترجمہ میں اور اکثر کتب تفصیلات معنون کہ اس طبع طبع ہوئی ہیں اس شہرہ لکھ کہ  
منافع کثیر ہو اور ہر کم فصاحت قلیل الاستماع سے بہر و غنی و علی سید محمد صادق علی اصول  
از حصول علم طبع جات غلطی مال ریطوی کو ان فقر المذہبان فقر المذاہب حکیم نزار صاحب  
زید ہو گیا تا شیعہ صاحب معرفت و پندت صاحب معرفت از اس شہرہ بمقتدا سوزا کہ نو زبان  
نالیس نامہ ازین سہ لکھ لکھ از کہ صاحب سوز و درد و مدد و بین بموجب ال مفروق الطابت کہ جرت  
عقدان نامہ نوان بھی علم و دست نیالی علی عات بر باندہ اوہ تمام ہو اسکا کھا و اکسم تفسیر  
اور ادبی نکات کہ کاشانی ملحق ہو اور کاشانی حق شیعہ صاحب معرفت علی اللہ تعالیٰ انکشان کی کل شان



اور اوسکا اور سوجھل ہوا حواسکا اور دھس کا فزاشیں ہونا اور بدن کا سنج رہنا اور اگر حواس  
سوزوں اور ناک سے نکلا اور دھل اور نیسیاں پیدا ہو یا اور کسل اور کاہلی اور درد اعصاب  
یہ سب لیلیں جن کی میں اور دوسرا سب کرمی کا صغریٰ ہیں اور علامتیں ایسی ہیں  
بدن کا رنگتے جو رادی کا اچھا جیسیم اور کڑوا ہوا منہ کا اور خشک و رک رک کر ہونا اور  
لینے کا نئے پڑا حلق میں اور خشک جے ناک کا اور زیادہ ہوا یا اس کا اور کم ہوا یا اس  
خدا کا اور شعلی پیدا ہونا اور روگٹو نکلا کر اسہ یا یہ سب لیلیں اسی صغریٰ ہیں سردوت  
فارسی میں سردی اور پید میں شندک کتو پڑی نشان عکسہ سردی کا یہ ہے کہ ہونا یا  
اور سوزش کا اور سفید یا سیاہ ہونا بد نکالیں کہ سردی کا سبب یا دقی طبع سے ہو گا تو یہی  
بدلی اور نرمی اور تری چٹکی اور صفت ہونا ہضم کا اور ڈکار میں کٹی آنا اور ست ہونا  
حواس کا اور گندی حواس کی اور لعاب کا نکلا منہ اور ناک سے نڈا اٹھایا یہ لیلیں طبع کی  
ہیں اور اگر سب سردی کا عالم ہوا غلط سودا کا ہو گا لاغری اور سیاہی بدلی اور غلط  
ہوا خون کا اور ہر دم سوجھیں رہنا اور کوڑی کی جگہ سے سرحدہ برہر دم جو بیتا ہوا منہ  
سوزن کے معلوم ہوا اور جھوٹی مہوکی کا پیدا ہونا یہ سب لیلیں سودا کی ہیں اور  
اور نشان غلہ رطوبت کو لینے تری کے سستی عضو کی ہے اور جو کہ کہ مندی ہوست  
لینے خشکی کی ہو لیں اگر رطوبت ہوا حرارت کے ہوا اسکے بھی نشان کھو گے خدا و خدا  
حرارت ہو دے خواہ مادہ خوں سے اور اگر رطوبت ساہرودت کے ہون نشان  
اوسکی بھی مذکور ہو دے خواہ برودت غلط لینے سادہ ہو خواہ مادہ طبع سے اور نشان  
ہوست لینے خشکی کی درستگی اور لاغری اور بے رولقی بدن کی ہے پس اگر  
خشکی سات مادہ صغریٰ کے ہوگی بیان ہوا اور اگر سات مادہ سودا کے ہوگی وہی  
کہا گیا آب پوشیدہ رہے کہ غلط یا تکر ہیں حوں طبع سودا صغریٰ اور قوام و قیام بدلی  
انہیں یا رطوبت سے ہوا پید ہوا اگر م صغریٰ کا یا دق کی اہیں یا ر سے ہے

Handwritten notes at the top of the page, mostly illegible due to cursive script and fading.

خون گرم اور تر ہے متراکم و خشک ہے بلغم سرد تر و تر ہے سودا سرد و خشک ہے  
 لیکن طرح کہ اسکو فارسی میں باوا در ہند میں بائی کہتے ہیں ایکے خاں ہجڑہ کا اعلیٰ  
 سے پیدا ہوتا ہے اکثر بلغم اور سودیہ اور اس بائی کو قوام بدہن کوئی دمل نہیں ہے  
 اختلاف روحون کے اگرچہ وہ روحین بھی غلطوں سے برسبیل بہار کے موتی ہر  
 کمر لقا و زندگی مدتنا موقوف اور پرامین روحون کے ہے اور مرئی بدن کی ہن  
 یعنی پرورش بدکی کرتی رہتی ہیں مقالہ دوسرا بیان ادویہ مفروضہ اور مرکبہ  
 ہیں موافق حاجت کر اور غذا یتن مناسب مال اور اس مقالہ میں کسی کھلیں ہیں  
 پہلی فصل پنج معدلات کو یعنی ایسی و اشیان کہ اخلاط طبیعت اور ہر قدر اپنی سے متغیر  
 ہوتی ہیں ساتھ حالت اصلی کے لادین پس معدل ہر ایک غلط او سکا عدا باکتا  
 ہوتا جانا چاہیے کہ غیر خون کا چار طر ح ہے ایک یہ کہ معدل رار کار یا دہ ہوتا  
 یہ کہ قوام اور سکا غلیظ ہو تیسرے یہ کہ قوام اور سکا رفیق ہو چوتھے وہ کہ عفونت جو پس  
 پیدا ہو پس تبدیل پنج مقابل غیر کے جاسیہ کرنا اور ہر ایک ال چاروں قسموں سے  
 انشاء اللہ بیان کرینگے ہم وہ دوائیں کہ حوش و کفایع کرین جن ختم کاسی ختم کاشین  
 لینے دہنیا کاسخ لینے گلاب کے بھول آب ایسکونجین شربت عذاب دلائی  
 صندل شربت کدر اور رائند انہیں دواؤں کے جو دوائیں کہ سرد و تر  
 دینا چاہیے وہ دوائیں کہ خون غلیظ کو اصلاح دین یہ ہیں آب آلو ماویان لیون لیسون  
 شاپترہ اور ماراحسل لینے شہد کپا نہیں ملا کر اور خود دوائیں نکالنے والی سودا کی  
 ہن غلاظت خون کو وہی دوائیں دور کرنی ہیں اور غلاظت خونی اکثر لینے سودا  
 سے سات خوشکے ہوتی ہے اور جبکہ غلاظت خونی بلغم سے ہوسمبل بلغم کا دین  
 اور واسطے قطع بلغم کے ترشیان دین اور ہر گاہ کہ مادہ بلغم و سودا کا پختہ ہو جاوے  
 در آت دلوین اور جبکہ بلغم سات خون کو تاسے خون میں اندک سپیدی ہوتی ہے

Handwritten notes on the left margin, continuing the medical discussion in Urdu script.

Handwritten notes at the bottom of the page, including some legible text like 'ادویہ' and 'دوائیں'.

بر محمد میرزا الطیب

طب عربیہ

۱- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۲- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۳- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۴- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۵- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۶- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۷- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۸- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۹- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم  
 ۱۰- در صورتی که در این مورد هیچ گونه اطلاعی نداشته باشم

اور جب سودا خون سے ملتا ہے سیاہی پیدا کرتا ہے اب وہ دوا میں کہ خون رقیق  
ہوے جیلہ کو استدال بر لائے میں بیان کیے مانتے ہیں مانتو کہ اگر دقت خون کی کسی  
رطوبت علم کے ہو دے اور رنگ خون کا سپیدی پیدا کرے تدبیر او کی نکالنا  
ہے ساتھ مسلسل اسی غلغہ کے جیلہ کا کلی پیچ اس امر کے اثر تمام رکنا ہے اور ہر دوا  
خشکی رطوبت کے مائل کو اور بیکار اور پر سیاہی و شال اور مثل اسکے جو دوا میں کہ خشکی  
مائل ساتھ گرمی کے ہو دین دبا چاہیے اور مائل مد رنگے اور ریاضت کرنا بہت شفعہ  
دیتا ہے اور جو سخت قوت خون کا ملنے صفر کے ہو دے کثرت مدالای خون کو خاطر  
آتے میں پس تدبیر او کی نکالنا صفر کا ہے ساتھ مسلسل اسی صفر کے اور جیلہ زرد و قرمز  
از بہت رکنا سے اور شدت عاب اور آب عدس یہی سودا کا بانی اور جو کو کہ سرد  
کہ جی خون حوں کے بیان جو ابھی قلع رکنا ہے اور آب کا سی مطبیع یہی پانی خوش  
کیا ہو کا سنی کا کہ صفر میں بیان ہو گا نہایت مفید ہے اب اس بات کو جاننا چاہیے  
کہ کسی صورت کے گندہ ہوئے کے ہیں اور قاعدہ کلیہ ہے کہ جب کوئی حلط گندہ  
تب لازم کی او کو حلط گندہ میں ہوتا خشک کہ حرارت ہی او کو کہیں غنی پس معلوم ہو کہ عصبیت کا اثر  
ہو کہ نوع یہ اس حالت کے اصلاح او حلط کی کرنا چاہو اور سرد و خشک جیسا کہ جوش میں ہو کہ سیاہی اور زرد  
خون حوں کی ہے گندہ مبین ہو تا کثرت حاصل مکنی یہ جن کہ گندہ ہوئے کو جراثیم  
لارم سے اور گرم ہوئے کو گندہ ہونا مبین لازم ہے اب جاننا چاہیے کہ  
صفر کیا بائج طر ہے ایک یہ ہے کہ رطوبت رقیق صفر سے سوئے دوسرے یہ  
کہ رطوبت علیط صفر سے سوئے تیسرے یہ ہے کہ سوداے ماطعی نہوڑا ایک ساتھ  
صفر کے ملے پس اس صفر کے کی تین قسمیں ہیں پہلی کو مرہ صفر کہتے ہیں دوسرے  
صفر اسے عمیہ کہتے ہیں اور تیسرے کو صفر اسے مخزوقہ کہتے ہیں قسم صفر کی وہ قسم  
کہ صفر ای مرہ اور صفر اسے مخزوقہ پس میں مجاہدین اور صفر اسے کراتی کہتے ہیں

کتابخانه عمومی مسجد اعظم کربلا



ترجمہ میراں اللہ

طبع نیری

شہرہ مند تر و غیرہ کے اور سرد تر و چرخ و چرخ تبدیل ہوا کرتی ہیں اور یہ خیال  
رہے کہ عورات اور اطفال اور جوانی ہر حال بارور کئے ہیں استعمال اشیاء  
بہت نکرنا چاہیے کہ انعام میں لعداں پیدا کرے گا اور یہ مرکب مشہورہ کہ تبدیل ہوا  
کے واسطے مخصوص ہیں لکھتے ہیں فرض طباشیر میں فرض طباشیر فالس میں  
کا فور شربت مندل شربت آکو شربت شربت نیلوفر اور اسکے اندر  
طلا کرنا اور پسو کا بھی مندل صول ہے اور دفع اور نسکین بنا ہے حرارت قویہ  
و آب و اتین بلغم کی کہ حالت اصلی سے اپنے تغیر اور تبدیل پیدا کرے بن خود بریک  
میں پس تغیر بلغم ہی بلغم طریقت ایک ہے کہ تھوڑا ہوں بلغم سے لہا ہے  
بلغم کو مزاج اصلی سے بدلتا ہے اور اس قسم کو بلغم ملو کتے ہیں بلغم شہیر  
وہ کہ صفر و خمر بلغم سے اس بلغم کو علم مانع کتے ہیں بلغم ستور سے  
کہ حرارت تھوڑی سی تغیر بلغم میں اثر کرے اس صورت میں بلغم ترش ہو جائے  
اس بلغم کا نام بلغم حامض ہے ترش رکھیں گے جو تھوڑے و سہی کلا کے سودا بلغم  
کے ساتھ اس بلغم کو بلغم عفن کہیں گے کیلکس کے مسکو ہندو میں کہ لہا ہے  
کہتے ہیں یا بنجین وہ ہے کہ لہا جسم بلغم برعالب ہو جائے اس بلغم کا  
نام تھوڑے بلغم ہے مزہ اور بیکار کتے ہیں پس یہ قسم بلغم کی سب قسموں بلغم سے بدلتا  
ہر چند یہ سب قسم بلغم غیر طبی ہیں و لکن یہ قسم بدتر اور زہون زیادہ ہے وہ  
دو اتین ہر وہ کہ بعد از بلغم میں لکھی گئیں بادیان اینسون اصل السوس کوئی ایسی  
قافہ ہر صاف سبب الطیب ہو تا و طریق استعمال ہر ایک دل و دواوں سے مناسب  
راے طبیب کے بلغم بلغم جو تھوڑے و واسطے بلغم کے بدتر ہے اور جبکہ بلغم بدلو اور  
گندگی پیدا کرے خود و اتین کہ گرم نہایت درجہ کی ہیں غیوین خصوصاً او سوخت  
میں کہ مادہ بلغم شور کا ہو اور تھوڑے و واسطے بلغم بدلو اور اسکے کہ رگوں

[illegible]

خطبے بری

[illegible]

بدلو پیدا کی ہو وہ سے مخصوص ہے اور یہ بات کہ بلغم کے بدلو اندرون رکھ سکے  
پیدا کی ہو ضرورتاً تب میں بخوبی بیان کیا جاوے گا اور جب مادہ بلغم بدلو پیدا کر  
سب ماحجت جو کہ صواریں اور اونکاسیان کیا گیا قدر سے وہ دو تین اور تینویں  
یہ اوپر بلغم ملا کر دینا چاہیے اور یہ مرکب بلغم متعین غلا سفہ متعین زنجبیل متعین  
بالینوس اور مانند انہیں معجون کے یہ سب اندکیرین اور دینا دو اوکا بلغم میں افستہ  
ہے کہ بے گندگی پسے تب ہو اور جبکہ تب ہو و غرض گل و زخم عانت اور کھنجر  
ضروری مشعل اور کفند اور شربت مار ہی موافق ہو جاتا ہے تغیر سودا ہی  
بایح طرح ہے ایک وہ ہے کہ سودا طبعی پسے اصلی زیادہ مقدار طبعی سے  
دوسری وہ ہے کہ اعتراف پسے سوختگی سودا سودا حاصل ہو وے غیر شے یہ کہ اعتراف  
خون سے ہو جو سنے یہ ہے کہ اعتراف بلغم سے ہو پانچویں یہ کہ اعتراف سودا سے ہو  
کیونکہ جو غلط کہ سوختہ ہوتا ہے وہی سودا سے غیر طبعی ہے اور سنی سوختگی غلط  
کے یہ ہیں کہ اجڑے لطیف و رقیق خللا کے تحلیل ہو جاوین اور جو باقی ہی رہے  
ہوں وہ کیفیت ہوں غرض کہ ایسا تغیر ہو وے اور کسی بیشی ظاہر ہو وے کہ اسے  
جنس سے تبدیل قبول کرین نہ ہرگز نہ جگہ جگہ کثرت ہو جاوین اور قید تحلیل مصنف  
نے اس واسطے کی کہ اگر کوئی غلط لبس سردی کے کیفیت ہو جائے پس ہستار  
انجام دینے چھانے اجزا اسی غلط کے او سکھو عوام لبس ناشائستگی کے سودا  
کتنے گتے ہیں جیسا کہ سچ بلغم حصی کے شہ ہوتا ہے اور وجہ نام رکھنے بلغم  
جسی کی یہ ہے کہ مانند جھٹل پسے گج کی رنگت بلغم کی ہوتی ہے اور اختلاف  
طبیون کا ہے بعض کثرتین کہ رنگ گج ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ قوام ہی مثل  
آب کے ہوگا ہر نوع بلغم سودا اور سودا بلغم نہیں سکتا دو تین مفردہ معدلہ سودا  
اک سینان کا و زمان کثرت خرد و پنج ملک پسے ملشی تخم مردانہ و خرمیزا و مانند

[illegible]

۱۴۰۰/۰۱/۰۱





کہ ہاتھ بلسہ کر کے بے توقف اور کسی آہن اور انکباب پر بھی طول کا نڈھال نہ  
 ہن ہن میں تڑپا کے ہن ہن کب او سکھتے ہن کہ کوئی چیز ہننے والی سے توقف  
 فرم سو اور بدن کے گردین خواہ اندک اندک خواہ برابر اور ترکیب یہ ہی ہے  
 کہ نہیں اور ہرگز امتین انکباب یعنی ہمارا ب گرم بدن پر پہنچانا اور بدن کو گرم کرنے  
 یا اور میں لیٹا کرنا اور سرنگون مٹینا کہ ہند میں ہمارہ کہتے ہن جب کہ واسطے  
 پسینا لانے کے مشہور ہے اور ہمارا اور یہ کان میں پہنچانا اسکو بھی انکباب کہتے  
 ہن کہتا وہ ہن کہ چیز گرم اور غلو کے رکین اور جب سرد ہو جائے ہر گرم کر کے  
 رکین خواہ وہ چیز کہ خشک ہو خواہ تر ہن میں سکینا بولتے ہن ترسج وہ ہے  
 کہ کوئی چیز بدن پر تین تین کر دھن کی حالت کہ ہن حقہ وہ ہے کہ ہن سال لینے  
 والی رقیق ہن لینے بچکاری یا پہنکتی ہن رکھ کر وہ لینے آنت میں پہنچا دین  
 راہ و ہر خواہ راہ قبل بخل متاثر اور رحم کے اور یہ طریقہ اسکا ہست معروف ہے  
 شافہ وہ ہن کہ دراز کر کہ بائین پچ و ہر یا قبل کہ رکین اور یہ یا نہیں گسٹرا لکھ میں  
 لگا لیں حمل وہ ہن کہ پاؤں جاسہ یا لٹا اور یہ میں آلودہ کر کے بدستور قبل یا و ہن  
 رکھ لین فرجہ وہ حمل ہے کہ مخصوص زمان اپنی وجہ میں رکھتی ہن کل ہے  
 کہ میل لپی سلمائی میں لگا کر آگہ میں کہ ہن جو کسہ ہن ہن میں ہر درد اور یہ ہن ہن ہن ہن  
 ترسب دیکر آگہ میں استعمال کرین دردہ وہ ہن میں کہ خشک و امتین پہنچا  
 آگہ یا زخم ہن ہن کی جائین تجرہ وہ ہن کہ او یہ طلا وین تا او سکلی او داغ میں پہنچا  
 او سکا و ہوان کسی عضو بر طریق مخصوص میں ہن ہن کہ چیز ترکا و ہن او ہن ہن  
 لگاتین ہن میں لیب کہتے ہن طلا وہ شے کہ چیز تر رقیق مانند آب بدن پر چھیرا  
 ہن داو طلا ایک ہن ہن نقلا کا ہن او ہن کا فرق یا آمل وہ ہے کہ بالی ہن ہن ہن  
 ہن ہن ہن اور کسی طرف کلان مانند دیکر غبرو کے کیلین وراوس ہن ہن ہن ہن ہن



[illegible]

فصل ششم در بیان احوال و عادات و رسوم و آداب و تقاضای حاجت

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

دہلی کی سب سے بڑی  
ادبی و ادبی ہستی

۵۰  
۱- اقامت کو قریب  
۲- کے لئے  
۳- میں اور قریب  
۴- میں اور قریب  
۵- میں اور قریب  
۶- میں اور قریب  
۷- میں اور قریب  
۸- میں اور قریب  
۹- میں اور قریب  
۱۰- میں اور قریب

حتی کہ تپ دہی کو ہی مائدہ کرے کہ فوجیاں خرد کیا ہو تر کر گل نیلو مر گل نقشہ بر نقشہ سرست  
 احوال کند و دواہم ہو بخو یا بین جو حق کر کے سج ایسے طرف کہ جس میں جادہ تپہ کے اور بانی  
 سیر کے گلے کو کچھ پندان اور ایک ساعت شمار ہے دین اور جب طرف ہو یا سیر کے گلے  
 نقشہ یار و عن کرد کی تمام بدن پر پائش کرین اور یا سرن ہی کہ جس میں سرس کے لیے فہم  
 بین ہر مرض کے تحت میں بیان کیے جائیگا افتالہ تھالے پاشوہ کہ بیج ہر مائدہ  
 اثر تمام رکستای اور سب طریق اور سکا بیان کیا گیا ہے بہت فائدہ رکستای فائدہ را تو کا پاشنا  
 اور تلو و نکالنا سب جذبہ با کردہ اور سر سے قائم مقام پاشوہ کے سب بلکہ بعض وقت میں  
 پاشوہ کو ہی زیادہ یہ باندھنا پانو نکالنے سخت سہا ہے اور طریق پاندہ پانو نکالنا سب  
 کرانی جڑ سے پاندہ شروع کرین اور جب کو لین قدم کی طرف کو لین اور وقت کو لین کے  
 پانوں پچ پانی گرم کے کہیں نو دہ نکارات کہ سر سے نیچے اترے ہیں اسفل سے اعلیٰ کو پان  
**فصل** پنج بیان قصہ کے ماننا چاہیے کہ قصہ ہی استفادہ گلی کرتی ہے  
 ہر قسم کے اخلاقی اس میں نکلتے ہیں کیونکہ خونین سب مخاطب ہیں جس طرح کہ خون کو میں  
 رہتا ہے ایسا ہی خونین مخاطب اور اخلاقی سب ساتھ خون کے سٹے رہتے ہیں پس جبکہ  
 قصہ لکھنے کو جو کہ رو خونین ہو بالضرورت لکھنا کہ استفادہ فرق ہے کہ خون بہت نیکو اور اخلاقی کم  
 بخلاف اور تحقیق کے یہ فائدہ نہیں رکھتا قصہ کو واسطے تنقیہ بدن کے بہترین استفادہ  
 مقرر کیا ہے واسطے چند چیز کے ایک کابیاں گذرا دوسرا وہ ہے کہ قصہ استفادہ اخلاقی  
 ہے جبکہ قصہ لین اور معلوم ہو کہ کوئی فساد پیدا ہو گا فی البدہہ کردین بخلاف سہل کے  
 جب پلا دین اور مادہ جو مقصود نکلتے گئے بند نہیں کر سکتے اور اگر بند کر دین تو ہر پوچھ  
 سے قصہ متنازع کی نہیں ہے لہٰذا نکالنے مادہ کی بخلاف اور تحقیق کے محتاج  
 ج کے ہیں اور خیال ہے یا شا کہ بارہ برس کے پہلے قصہ نہیں لیتے لہٰذا اسکے تمام عمر چاہیے  
 رہا تو کوئی مال کے بخلاف پچھون کے کہ بعد ساڑہ برس کے منع کیا ہے فائدہ گلی کیا

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰









اسی طرح سوچیں شہر میں بہتر ہے اور دیرین وقتوں کا دن میں واسطے پچھنے نکالنے کے  
 یہ دیکھ کر کوئی اور جو عام کرنے کے بھی پچھنے نکالوں کہ وہ جس کو خوں اور سکا غلط سمجھتا  
 ہی احتیاط یہ یا جتنی ہے کہ صحت عام سے ٹھیکیں ایک ساعت گرام لمین پر پچھنے نکالے  
 اور پچھنے نکالیں سرسے کہ میں پچھنے نکالے فصد ہفت لزام کا دیا ہے کہ لکھان  
 پیدا کرتا ہے اور پچھنے نکالے اور میان شانوں کے فایہ تمام باسلیق کے ہے لیکن  
 مدہ کو فرما کر ہے اور نقصان پیدا کرتا ہے اور پچھنے نکالے اب فصد صاخن کا  
 اور خالی سینگلی ہی نکالے فایہ بہت کرتا ہے اور جیت تک کہ کام جو تک نکالے ہی نکالے  
 نکالے تین تو سر پر فصل بابی مختار میں جانا یا پچھنے نکالے کہ کہتے ہیں اور  
 کیا غلط کا نزدیک ٹھیکوں کے وہ ہے کہ غلط سارے تمام افعال کے آبادی و وقت  
 حقہ کے ساتھ آسانی کے ٹھیکے اس قدر ٹھیک علیہ الرحمہ سے یہ معلوم ہو اس جملہ کا  
 غلط جو مانتہ غلط کے باسو الیٰ پچھنے نکالے یعنی لکھان اور سکا وہ ہے کہ تمام اس کا  
 غلط زیادہ ہو کہ جو عاوی اور وہ غلط کہ رقیق ہو آند صفا اور پچھنے نکالے کیے پچھنے نکالے  
 وہ کی میل سارے اس غلط کہ کہ ہے کہ وہ زیادتی رقت کی کمی قبول کرے صفا سب  
 غلطوں سے زیادہ رقیق ہو لی حد ذاتہ پس وہ غلط کہ صفا میں جس سے ہوتی ہے پچھنے نکالے  
 اس صفا کی سبب اس کثافت کہ ہے کہ اس کی پچھنے نکالے کی پچھنے نکالے و پچھنے نکالے  
 ہو اور پچھنے نکالے کا پچھنے نکالے ہو اور پچھنے نکالے کا ہے اس صفا کو اس واسطے کہ  
 ہر امی نقدل باعث رقت ہو اور مردی سبب کثافت کا پچھنے نکالے اگر یہ تووری ہی ہو اور پچھنے  
 معلوم کرنا پچھنے نکالے کی پچھنے نکالے کا پچھنے نکالے کا اس واسطے کہ پچھنے نکالے کے کہ  
 یرانی میں سو تو عرض کہتے ہیں اور اول ہی میں فصد لیتے ہیں البتہ جبکہ فساد خون سبب  
 نیز کسی غلط کے ہو اور وقت میں احتیاطی موافق علیہ غلط کے متنبہ دیکر کے فصد  
 رسلے ہیں تو غلط دوسری غلط ہو یا پچھنے نکالے اور پچھنے نکالے کے تمام ٹھیکوں اور پچھنے نکالے



نکاحی تین درم میگوئے پریا دستان دودرم اجیر زردی انج عدد و مسخ فیو کلاب کو بول  
 تین درم جو سن دین میسا کر بیان کیا گیا گفتند عملی ساقم اینهم و او کو مین نیاد و  
 رے کے تھاول کرین لود آسین سکچین ہی باغزاند و دو کو کو ملاین اباست نفع مین هست  
 رنگی اور جس شخص کو کہ گمانسی ہو سکچین نہ دنیا یا سپر او چیکہ طبع شور ہو اور شور طبع کی  
 لوی تغیری ہوتی ہو اسو اسو طبع بعض طبیوں از صغری ہی مین گمانی چاہیے کہ بیج  
 او اسکے کے رعایت کرین لپنے مسخ صغریہ کہ سارہ نفع نفع کے ملان کرین اور ہی  
 فاعیدین مسخ مرکبات کو یاد کرین اور آب تھو و پنے پانی تھو یا کچھ نفع ملان اور صغری  
 بہت فائدہ رکھتا ہو اور جس جگہ کہ تپ لانی ہو یا نی نہ وین گمان وقت کہ تپ گمان  
 ہو گئی ہو فائدہ ملان سمجھ دنون صغریہ نفع یا تپ پنے لور وین بکھانے پانی  
 زیادہ کے تو مرنہ سے لپل سس تدبیر کہ جلا فام غیر غلیظہ اور طبر قیر سے ہو اور مین  
 مکن ہے کہ پانچ و مین ہی یک مادی اور کبھی ایسا ہی تپ کر زردی و مین ہی پانی ہو  
 کم زیادہ کراد و کا تو تپ باطل ہے مسخ سودا کا سستان ہو کسورہ مین ان عاتب لانی  
 جو انہ کا و زباں آدورم باد شویہ و کو درم ملشی تین درم اسطو خود س و کو درم پریا و شلین  
 و درم سولف و درم شاتر و کو درم جوشاندہ کر کے جس طرح کہ بیاں کیا گیا قند سفید  
 یا قند ملا کر وین یہ دو اختلج سودای خالص کی ہے اگر ملکی کسی غلط و مسخ ہو و  
 ہو پس تھوڑا ایک ان دو آون سو اور تھوڑا ایک آون دو آون سو کہ ہر غلط کے درم  
 مخصوص لکھ آتے تین ملاین اور سباجا ملا کر مین کہ غلط کہ مل جاتا ہو تھوڑا  
 رقیق او سکے سبب حرارت کو خشک ہو جا تو مین اورانی ملین اپنی اصل از روع و کلاب  
 مین او سکو سودای غیر طبی کہتے مین اور مراد ہوسو دی سے سودای دوسوی اور سودا  
 صغری اور سودای بلینی ہے بلکہ سودای طبی بھی جلتا تپ و مین ہی سودای غیر  
 ہو جاتا ہو لہذا سودا جس غلط سو کہ حرارت او سکی غلط کی بیج نفع کے لور تپاں

نکاحی تین درم میگوئے پریا دستان دودرم اجیر زردی انج عدد و مسخ فیو کلاب کو بول  
 تین درم جو سن دین میسا کر بیان کیا گیا گفتند عملی ساقم اینهم و او کو مین نیاد و  
 رے کے تھاول کرین لود آسین سکچین ہی باغزاند و دو کو کو ملاین اباست نفع مین هست  
 رنگی اور جس شخص کو کہ گمانسی ہو سکچین نہ دنیا یا سپر او چیکہ طبع شور ہو اور شور طبع کی  
 لوی تغیری ہوتی ہو اسو اسو طبع بعض طبیوں از صغری ہی مین گمانی چاہیے کہ بیج  
 او اسکے کے رعایت کرین لپنے مسخ صغریہ کہ سارہ نفع نفع کے ملان کرین اور ہی  
 فاعیدین مسخ مرکبات کو یاد کرین اور آب تھو و پنے پانی تھو یا کچھ نفع ملان اور صغری  
 بہت فائدہ رکھتا ہو اور جس جگہ کہ تپ لانی ہو یا نی نہ وین گمان وقت کہ تپ گمان  
 ہو گئی ہو فائدہ ملان سمجھ دنون صغریہ نفع یا تپ پنے لور وین بکھانے پانی  
 زیادہ کے تو مرنہ سے لپل سس تدبیر کہ جلا فام غیر غلیظہ اور طبر قیر سے ہو اور مین  
 مکن ہے کہ پانچ و مین ہی یک مادی اور کبھی ایسا ہی تپ کر زردی و مین ہی پانی ہو  
 کم زیادہ کراد و کا تو تپ باطل ہے مسخ سودا کا سستان ہو کسورہ مین ان عاتب لانی  
 جو انہ کا و زباں آدورم باد شویہ و کو درم ملشی تین درم اسطو خود س و کو درم پریا و شلین  
 و درم سولف و درم شاتر و کو درم جوشاندہ کر کے جس طرح کہ بیاں کیا گیا قند سفید  
 یا قند ملا کر وین یہ دو اختلج سودای خالص کی ہے اگر ملکی کسی غلط و مسخ ہو و  
 ہو پس تھوڑا ایک ان دو آون سو اور تھوڑا ایک آون دو آون سو کہ ہر غلط کے درم  
 مخصوص لکھ آتے تین ملاین اور سباجا ملا کر مین کہ غلط کہ مل جاتا ہو تھوڑا  
 رقیق او سکے سبب حرارت کو خشک ہو جا تو مین اورانی ملین اپنی اصل از روع و کلاب  
 مین او سکو سودای غیر طبی کہتے مین اور مراد ہوسو دی سے سودای دوسوی اور سودا  
 صغری اور سودای بلینی ہے بلکہ سودای طبی بھی جلتا تپ و مین ہی سودای غیر  
 ہو جاتا ہو لہذا سودا جس غلط سو کہ حرارت او سکی غلط کی بیج نفع کے لور تپاں





طب عمومی

[illegible]











شکر سرچ باجرم شادہ بادرین اور یکار لادین دو سر شادہ کہ بہت محلات سحر تا تیر دگمادی ایک  
 سالون کا مانند خشتہ خرا کو تراش کر یا شکل کوٹ کر یا کر یکا لادین اور جیسی شادہ کو روغن گلاب  
 چرب کر یکا لادین تو بڑا زیت ہو وہ شادہ کہ اطفال اور ضعیف کو سودمند ہے سو دم آب نادرہ  
 ۲۱ دم نمک لورہ اسی لین نمک شود ہر ایک ۲۱ شہ موم من ملا کر شادہ بنائیں اور روغن کھین  
 چرب کر سے استعمال کریں اور جو احیا شادہ جلد بابر کل آدھ تو ہر یکا لادین کہ شہ سے  
**فصل بیان واقون قیمن** ہر دو این سے لے کر کی بیان کیا جاتی ہیں پہلے وہ  
 تیسریں کہ ہیں ان سے لازم ہیں مذکور ہوتی ہیں جانتا ہے کہ جب منظر ہو کہ ہے کہ شکر یکا لادین  
 ہر ایک روز سیلے اس سے غذا سے دم کما دین اور جو زرات اور کوئی چیز منع ہو تو روغن  
 روغن زیتون اور سی دیں سے کے کوئی غذا سے نرم ہند او کہ اتھاقن و بیخ لینے پھر می نوش  
 کریں اور شوری دیر شکر کرادو سے لے کر دالیان چوبین جسد ضرورت اور حاجت ہو  
 اور کریں لیکن مرطبی مزاج کو حاجت کلا سے یلا سے او کہ او جو کے بنین سے بلکہ اسکو  
 صرف تو بہتر ہے اور اس شخص کو کہ ہے آسانی سے شادہ من روز سیلے حمام من باو  
 اور تین اپنی روغن الی بے لازم ہانے اور جو یا چرب غذا کر اور طعام مختلف کما  
 پس نیرون حمام باگرتی ہیں کہ گرم مکان ہو کر کہے اور جو ہوا سرد و احتیاط لازم ہے  
 اور وقت سے کہ نے کے رفاہ ملنے پٹی اور گدی انکو پیریکو باذہ سے اور سید باجی  
 اور شکر کر یا شکل کوٹ کر یا کر یکا لادین کہ شہ سے کہ شادہ ہو کہ اور سرخ کر کے کرنا احتیاط کو  
 تو معرہ ہو کالی ہے اور اس بہتیت سے باسانی آتی ہے اور جاسے ہے کہ دو تین  
 محل کر کے سے کہے تا قیہ نہ بخوبی ہو جاوے اور لہ سے اگر وقت گرم ہو اور سے کہ نیرالا  
 گرم مزاج ہو تو شہ در بانی سرد سے و بوبین او دوان باب گرم اور کھین قندی یا انکار  
 کہ ہندی میں کائی کھوین مذکور غرہ کریں تا خلق خوب پاک مادہ متصاعدہ سے ہو جائے اور  
 وقت سرد ہو اور سے کہ نیرالا سی سرد مزاج ہو کہ نہ دھو تہ پالی گرم سے دھو تہ پالی سرد مزاج



پھر موی کو بکھینچیں مین نر کرے ایک ات بعد اسکے اوس موی کو گلا دین اور سکھیں موی  
ساتھ پانی نو بیا کے عکس کر کے پیجھے اوسکے پلا دین تو تھوڑے برے دو گیارہ پونجی سے لایا گیا مٹی  
کہ لٹھ اور صبر کو نکال سکھیں موی کشمال اور نمک و شقال پانی موی کا پالیں شقال ہنہ ملا کر  
ساتھ پانی گرم کے پلا دین مٹی کہ صبر سودا ہنہ مینون خال کو نکالے پیجھ سوس لینے مٹی تراش کر  
اود کو کر اور سوئے کے پیچ ہر ایک پیچ متقال اور خانی اور جو ہر ایک تین متقال مسکو پیچ  
ایک سے پانی کے خوش میں نواد ہر چاوی و پوروش متقال ہنہ مینون شیرین سے شیرین کر کے  
اور کر اگر دی سے نرس کر کے پلا دین اور بدستور سے کر دین قائمہ جتنا کہ ضرورت ہو  
منو خرن سیاہ کا تھ کی خرونین استعمال کرنا یا ہے کیونکہ یہ سمیت رکھتا ہے اور اس کی خوشی تر  
بھی پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے لئے ضرورت جس شخص کو عادت تو کرنے کی نہوتے ہی نکال  
چاہیے **فصل نویں مذرات کے بیان میں** جان تو کہ مدرات وہ ہے کہ ماہ و راہ  
نول لینے پتھاب کی راہ سے وقع ہوا اور واسطے برلانے ماہ و رگون کے اور رافع نہت  
ہے اور جس جا کہ ماہ بہت ہو متناک کہ تھوڑے سا تھ فضا اور اسمال کے نہ کر لین اذرا کا استار  
کر مین کیونکہ طبیعتوں نے مقرر کیا ہے کہ اگر ماہ جگر مین ہو دیکھیں کہ اگر مائل محدب جگر ہو  
اور اگر مہر ہوا جو واقعہ کر مین ہے اسمال بہتر ہے اور پوشیدہ تر ہے کہ جبکہ اور اگر بکتر ہو  
مرد ہے کہ اسمال او پسینہ کر دیکھا اسی طرح خیر مین آیا ہے کہ جب اسمال بہت ہو تا جو در  
عرق اور اور اربول کم ہوتا ہے بلکہ مین مین علت اسکی ہے کہ ماہ تو نہ کرنا ہے بطرف  
مخالفت کہ سبب منو جو ہے طبیعت کو اور خشک مین ہے کہ جو کچھ کہ رقیق ہے اور مین مین  
ہو جائیگا پس جتنا کہ امراض مریضی نہوتیں مدرات مین چنانچہ استسقا اور علاج اور مین  
معاصل وغیر مین کہ امراض مریضی مین مدارا علاج کا اور اربول ہے کہ جبکہ مستان زیادہ ہو  
تخفیف مرض ہوگی اور مریضی قبل نفع اودہ کے مثل اسمال کے پلانا مدرات کا وسیع فرمایا جو اسمال  
مدرات بارہ اور مارا و متبدل اور مدرات رطوبت خرن کے مفصل لکیتے ہیں حسب حاجت

۱۰  
نہ سوس  
۱۱  
نہ سوس  
۱۲  
نہ سوس  
۱۳  
نہ سوس  
۱۴  
نہ سوس  
۱۵  
نہ سوس  
۱۶  
نہ سوس  
۱۷  
نہ سوس  
۱۸  
نہ سوس  
۱۹  
نہ سوس  
۲۰  
نہ سوس  
۲۱  
نہ سوس  
۲۲  
نہ سوس  
۲۳  
نہ سوس  
۲۴  
نہ سوس  
۲۵  
نہ سوس  
۲۶  
نہ سوس  
۲۷  
نہ سوس  
۲۸  
نہ سوس  
۲۹  
نہ سوس  
۳۰  
نہ سوس  
۳۱  
نہ سوس  
۳۲  
نہ سوس  
۳۳  
نہ سوس  
۳۴  
نہ سوس  
۳۵  
نہ سوس  
۳۶  
نہ سوس  
۳۷  
نہ سوس  
۳۸  
نہ سوس  
۳۹  
نہ سوس  
۴۰  
نہ سوس  
۴۱  
نہ سوس  
۴۲  
نہ سوس  
۴۳  
نہ سوس  
۴۴  
نہ سوس  
۴۵  
نہ سوس  
۴۶  
نہ سوس  
۴۷  
نہ سوس  
۴۸  
نہ سوس  
۴۹  
نہ سوس  
۵۰  
نہ سوس  
۵۱  
نہ سوس  
۵۲  
نہ سوس  
۵۳  
نہ سوس  
۵۴  
نہ سوس  
۵۵  
نہ سوس  
۵۶  
نہ سوس  
۵۷  
نہ سوس  
۵۸  
نہ سوس  
۵۹  
نہ سوس  
۶۰  
نہ سوس  
۶۱  
نہ سوس  
۶۲  
نہ سوس  
۶۳  
نہ سوس  
۶۴  
نہ سوس  
۶۵  
نہ سوس  
۶۶  
نہ سوس  
۶۷  
نہ سوس  
۶۸  
نہ سوس  
۶۹  
نہ سوس  
۷۰  
نہ سوس  
۷۱  
نہ سوس  
۷۲  
نہ سوس  
۷۳  
نہ سوس  
۷۴  
نہ سوس  
۷۵  
نہ سوس  
۷۶  
نہ سوس  
۷۷  
نہ سوس  
۷۸  
نہ سوس  
۷۹  
نہ سوس  
۸۰  
نہ سوس  
۸۱  
نہ سوس  
۸۲  
نہ سوس  
۸۳  
نہ سوس  
۸۴  
نہ سوس  
۸۵  
نہ سوس  
۸۶  
نہ سوس  
۸۷  
نہ سوس  
۸۸  
نہ سوس  
۸۹  
نہ سوس  
۹۰  
نہ سوس  
۹۱  
نہ سوس  
۹۲  
نہ سوس  
۹۳  
نہ سوس  
۹۴  
نہ سوس  
۹۵  
نہ سوس  
۹۶  
نہ سوس  
۹۷  
نہ سوس  
۹۸  
نہ سوس  
۹۹  
نہ سوس  
۱۰۰  
نہ سوس



در رات جیض کو پنج ایام جیض کے استعمال کرنا چاہیے تو تاثیر خوب تھیک کا فصل ۸  
 بیج مقویات چارون اعضا کے لینے دراج اور دل اور کمر اور معدہ اور سراسر ایک  
 بیان ہوا ہے کہ اس کا سبب اور ضرورت کہ یونین اور استعمال کریں ہوا ہے یہ لینے مولیٰ ایک  
 لینے آواز ہوا ہے بہار سبب بہار اور دل کے سبب لینے کلاب کو پہل ہوا اور دل کو کلاب تاج کلاب  
 لینے ہلانوان ہندو لینے ریٹہ مالک کو بھیل لینے سوٹہ سست لینے ناگر مڑہ سبب لینے  
 بالہ شمشک عود لینے اگر عسر فالقہ قرصل لینے لوہک کندر رجن جبر و باغ حیدانہ لینے ہوا  
 کل جانور کا گوشت اکیان لینے مرغ کا گوشت گوشت دراج لینے تیر کا گوشت و شمشک لینے  
 ہیر کا دودھ و اسیان قوت دینو والی دلی اور مرغ لینے قریح کھنے والی دلی آمرو دگر  
 شیرین انور کمر ہدی لینے اہلی سبب ہندل طباشیر لینے ہبلوین گل مخموم ریاس  
 لینے موندگی کی پڑ کر ماسی کا فور گا و زبان کشن شمشک محل سرچ و درارہ بیلو دراج ہبلو فاقہ  
 و رقی لہو و رقی ملا فتر ارج لینے چیلکے نمبو کے اسکو خود و مل برہم ہمنین ہلناج مالک  
 اور مرغ ہوا و چینی درین ہر ہوا و عمران ہبل سونہ سقاقل ہود و غیر و شمشک مادا ہنا  
 قاقہ لاجورد لینے لینو پودینہ وایتن ایسی دوائین کو قوت بخشو والی مگر کی ہن کا سنی انار  
 لینے جیرہ الطیار الطیب جوز پودہ اما صاحب ہسان واپ چینی عاقث قرق و قرصل کشت و ہبل  
 رومی نارین لینو ہبل دمی اور اشات کو خوب سمجھا چاہیے کہ ضعف جگر اکثر عری و رکت  
 سو ہوتا ہے اور بار بار کمالیہ علاج بالغہ کو تے ہن لندا و دوائین کہ جگر کو قوت دیوں اور دمی  
 اور تری کو دگر کریں مار لینے گرم ہن دوائین ایسی دوائین کو ت پتو جانے والی معدہ  
 کی ہن ہلا آواز داند ہلہ سماق سفر جل طباشیر گل سنخ ہلہ حاصکہ میرا ہر کا از فر و پست ہنج  
 مالک جو زبوا واپ چینی رز ہوا و لینے نر کو رسد لینے ناگر مڑہ سیاہ لینے ساج ہندی لینے پرت  
 قرق و قرصل قاقہ لینے ہلی لاکھی کد گردیا لینے زیرہ مصطکے مشکطرا شمشک فنیج لینے پودینہ عود  
 و ریاسک بھی لھا کر چاہیے کہ جو دوائین معدہ کو قوت دیتی ہن وہی دوائین کنتون











[illegible]













اور اس سال اسکے واسطے سفیر مرے جس میں اور چون کا سطر اور چ کا مرے اور اس سال  
مرے اور کندہ ہر شکر نبی مفید ہو اور پانی مرے ہیئت بر سر کرنا عیسے اور اداں مرے  
سید اور میں طبع وہ بین اور سرور ملج یا رسوع میں تبدیل شدہ ہے اور چرون سو کافی  
فصل پذیر ہون بیج بیان فالج کے ماننا ہے کہ فالج لکھ میں ہے  
کہ اس میں نصف بدن انسان کا پنج طول کے بحیرل و بر چرکت ہو جائیگا اور اسے اگر طبعیت  
میں سے ہوتا ہو اور کبھی لیا ہوتا ہو کہ وہ سبھی ہو جائیگا کہ کبھی نہ ہوتا ہو اس میں کا کسب  
وہم ہونے اصل اعضا کے پس علاج یعنی پیار دن تک و این تو یہ یون اور خدا کا  
سو بار کہیں اور تنک ممکن ہو فاقہ کرنا ہر سے اور چو کہیں کہ چو دیں عداوہ ہے کہ گسیطہ  
یا رہ نہیں تو پانی کو دست کا کہ جیسے غنی کتے میں یا ہر و اچھی اور رہہ کے ملا کر بین اور  
بھاوی پانی کے اور اصل یعنی شہد کا پانی دینا یا ہے اور چو دیں کے مضمع طبع کی بین  
اور چو کا پانی اور گوشت کہ بر چر سادہ و اچھی اور سیاہ مرچ کے لین عداوہ مناسب ہے  
اور چو دیں کے چو وہ دن تک کہ مادہ بچل یا دوی سہل تلخ کا دین اور یہ بھی سفیر کے  
ہر دین قسط اور امتداد اسکے جانب وقت میں طبع اور تریاتی کہ اور چو وارش بلادی اور  
مرد و ایس بہت مانع دوا دھکا ہو اور ملا و رکہ سفید عین سیلا وین کو کہتے ہیں جو کہ اس طرح اتر  
میں سیلا وین بر تاج لند است مار چو اور تنک و بچل یعنی اور اصل سیاہ لینے کالی مرچ اور چو  
اس بکو بار یک چیکر ناگہین سو چکن کہ بہت ستر ملع تاثیر ہو اور پانی گرم پیر ڈالنا کہ اگر فاقہ  
اسکا استعمال کرتے ہیں ہر گز ایسا کریں کہ ہر زیادہ ہر بند ہو چو اور چو لین میں خوں ہی غالب ہے  
چلی یز چو دوا دھکا مانع سادہ گرمی کے ہوا ہو چو کہ سے سب و این گرم گرم کہ میں دین واسطے  
مانع ہر کے ہیں گرمی میں ہر گز دینا یا ہے پہلے دفع کرنے گرمی میں کو تش کریں عداوہ  
معا لوب مانع کے متخول ہون اور بچو ب فاقہ کا لیبب وقع ہوئے وہ مہر کے اور سبب اعطہ  
کو سو سفیر ادہ تو بیکارین اور سادہ معالجہ ورم کے توجہ و ایش فاقہ اگر داخل ہوا جس

اور اس سال اسکے واسطے سفیر مرے جس میں اور چون کا سطر اور چ کا مرے اور اس سال  
مرے اور کندہ ہر شکر نبی مفید ہو اور پانی مرے ہیئت بر سر کرنا عیسے اور اداں مرے  
سید اور میں طبع وہ بین اور سرور ملج یا رسوع میں تبدیل شدہ ہے اور چرون سو کافی  
فصل پذیر ہون بیج بیان فالج کے ماننا ہے کہ فالج لکھ میں ہے  
کہ اس میں نصف بدن انسان کا پنج طول کے بحیرل و بر چرکت ہو جائیگا اور اسے اگر طبعیت  
میں سے ہوتا ہو اور کبھی لیا ہوتا ہو کہ وہ سبھی ہو جائیگا کہ کبھی نہ ہوتا ہو اس میں کا کسب  
وہم ہونے اصل اعضا کے پس علاج یعنی پیار دن تک و این تو یہ یون اور خدا کا  
سو بار کہیں اور تنک ممکن ہو فاقہ کرنا ہر سے اور چو کہیں کہ چو دیں عداوہ ہے کہ گسیطہ  
یا رہ نہیں تو پانی کو دست کا کہ جیسے غنی کتے میں یا ہر و اچھی اور رہہ کے ملا کر بین اور  
بھاوی پانی کے اور اصل یعنی شہد کا پانی دینا یا ہے اور چو دیں کے مضمع طبع کی بین  
اور چو کا پانی اور گوشت کہ بر چر سادہ و اچھی اور سیاہ مرچ کے لین عداوہ مناسب ہے  
اور چو دیں کے چو وہ دن تک کہ مادہ بچل یا دوی سہل تلخ کا دین اور یہ بھی سفیر کے  
ہر دین قسط اور امتداد اسکے جانب وقت میں طبع اور تریاتی کہ اور چو وارش بلادی اور  
مرد و ایس بہت مانع دوا دھکا ہو اور ملا و رکہ سفید عین سیلا وین کو کہتے ہیں جو کہ اس طرح اتر  
میں سیلا وین بر تاج لند است مار چو اور تنک و بچل یعنی اور اصل سیاہ لینے کالی مرچ اور چو  
اس بکو بار یک چیکر ناگہین سو چکن کہ بہت ستر ملع تاثیر ہو اور پانی گرم پیر ڈالنا کہ اگر فاقہ  
اسکا استعمال کرتے ہیں ہر گز ایسا کریں کہ ہر زیادہ ہر بند ہو چو اور چو لین میں خوں ہی غالب ہے  
چلی یز چو دوا دھکا مانع سادہ گرمی کے ہوا ہو چو کہ سے سب و این گرم گرم کہ میں دین واسطے  
مانع ہر کے ہیں گرمی میں ہر گز دینا یا ہے پہلے دفع کرنے گرمی میں کو تش کریں عداوہ  
معا لوب مانع کے متخول ہون اور بچو ب فاقہ کا لیبب وقع ہوئے وہ مہر کے اور سبب اعطہ  
کو سو سفیر ادہ تو بیکارین اور سادہ معالجہ ورم کے توجہ و ایش فاقہ اگر داخل ہوا جس

اگر کسی عضو میں بڑے راضو جمعیت اسل سرکین نصف طول کے ہے اسکو فخر کہیں  
اور جو فاضل نصف طول میں بڑا ہو اسکا ہی نام فالج ہی کہتے ہیں کیونکہ سر سے یا تک عضو  
کو نہ جس حرکت پر وہ شخص ادا ہونے کے سہی میں فصل مسو لو سو جن بیج  
بیان حذر کے مدد لیک مرض ہے کہ جس عضو کی مائل اور ماقصیح قادی قادی  
اگر غلیظہ فنی ہو فسد لیس اور عدا ہو جس ہی کمی کریں اور اگر غلیظہ کا ہو تنقیہ ملین کا کریں اور اگر  
سبب بخت یعنی خشکی کے سبب ہے ہو علائیں اور علاج اسکا تسخ خشک کو موافق بیج کر  
کے لادیں اور جو لیس ہو یعنی دسم کے یا باد ہے عفو سے ہو اسکو دور کرنے اس سبب  
کی ناکر کریں فصل شہرہوں بیج بیان لقوہ کے اور لڑے ڈیرے ہونے  
منہ کو کہتے ہیں اور سبب اس علت کا یا اسرعا ہے یا شنج لیے کہنہ ہر اسنا کا اور علا  
استرخا کی کدورت حواس الخیر مست ہو احواسکا ہے اور نقصان ذائقہ یعنی منہ کا دل  
مد لونا ہے اور بیا یک طرف منہ کے پڑنا ہے اور لٹکا ایک بیج اور لٹکا اور تسخ کا  
ہے کہ بیج مانا پوست بینا لی کا اور قلت ابدہن کی علاج بیج لقوہ اسرعا کی کساتہ  
لناج کے کہ لادہ کو رہا ہے مستول جون اور بیج لقوہ نے تسخی کے کساتہ علاج تسخی کے  
کو تس کریں فائدہ متک کہ چار دن ملکہ سات دن ملکہ زین کی طر مکا اور کوئی علاج  
کندہین اور غذا اسو یا ز کہیں اور پانی ہی اگر ٹکس ہو تو متی الوسخ ندین فخطیوست  
اور یا غمسل یا دین اور غرغہ می ایسی کر اوت اور بیج مکان ابدہر سے کہ بنا دین اور آئینہ  
یعنی آگے نظر کے رکھیں تو ساتہ تلف اور تکلیف کے بیج اس کے ہمتہ دیکتا زہ اور جو  
یعنی جافیل الکبریم دہن کے رکھیں اور مرض مذکور اگر غلیظہ جوں سے ہو قصد جا رہے  
المرض بیج تدبیر اس مرض کے سستی کریں اور طبلہ گار مہلت ہوں کہ جو جہہ میں گزرنے  
میں سیر کی منہ کی دور نہیں ہوتی ہے اور آئینہ یعنی عمارت اس کی تینہ سے کہ جائز  
اور بناؤ اور بیج لیے پیش سے بنا دین حوصہ او خمین ساتہ تلف دیکھا جاتا ہے اور کثرت



کہ یہ دوی زیادہ سبب تشنہ و سوز اور اکثر لاک ہی کر داتا ہے **فصل ہفتم** کہ مٹیوں و عشتہ  
 کو سیاہ بنانے کی دوا کا پختہ عضو کا کہ اسکو ترتر زانی ہی کہتے ہیں اگر زیادہ بلغم سردی سے لگیان اور  
 علامتیں بلغم کی ناسرخی علاج تنقید و مسکا ہے اور جو عشتہ کثرت جماع سے ہو یا کثرت  
 شراب سے پیز کر سب کرین اور رتہ جامی بین شیر تازہ مینا اور اکثر دین پان لیو زون  
 سوزا لٹ کر زور و صغ غیم برشت یعنی نفع نہا ہو اگر لانا مفید ہے **فصل ہفتم** بانسیوں  
 اختلاج کو سیاہ بنانے میں اختلاج کے پڑنے کے عضو کے مین اگر نہ اکثر لظیف بہتیل کے  
 پڑ کا کرے تو تورو کا اندیشہ ہے اور جو کم پڑ کے خوف جرح ہے اور جو بلو کسی جان میں  
 ظاہر ہو یہ مین ورم پیدا کرتا ہے اور سینہ پاپلو اور نامی و بھیش کہ ہر روز بہت سکتی ہے  
 اور قحط سے تکم مین جو ٹیکر ہو مقدار یا بلو لگا ہوا ہے علاج نمک کو گرم کرین و سیکان کرین  
 اور اگر اسیدہ فایہ ہو تو قحط بلغم کا کرین اور جو باعث بند ہونے حلق میں کا ہوا اور  
 خون سے باعث اختلاج کا ہوتا ہے فوراً قصد لین کر اسکے باعث سے زائل ہو جائیگا  
**فصل ثانی** یوں سچ بیان لوی اگر اسکو فوج ہی کہتے ہیں اور یہ ایک نکتہ  
 کہ اعضا خود بخود ہارتی تو جاتے ہیں اور ہر گز سہ اور انکھ کا رخ ہو جاتا ہے اور جو لیا  
 و انکھ لیاں بہت آتی ہیں گو یا کہ آدمی اپنی انکھ کو ہر دوسرے داتا ہے اور کڑی کڑی  
 ایندیشہ اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ مقدار تپ جی کا ہے اور سالانہ تپ غیر کہ مین جوتی  
 اور باوجود اس کے یہ حالت دفع ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ روت نگار کی پستی  
 سے لینے اکثر ہو جاتی ہے علاج حوی حالت سوزی کہ بالاد کو رہا ہے یا یہ عود کے تنقید  
 خون و صفرا کا کر چاہیے اور تقیل حد لینے کی مذاہمت فایہ سند ہے اور گرم فراج  
 کو شدد یا پانی پلانا اور خشک ہی پانی سے نلانا اور آمانہ نجس ہے اور خرم کشیز لینے و نہیہ پیکر  
 شکر کو پیکان یا بگو کر روت نفع دینا ہے **فصل چوتھ** یوں سچ بیان جس کے اور یہ  
 ایک من سوزی کہ داغ مین حار شت پیدا ہوتی ہے جو دوسرے علاج سچ ترید اور طبیب کے

۴۷  
 عشتہ کی دوا  
 بلغم سردی سے  
 لگیان اور  
 علامتیں بلغم  
 کی ناسرخی  
 علاج تنقید و  
 مسکا ہے  
 اور جو عشتہ  
 کثرت جماع سے  
 ہو یا کثرت  
 شراب سے  
 پیز کر سب کرین  
 اور رتہ جامی  
 بین شیر تازہ  
 مینا اور اکثر  
 دین پان لیو  
 زون سوزا لٹ  
 کر زور و صغ  
 غیم برشت  
 یعنی نفع نہا  
 ہو اگر لانا  
 مفید ہے  
 ۴۸  
 اختلاج کو  
 سیاہ بنانے  
 میں اختلاج  
 کے پڑنے کے  
 عضو کے مین  
 اگر نہ اکثر  
 لظیف بہتیل  
 کے پڑ کا کرے  
 تو تورو کا  
 اندیشہ ہے  
 اور جو کم پڑ  
 کے خوف جرح  
 ہے اور جو بلو  
 کسی جان میں  
 ظاہر ہو یہ  
 مین ورم پیدا  
 کرتا ہے اور  
 سینہ پاپلو  
 اور نامی و  
 بھیش کہ ہر  
 روز بہت  
 سکتی ہے اور  
 قحط سے تکم  
 مین جو ٹیکر  
 ہو مقدار یا  
 بلو لگا ہوا  
 ہے علاج نمک  
 کو گرم کرین  
 و سیکان کرین  
 اور اگر اسیدہ  
 فایہ ہو تو  
 قحط بلغم کا  
 کرین اور جو  
 باعث بند ہونے  
 حلق میں کا  
 ہوا اور خون  
 سے باعث  
 اختلاج کا  
 ہوتا ہے فوراً  
 قصد لین کر  
 اسکے باعث  
 سے زائل ہو  
 جائیگا  
 فصل ثانی  
 یوں سچ بیان  
 لوی اگر اسکو  
 فوج ہی کہتے  
 ہیں اور یہ  
 ایک نکتہ کہ  
 اعضا خود  
 بخود ہارتی  
 تو جاتے ہیں  
 اور ہر گز  
 سہ اور انکھ  
 کا رخ ہو جاتا  
 ہے اور جو لیا  
 و انکھ لیاں  
 بہت آتی ہیں  
 گو یا کہ آدمی  
 اپنی انکھ کو  
 ہر دوسرے  
 داتا ہے اور  
 کڑی کڑی  
 ایندیشہ اور  
 صاف معلوم  
 ہوتا ہے کہ  
 مقدار تپ جی  
 کا ہے اور  
 سالانہ تپ  
 غیر کہ مین  
 جوتی اور با  
 جود اس کے  
 یہ حالت دفع  
 ہو جاتی ہے  
 اور کبھی  
 ایسا ہی ہوتا  
 ہے کہ روت  
 نگار کی پستی  
 سے لینے اکثر  
 ہو جاتی ہے  
 علاج حوی  
 حالت سوزی  
 کہ بالاد کو  
 رہا ہے یا یہ  
 عود کے  
 تنقید خون و  
 صفرا کا کر  
 چاہیے اور  
 تقیل حد لینے  
 کی مذاہمت  
 فایہ سند ہے  
 اور گرم  
 فراج کو  
 شدد یا پانی  
 پلانا اور  
 خشک ہی پانی  
 سے نلانا اور  
 آمانہ نجس  
 ہے اور خرم  
 کشیز لینے  
 و نہیہ پیکر  
 شکر کو پیکان  
 یا بگو کر روت  
 نفع دینا ہے  
 فصل چوتھ  
 یوں سچ بیان  
 جس کے اور یہ  
 ایک من سوزی  
 کہ داغ مین  
 حار شت پیدا  
 ہوتی ہے جو  
 دوسرے علاج  
 سچ ترید اور  
 طبیب کے

کوشش کرنا چاہیے کیونکہ یہ زیادہ بجا ہے اور اس کی تجدید فقط کفایت کی گئی اور اگر تجدید کفایت کرے تو سہل  
 ہوگا اور اس کے بعد جو اس کا غلبہ ہو اسے بعد لیون فیض ملحق کیسیون بیان عیسیٰ بن مر  
 اور یہ ایک درم ہے کہ یہ ایردینے سون کے پیدا سوتا ہے اور سبب دسکا اگر گئی ہو  
 ہو کر چسپ ہو کہ یہ ہو اور دو چہا ہے جو نکلے سورج کے شروع ہوتا ہے اور دو ہر ہر  
 علیہ کرتا ہے جس جے وال آفتاب ہوتا ہے جسے دن ڈھلتا ہے کم ہوتا جاتا ہے اور تا  
 تسکونی اتراؤں سے رسوا میں ہوتا کہ یہ پیدا ہی ہوتا تھا پر جب صبح ہوتی ہے  
 اور ہی حالت ہر جاتی ہے یعنی درو پیدا ہوتا ہے اور یہ ستر گشتا ہوتا جاتا ہے حال  
 اور سکا کا نور کو روغن گل تین ملکر کے بیج تاک کے چھکا دین اور اگر الہب چڑھتی ہو  
 کے بدن سے طرف طبع کے یہ درو پیدا ہو تو یہ ہر منہ کے ہل ہٹا اور پوسٹ  
 بیشانی کا بیج مایا کا علاج اور سکا لون نکالتا ہے اور تدریجی ایسی کہ کرین کر رہا  
 لینے کیسے ہونے لینے کسی چیز کو کر لے امداد ناک کے کھلا دین نقیص دانق ہو کہ  
 ہونے کی اور خوشاید لینے کی کہ یہ ہونے تو ہر سرور کو لینے اور سرور اور کور سرور گنا  
 اور راتوں کی انہی چیز ہوتا ہے ہر سونج بیان نکام اور نزلہ کے جانا  
 جاسے کہ نقد طبع سے زہوت اگر تاک کی رات سے بطریق مرض کے نکلے تو اس کو زہام  
 کہتے ہیں اور جو دور زہوت دہائی کامب خلق گرے نہ زہام کہتے ہیں پس علامت  
 ہا کی از بین ہونا طوبت کا چہا سو سن ہوا دل میں اور نشان سرودت لینے مند کا لینے  
 یقین ہونا وہ کا ہر سوزش کے علاج میں تجدید مزاج کے کوشش کریں اور صبح ہادی کے  
 تفتیہ جسٹہ کریں حاصل کلام کا رخ زہام کے لینے تفتیہ نام سے ایسی چیزیں کہ ماہ کو کھلم  
 سے روکیں ہر گز دین اور طبع کو نرم کر گئیں کہ یقین ہوا در کر گئیں اور صبح زہام گرم  
 کیا سر کے جواب حق لینے بیوشی ہر ہر ہی احتیاط کر گئیں اور حیت لشکر ہر سونج اور کما  
 ہر زہام اور دو ہی اور لائی وغیرہ سے ہر ہر کر انہی اور کوشت ہی کہ خوشی اور ہر

شرح بیان الہب  
 طیب عربی  
 ہر ہر کر انہی اور کوشت ہی کہ خوشی اور ہر





الحق منہ پر اور ہی طے ہو کر ہے اور ملک پر اعدا کا کہ جسکو ہند میں فرسید کہہ کر  
کہتے ہیں اس سے ہے والا فرسید سات ذات اور صفات لیے کے نہایت صاف اور  
تعارف واقع ہوئی ہے اور درمیان اسی غبیہ کے ایک سو باغ ہے کہ اسی سے  
وہ نکلتا ہے اور جو چین کہ وہی جاتی ہیں اسی سو باغ کے لگاتی ہیں اور جلیہ یہ ہر چار سو سو  
ہیں محل شدت نزل الما دینے را کہ لائی اترتے ہیں جس سے انسان ندامت ہوتا ہے یہی نقشہ  
ہے اپنے سوراخ کو کھسکا بیان مالا کیا گیا اور تھینے کے بعد رطوبت بوجہ ہے اور یہ رطوبت  
جو کہ تمام دشمنیت اور سپیدی میں ماند رہتی رہے ہر غ سے ہے لہذا رطوبت بوجہ ہے  
کہا ہے اور پس از ہر طوفان غلکہ تپ ہے اور اس کے بعد رطوبت جلیہ یہ ہے جسکا اثر  
ہے بیان کیا اور اس کے بعد رطوبت زخاویہ ہے اسکے بعد طبعہ تکیہ ہے اسکے بعد  
طبعہ شیبہ ہے اسکے بعد طبعہ صلیہ ہے کہ مایہ امتقوا حسیہ ہے جو کہ بیار یاں  
ہر ایک طبقہ کے ساتھ اولیک طوبت کے ساتھ خاص ہیں اور تمارا و تکارا و حصر  
سے باہر ہے جو بیار یاں کہ مشہور ہیں اور انہی کا ہے جو ہر ایک کا اور ان کا فصل  
پہلی راہ یعنی آنکہ کہنے کے بیان میں وہ رعایا کہ ہم تسمیہ ہے اگر خون کو  
یہ درم ہوگا جسم سنگ لکڑاں ہوں اور درہبست ہوگا اور چرک بہت آئیگا اور چھوٹا  
اعت اسلیم ہم کہ ہوگا سورس بہت ہوگی ساتھ درو کی اور چرک کوئی میر بہت راہیگا  
متل چرک خون سکا در چرم سے یہ درم ہوگا سپید ہوگا اور اشباح لینے بیوں لاکرت  
ہوگا اور چرک اور آفسو بہت آئیں گے اور جو سودا سبب درم سے سخت ہوگا  
غ نہیں ہوگا اور چرک ہاگل آئیگا اگر ملک برہم ہوگی تھنے ایک در ایک کو نہ ملے گی اور  
ماری ہوگی اور در دوسری ہوگا اور جو درم پنج سے ہوگا تو قطعاً اتل لینے جو نہ ہوگا  
در چرک ہی ہوگا الغرض علاج حقیقہ حسا وہ کو لازم ہوگا اور چاہیے کہ قصہ و مسل جسک  
وہ و انکسرتن لگائیں اور حوسیت ہم کا قیقت ہو جو غیب بھی و تینوں کو لہذا لگا



۵۲















**فصل ۲۲ مورسج کے رباہین** جبکہ مرد و زن ہر کافہ ہو کر اور عینہ جی سے اور  
 قرینہ کے امراء سے جب یہ نام رکھتی ہیں خواہ وہ خواہی جو بھی کے سر کے تیر باز یا دو  
 اس سے اور جو جسم اسکا مختلف ہو تو نام ہی خلافت اسکے رکھتی ہیں چنانچہ اطباء  
 جند نام رکھتے ہیں راس النملی اور راس الذبابی اور غنی اور قفاحی اور مسامری اور  
 قولی اور فلکی تینے اگر امیر ناعینہ کا سر بھی کے برابر ہو راس الذبابی کہیں کے  
 علی بد القباس جس مقدار اترے وہی نام اوسکا رکھتے ہیں علاج اوسکا یہ ہے کہ اگر  
 دوسرے کے کنارہ قرینہ کے مشق لینے پھر موشے ہو تو ہون میں ایسی محافظت اور کوشش  
 کریں کہ وہ نطیج اولیٰ ہر جائے اور کثرت حق لپوش ہو باز رہی اور یہ حفاظت ایسی کوشش  
 شستہ اور قیامی و نقرہ لینے میل چامی کا اور سیب ملی ہوئی باریک پیکر کر اندر سر کے  
 ہو دو انگہ میں دالین اور اگر سرین کہ نسخہ مرکب مشہور ہے اور منہ اسکے شافی کے ہر  
 دو یوسفی کہتے ہیں کہ نافع کے منی ہیں جو انگہ میں دالین بہتر ہوگا اور وہ نسخہ اگر  
 ایسی اور وہ کہ مذکور ہو پیش فقط سر سے تا دھن کا اسمین ملا لیں اور انگہ میں دالیں اور وہ  
 حانہ چشم کے ایک گدی مدور قطع کر کے اور یا کمرہ شیشہ کا سوہن سے ریزہ ریزہ  
 کر کے بیج تیلی کے رکھ کر انگہ پر رکھیں یا سر سے باہ اور زیادہ عبار سا کہ تیلی میں ہر  
 بحالی و فادہ انگہ پر باندھیں تو ہی مناسب ہو اور بہر سانہ پیشی کے مضبوط باہر لہن ان  
 سب جو بر وین کہ تاکید کی گئی اسوا سٹے ہے کہ جبکہ کنارے مشق شدہ قرینہ کے غلط  
 ہو جائے پھر کوئی علاج ہرگز فادہ نہ کرے **فصل ۲۳** حول کے بیان میں لینے سے  
 کہ ہر چیز کو دو دو کیوہ اگر عید الیشی ہے تو اسکا کچھ علاج نہیں اور جو غیر الیشی کسی سبب  
 ہے لینے لگا کی میں ہو گیا یا مرگی سے یا سلا فر دیاہ وغیرہ سے کہ طفل تیر خزارہ کو  
 ایک ہی پلو پر یا ایک بجلی سوا ایسی آواز دہشت آمیز سے کہ بچہ خوف کا کہ چونک اٹھ اور  
 علاج اوسکا یہ ہے کہ کوئی غیر پا پر سرخ ساتہ اوس حانہ کو کہ انگہ تیری ہو لگا دین

مورسج کے رباہین  
 قرینہ کے امراء سے  
 اس سے اور جو جسم  
 جند نام رکھتے ہیں  
 قولی اور فلکی  
 علی بد القباس  
 دوسرے کے کنارہ  
 کریں کہ وہ نطیج  
 شستہ اور قیامی  
 ہو دو انگہ میں  
 ایسی اور وہ کہ  
 حانہ چشم کے  
 کر کے بیج تیلی  
 بحالی و فادہ  
 سب جو بر وین  
 ہو جائے پھر  
 کہ ہر چیز کو  
 ہے لینے لگا  
 ایک ہی پلو  
 علاج اوسکا

نور کا ہیئت باعث مری کے ساتھ اس طرف کے رعت سو دیکھا گیا ہے کہ  
صورت اصلی برآباد کی اور جو ہر مری عالم شباب میں ہو تو رجب اور کانتھ عسل  
تقلی یعنی حرکت دینے والے ڈسپلر اکٹھے کا ہو گا وہ دو صورت ہو خالی مین یا سبب  
اور سکا میوہست ہر استلا مادہ نشان مجتبیٰ یعنی خشکی کا مقدم ہونا اور انھوں چیزوں کا  
ہر علاج اور کانتھبہ استعمال کرنے والوں چیزوں ترک کر کے کانتھبہ یا کانتھبہ میں گذاروں  
شیر خیر لے دو وہ گدھی کا اور دو وہ عور نو کا اکٹھے برہما ہت نہ دیا ہر اور سبب استلا کا نہ  
ہونا مری کا ہے اور ایسے اور امن سخت و عورہ کا کہ ہر استلا لازم ہے علاج اسے  
تقیہ کرنا ہر اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ عسل ڈسپلر اکٹھے میں ہر خاں لے ڈسپلر  
ہو عورہ علاج ہر خاں کا کہ جیسا کہ بیمار لوں سر میں ہم ہاں کہ اور اور جو روال خاں  
اور رطوبت سے ہو وے علامت او کی یہ کہ ساتھ جیسے ہن کے اکٹھے کو حرکت دے  
کی ہر ہوگی علاج اور کانتھبہ کر ادغ معدہ کا ہے ساتھ ابارجات متورہ کے اور جو  
کہ مادہ سادہ معدہ سے ہے تو جو یہ پیچ کی خبر کر کہیں لے سورہ پیچ بنوا اور پیچ ہر  
جوت پیدا ہو دفع مری کا ہو جائیگا فصل ہم ۲ اساع لہذا نشانہ کے بیان ہر  
سے اساع کے پہلے عصبہ موجود کا یا تقیہ عصبہ کا اور انسا کے عصبی پر لکندہ ہو نور  
میں اگر اسے چشم میں فقط یہ لازم کشا دگی عصبہ میں ہے اور تقیہ عصبہ ہر  
نہیں ہو اور اگر کشا دگی عصبہ کی کشا دگی تقیہ میں ہی ہوتی ہے خلاصہ یہ ہے  
کہ کشادہ ہونا عصبہ کا شعدر البرج ہے لے ابراہیم میں نال ہے مگر کشادہ ہونا تقیہ  
لے سوراخ کا التقیہ تدارک ہو سکتا ہے علاج تحقیق سبب کا کہیں اور متوجہ عا  
کے ہوں مثلاً اگر چٹ لکھ سے تقیہ پیل گیا ہو یا مادہ کا کہیں اور اگر خلاصہ  
تو تقیہ کہیں اور جو زیادتی رطوبت عصبہ سے ہو اور یہ کہ کو نکو اکثر ہو جاتا ہے اور  
تقیہ عصبہ سے ہو جاوے ان دونوں صورت میں ہی تقیہ کہیں اور اگر خشکی

نور کا ہیئت باعث مری کے ساتھ اس طرف کے رعت سو دیکھا گیا ہے کہ  
صورت اصلی برآباد کی اور جو ہر مری عالم شباب میں ہو تو رجب اور کانتھ عسل  
تقلی یعنی حرکت دینے والے ڈسپلر اکٹھے کا ہو گا وہ دو صورت ہو خالی مین یا سبب  
اور سکا میوہست ہر استلا مادہ نشان مجتبیٰ یعنی خشکی کا مقدم ہونا اور انھوں چیزوں کا  
ہر علاج اور کانتھبہ استعمال کرنے والوں چیزوں ترک کر کے کانتھبہ یا کانتھبہ میں گذاروں  
شیر خیر لے دو وہ گدھی کا اور دو وہ عور نو کا اکٹھے برہما ہت نہ دیا ہر اور سبب استلا کا نہ  
ہونا مری کا ہے اور ایسے اور امن سخت و عورہ کا کہ ہر استلا لازم ہے علاج اسے  
تقیہ کرنا ہر اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ عسل ڈسپلر اکٹھے میں ہر خاں لے ڈسپلر  
ہو عورہ علاج ہر خاں کا کہ جیسا کہ بیمار لوں سر میں ہم ہاں کہ اور اور جو روال خاں  
اور رطوبت سے ہو وے علامت او کی یہ کہ ساتھ جیسے ہن کے اکٹھے کو حرکت دے  
کی ہر ہوگی علاج اور کانتھبہ کر ادغ معدہ کا ہے ساتھ ابارجات متورہ کے اور جو  
کہ مادہ سادہ معدہ سے ہے تو جو یہ پیچ کی خبر کر کہیں لے سورہ پیچ بنوا اور پیچ ہر  
جوت پیدا ہو دفع مری کا ہو جائیگا فصل ہم ۲ اساع لہذا نشانہ کے بیان ہر  
سے اساع کے پہلے عصبہ موجود کا یا تقیہ عصبہ کا اور انسا کے عصبی پر لکندہ ہو نور  
میں اگر اسے چشم میں فقط یہ لازم کشا دگی عصبہ میں ہے اور تقیہ عصبہ ہر  
نہیں ہو اور اگر کشا دگی عصبہ کی کشا دگی تقیہ میں ہی ہوتی ہے خلاصہ یہ ہے  
کہ کشادہ ہونا عصبہ کا شعدر البرج ہے لے ابراہیم میں نال ہے مگر کشادہ ہونا تقیہ  
لے سوراخ کا التقیہ تدارک ہو سکتا ہے علاج تحقیق سبب کا کہیں اور متوجہ عا  
کے ہوں مثلاً اگر چٹ لکھ سے تقیہ پیل گیا ہو یا مادہ کا کہیں اور اگر خلاصہ  
تو تقیہ کہیں اور جو زیادتی رطوبت عصبہ سے ہو اور یہ کہ کو نکو اکثر ہو جاتا ہے اور  
تقیہ عصبہ سے ہو جاوے ان دونوں صورت میں ہی تقیہ کہیں اور اگر خشکی

مہلک سے لاحق ہو غلاصت اور علاج اور کا ضعف لہذا شکل کے باعث سر ہوا جو عمل بین لایمن  
 کر قریب سے شکل مہلک سے پھیل جاتا ہے کہ نسبت کل اقسام کے ایسا ہونا ہی مست طور  
 فصل ۲۵ ضیق عقدہ کے بیان میں لیتے تاکہ ہونا سوراخ عینہ کا اگر عینہ لاشی  
 تو باعث خوں کا ہے اور تیزی قوت بفر کی اور اگر عارضی ہے لے لے لاحق ہو گیا ہے  
 تو باعث ضعف جنائی کا ہو گا نظر کرین کہ سبب اور سکار طوبت عینہ ہے یا خشکی عینہ  
 یا کمی تنفیہ یا کمیوس روید کہ طوت نقدہ کے آنا ہے پس آثار رطوبت و سبب جو سبب کیا ہو گی  
 پس آوے طاس ہو گا اور غلاصت رطوبت عینہ کی جو ہونا ہو نا آگہا ہو اور جس چیز کو کمی  
 ہو سکی صورت خلوات نظر آوے اور غلاصت کمیوس روید کی کہ ہونا ہوتا ہے یا جو لے لے لے لے  
 دینا پہلی کا علاج یہ ہے رطوبت عینہ اور قلت عینہ کے بہت سوز رطوبت جو لے لے لے لے  
 کر کا استعمال کرنا اور بیج زیادتی رطوبت عینہ اور برے ہونے کمیوس کو تنفیہ کرنا اور  
 ہی غایت رطوبت رطوبت ہے نیز کہ رطوبت کمیوس کو قابل نگاہ کر کے کر دیکھی فصل  
 ہا نام غلاصت کے بیان میں یعنی خیالات اور شکلیں اور صورتیں شکل کمی اور غیر و غیر کے  
 بیج انکے کے دکھائی دینا معلوم کرنا یا جیسے کہ یہ ہیں طرح برے پہلے مقدمہ نزول المار کا لینے  
 پانی اور ترا طبقون انکے میں کہ خشک ہو جائیں سو تیار بند گئے ہیں دوسرے سار سار مدہ یا فساد  
 طبقات اور رطوبات جسم سے قیصر سے تیزی ہونا جس بھر میں لینے بصارت ایسی تیزی ہو  
 کہ مزید خیر کو صحت جلدی دیکھتے اور دریافت کرے پس اگر باعث نزول المادو ہے  
 خیالات کا تمام اور ہوا ہو گا اور ہر قدر ریزہ ریزہ خیالات زیادہ ہونے مانگے اور اگر بیج  
 ایک ہی انکے کے ہونے کے علاج اور سکا ساتھ نامکون دیگر کے بیج نزول المار کے کہنے اور  
 اعتبار ہمارے مدہ اور کمی و زیادتی خیال کر بیج خالی ہونے اور پرتی ہونے مدہ کے اور  
 غلاصت فساد اور طبقات رطوبت کر زنگار ہو لے اجڑے جسم اور پہلے لاحق ہو  
 بیمار یون انکے سے طور پر کیا علاج تنفیہ مادہ اور تنفیہ اجڑے جسم کا ہی حسب سبب

۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



اور وہ پانی پیمیل جانے بلانا مل سیکاری کرنا لازم ہے لیکن پہلے قصد و سہل لازم ہے  
 کہ تفریق عام ہے نسو و تفریق خاص تو ہم پروردہ لعین ہے کہ بسیار سودمند ہو فائدہ  
 حیالات یعنی ہیرین کہ در کمالی پرتی میں جب کجاہ گہرے بجائیں اور پانی نہ تو نہ جانا جاوے  
 کہ نہ دل و نہین جو تھم چل کر یک سیکارے اور تفریق پانی کے انکھ میں لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ  
 پانی پرین اور ترنا اور ایسی ہی کہ پس گوشت کو داغ دینا گہرے ہے کہ داغ تریان پر پڑی  
 اور خوب بختہ ہو و حکم خدا سے پانی پر پڑے اور تر بگا اور جو پانی آتا یا ہر دو داغ و داغ و غیر  
 کچھ فائدہ نہیں بلکہ کچھ کہ مراد و شکاری جو ہے اور پس شکاری کا طریقہ کھانا ہون  
 میں مشورہ ہے اور یہی ایسا ہی ہو کہ صاحب دل ایسا کہ کوئی قصد و نوری سر پر پڑا  
 فوہ انکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اور تر ہوا گیا اور تفریق  
 میں کی یعنی پانی اور ترے کے بہت میں غامی تر بھی جی ایسا ہوئی منقشر تریان پر پڑی  
 اور تفریق میں روئی اصغر و حرا ایسی اور تفریق اور کوئی ان قسم سو قابل و شکاری  
 کے نہیں ہے مگر جو ایسی ہی تصلاح ہو تریا یہ ہو جائے اور جو سفید اور نہایت سفید  
 اور تفریق ہے اور وقت تھے انکھ کے کھل ہی جاتا ہے البتہ قابل و شکاری  
 ہے **فصل ۲۸** بیان سیدہ عقیقہ جو فر کے رسدہ کہ نہ اور نے پانی کے  
 ہوتا ہے نشان او سکا سلامت ہوتا پانی کا اور باوجود اس سلامتی کے بینائی باطل  
 ہوتی ہے اور نہ انکھ پر جو دم ہوتا ہے نہ کوئی باوہ پیچھے والا ہوتا ہے حلاج  
 تفریق داغ کا کرین اور وہ رنگ گہرے چشم میں ہے قصد کرین اور کچھ پیچ کرین نگاہ میں  
 اور تفریق ایسی پندنی پر لگانا اور تفریق کی حالت میں کہ نہایت فائدہ بخشا جو **فصل ۲۹**  
 رزقہ چشم کے بیان میں ہے بنی کی سی انکھیں ہوں اگر یہ من پیدا شی ہے  
 تو اصلاح پیدا اسکی نامکن بلکہ کاہدم ہے اور جو عارضی ہے خواہ تیج ایام طفلی کے  
 حق پر گیا ہو یا بعد ازاں جب سبب ہو و تفریق ہوں تفریق نہیں ہے کہ نہ انکھ

اور وہ پانی پیمیل جانے بلانا مل سیکاری کرنا لازم ہے لیکن پہلے قصد و سہل لازم ہے کہ تفریق عام ہے نسو و تفریق خاص تو ہم پروردہ لعین ہے کہ بسیار سودمند ہو فائدہ حیالات یعنی ہیرین کہ در کمالی پرتی میں جب کجاہ گہرے بجائیں اور پانی نہ تو نہ جانا جاوے کہ نہ دل و نہین جو تھم چل کر یک سیکارے اور تفریق پانی کے انکھ میں لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ پانی پرین اور ترنا اور ایسی ہی کہ پس گوشت کو داغ دینا گہرے ہے کہ داغ تریان پر پڑی اور خوب بختہ ہو و حکم خدا سے پانی پر پڑے اور تر بگا اور جو پانی آتا یا ہر دو داغ و داغ و غیر کچھ فائدہ نہیں بلکہ کچھ کہ مراد و شکاری جو ہے اور پس شکاری کا طریقہ کھانا ہون میں مشورہ ہے اور یہی ایسا ہی ہو کہ صاحب دل ایسا کہ کوئی قصد و نوری سر پر پڑا فوہ انکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اور تر ہوا گیا اور تفریق میں کی یعنی پانی اور ترے کے بہت میں غامی تر بھی جی ایسا ہوئی منقشر تریان پر پڑی اور تفریق میں روئی اصغر و حرا ایسی اور تفریق اور کوئی ان قسم سو قابل و شکاری کے نہیں ہے مگر جو ایسی ہی تصلاح ہو تریا یہ ہو جائے اور جو سفید اور نہایت سفید اور تفریق ہے اور وقت تھے انکھ کے کھل ہی جاتا ہے البتہ قابل و شکاری ہے

اور وہ پانی پیمیل جانے بلانا مل سیکاری کرنا لازم ہے لیکن پہلے قصد و سہل لازم ہے کہ تفریق عام ہے نسو و تفریق خاص تو ہم پروردہ لعین ہے کہ بسیار سودمند ہو فائدہ حیالات یعنی ہیرین کہ در کمالی پرتی میں جب کجاہ گہرے بجائیں اور پانی نہ تو نہ جانا جاوے کہ نہ دل و نہین جو تھم چل کر یک سیکارے اور تفریق پانی کے انکھ میں لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ پانی پرین اور ترنا اور ایسی ہی کہ پس گوشت کو داغ دینا گہرے ہے کہ داغ تریان پر پڑی اور خوب بختہ ہو و حکم خدا سے پانی پر پڑے اور تر بگا اور جو پانی آتا یا ہر دو داغ و داغ و غیر کچھ فائدہ نہیں بلکہ کچھ کہ مراد و شکاری جو ہے اور پس شکاری کا طریقہ کھانا ہون میں مشورہ ہے اور یہی ایسا ہی ہو کہ صاحب دل ایسا کہ کوئی قصد و نوری سر پر پڑا فوہ انکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اور تر ہوا گیا اور تفریق میں کی یعنی پانی اور ترے کے بہت میں غامی تر بھی جی ایسا ہوئی منقشر تریان پر پڑی اور تفریق میں روئی اصغر و حرا ایسی اور تفریق اور کوئی ان قسم سو قابل و شکاری کے نہیں ہے مگر جو ایسی ہی تصلاح ہو تریا یہ ہو جائے اور جو سفید اور نہایت سفید اور تفریق ہے اور وقت تھے انکھ کے کھل ہی جاتا ہے البتہ قابل و شکاری ہے

اور وہ پانی پیمیل جانے بلانا مل سیکاری کرنا لازم ہے لیکن پہلے قصد و سہل لازم ہے کہ تفریق عام ہے نسو و تفریق خاص تو ہم پروردہ لعین ہے کہ بسیار سودمند ہو فائدہ حیالات یعنی ہیرین کہ در کمالی پرتی میں جب کجاہ گہرے بجائیں اور پانی نہ تو نہ جانا جاوے کہ نہ دل و نہین جو تھم چل کر یک سیکارے اور تفریق پانی کے انکھ میں لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ پانی پرین اور ترنا اور ایسی ہی کہ پس گوشت کو داغ دینا گہرے ہے کہ داغ تریان پر پڑی اور خوب بختہ ہو و حکم خدا سے پانی پر پڑے اور تر بگا اور جو پانی آتا یا ہر دو داغ و داغ و غیر کچھ فائدہ نہیں بلکہ کچھ کہ مراد و شکاری جو ہے اور پس شکاری کا طریقہ کھانا ہون میں مشورہ ہے اور یہی ایسا ہی ہو کہ صاحب دل ایسا کہ کوئی قصد و نوری سر پر پڑا فوہ انکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہوئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اور تر ہوا گیا اور تفریق میں کی یعنی پانی اور ترے کے بہت میں غامی تر بھی جی ایسا ہوئی منقشر تریان پر پڑی اور تفریق میں روئی اصغر و حرا ایسی اور تفریق اور کوئی ان قسم سو قابل و شکاری کے نہیں ہے مگر جو ایسی ہی تصلاح ہو تریا یہ ہو جائے اور جو سفید اور نہایت سفید اور تفریق ہے اور وقت تھے انکھ کے کھل ہی جاتا ہے البتہ قابل و شکاری ہے

ترجمہ میرزا علی

اور جو سب سے پہلے تفتیش میں ہر اکٹہ کا کریں اور جو سب سے پہلے

کے گوش کریں اور شان زرقہ سے باطل ہو جائیگا یا کاہ اور فن پنج زر قہمی اور  
 اور آئے بالی تلی کے اکٹہ میں اس قدر ہے کہ اور نہ تے بالی بن پہلے خیال معلوم ہو  
 ہیں جیسا کہ ہم اور بیان کر آئے ہیں امتیاج نکار کی نہیں ہے اور اس زر قہمی  
 کوئی صورت نہیں دیکھی ہوتی ہے اور ہر پنج کے لاغری اکٹہ میں پیدا ہو جاتی  
 اور سب کا یہی فائدہ نہیں ہوتا فائدہ وہ زر قہم جو ہر پنج کے ہر ایک جہاں میں ناکل کیا  
 ہو جاتی ہے اور اس کو مرصعین کہتے ہیں **فصل ہفتم بصارت**  
 کو بیاں میں اگر ضعف بینائی سبب ملکہ خون کے ہو تو دے نقصان ہو اور دور  
 اور دیکھ کر کہ تفتیش خون کا کریں استعمال میں لائیں اور طوطیا ضرورہ میں پروردہ کر کے  
 اگر پنج اکٹہ کے لگا کر کریں اور ضعف بینائی کا ہنم سے ہو علم کفج اور تفتیش کریں اور  
 باسلیقوں کا استعمال کرنا نہایت سودمند ہے اور اگر اور کوئی سبب ہو تو ہم اس  
 اور کے نڈارک کریں اور جو ضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور ہر  
 مخصوص وقت میری سکے ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں لگن واسطے حفظ اور  
 پانیہ کے ترقی رطوبت نہ دینے دین اور نہ رطوبت کہ مزہ دینے والی حرارت کی ہے  
 اسکے دفع میں گوشش کریں اور سر سے لگا کر فائدہ کرنے میں خصوصاً سر  
 محل الجوارینہ پیچھے ہی اور نہ کھل الجوار کا یہ ہے تھل فی زرقہ مار قشیا اسفند جلی  
 ہر ایک درم درم دیکھ لیں ہر ایک تین درم شاد و حقیق سیاق دینا سر  
 بحری الیسا ہر ایک دیکھ درم تو طوطیا ہر پنج ہر ایک دیکھ قال آب خرقہ ہر ایک درم  
 ہر ایک درم ہر ایک درم کا فوہر فیصل ہر ایک دیکھ **فصل اہم طوطیا** یا یا کاہ  
 نازکی من یعنی کثرت ہو لیک مکان میں میٹھے کا اتفاق ہو اس کو اس کو سسکا  
 رتوشی اگر کہہ من کدرا گیا ہو یا رطوبت تفتیش سیاہ ہوگی ہو تو باسلیقوں کا لگانا فائدہ

اور جو سب سے پہلے تفتیش میں ہر اکٹہ کا کریں اور جو سب سے پہلے  
 کے گوش کریں اور شان زرقہ سے باطل ہو جائیگا یا کاہ اور فن پنج زر قہمی اور  
 اور آئے بالی تلی کے اکٹہ میں اس قدر ہے کہ اور نہ تے بالی بن پہلے خیال معلوم ہو  
 ہیں جیسا کہ ہم اور بیان کر آئے ہیں امتیاج نکار کی نہیں ہے اور اس زر قہمی  
 کوئی صورت نہیں دیکھی ہوتی ہے اور ہر پنج کے لاغری اکٹہ میں پیدا ہو جاتی  
 اور سب کا یہی فائدہ نہیں ہوتا فائدہ وہ زر قہم جو ہر پنج کے ہر ایک جہاں میں ناکل کیا  
 ہو جاتی ہے اور اس کو مرصعین کہتے ہیں **فصل ہفتم بصارت**  
 کو بیاں میں اگر ضعف بینائی سبب ملکہ خون کے ہو تو دے نقصان ہو اور دور  
 اور دیکھ کر کہ تفتیش خون کا کریں استعمال میں لائیں اور طوطیا ضرورہ میں پروردہ کر کے  
 اگر پنج اکٹہ کے لگا کر کریں اور ضعف بینائی کا ہنم سے ہو علم کفج اور تفتیش کریں اور  
 باسلیقوں کا استعمال کرنا نہایت سودمند ہے اور اگر اور کوئی سبب ہو تو ہم اس

اور کے نڈارک کریں اور جو ضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور ہر  
 مخصوص وقت میری سکے ہے اور اس کا کوئی علاج نہیں لگن واسطے حفظ اور  
 پانیہ کے ترقی رطوبت نہ دینے دین اور نہ رطوبت کہ مزہ دینے والی حرارت کی ہے  
 اسکے دفع میں گوشش کریں اور سر سے لگا کر فائدہ کرنے میں خصوصاً سر  
 محل الجوارینہ پیچھے ہی اور نہ کھل الجوار کا یہ ہے تھل فی زرقہ مار قشیا اسفند جلی  
 ہر ایک درم درم دیکھ لیں ہر ایک تین درم شاد و حقیق سیاق دینا سر  
 بحری الیسا ہر ایک دیکھ درم تو طوطیا ہر پنج ہر ایک دیکھ قال آب خرقہ ہر ایک درم  
 ہر ایک درم ہر ایک درم کا فوہر فیصل ہر ایک دیکھ **فصل اہم طوطیا** یا یا کاہ  
 نازکی من یعنی کثرت ہو لیک مکان میں میٹھے کا اتفاق ہو اس کو اس کو سسکا  
 رتوشی اگر کہہ من کدرا گیا ہو یا رطوبت تفتیش سیاہ ہوگی ہو تو باسلیقوں کا لگانا فائدہ

اور جو سب سے پہلے تفتیش میں ہر اکٹہ کا کریں اور جو سب سے پہلے  
 کے گوش کریں اور شان زرقہ سے باطل ہو جائیگا یا کاہ اور فن پنج زر قہمی اور  
 اور آئے بالی تلی کے اکٹہ میں اس قدر ہے کہ اور نہ تے بالی بن پہلے خیال معلوم ہو  
 ہیں جیسا کہ ہم اور بیان کر آئے ہیں امتیاج نکار کی نہیں ہے اور اس زر قہمی  
 کوئی صورت نہیں دیکھی ہوتی ہے اور ہر پنج کے لاغری اکٹہ میں پیدا ہو جاتی  
 اور سب کا یہی فائدہ نہیں ہوتا فائدہ وہ زر قہم جو ہر پنج کے ہر ایک جہاں میں ناکل کیا  
 ہو جاتی ہے اور اس کو مرصعین کہتے ہیں **فصل ہفتم بصارت**  
 کو بیاں میں اگر ضعف بینائی سبب ملکہ خون کے ہو تو دے نقصان ہو اور دور  
 اور دیکھ کر کہ تفتیش خون کا کریں استعمال میں لائیں اور طوطیا ضرورہ میں پروردہ کر کے  
 اگر پنج اکٹہ کے لگا کر کریں اور ضعف بینائی کا ہنم سے ہو علم کفج اور تفتیش کریں اور  
 باسلیقوں کا استعمال کرنا نہایت سودمند ہے اور اگر اور کوئی سبب ہو تو ہم اس

اور دای و غده ای لطیف کا استعمال کرنا اور جو دھنسا اندر پھینکنا سو باہر کلانا باعث منفعت  
 بصارت کا جو توفیق آسمانی رنگت کا اور پرند کے لگا دین اور اما کتاب کی روشنی کا  
 انگہ اور شامین اور غذا بیت عمدہ کھانا پین فصل ۳۴ بیان غرض کے مراد اس  
 یہ ہے کہ رنگو آدی کو کم دکھائی دے لیکن اگر بیماری پیدا ہوتی ہو علاج جو کروا سکتے  
 سنایا کر سکتے ہوں اور پرندوں انگہ کے روغن بے غشہ کا دیوان انگہوں کو دیوان کر اس سے  
 انگہ کو پرندہ اس کا فصل ۳۵ ہم امور کے بیان میں لینے سرف اور سفید پیر نظر  
 ہر شہر کر کہ ضعف بنیال جو مادی علاج کا لا کر اجیر برنگا دیوان اور پوتاں درمیں  
 تمام کا لاکرین اور دودھ کا انگہ پین جو ہا اور تلخ مادہ کو کھل کر لکھ کر مراد بنایا جاسکتا ہے  
 خضر و صابن اس قوم کے کہ نرلی سے جو بادام تلخ اور تمام رنگہ سے فصل ۳۶ ہم امور  
 کے بیان میں عیار ہے اگر کسی کے دماغ ہوتے سے اور ضعف بنیال کا یہ اس مرض کو لازم  
 سے علاج ترطیب کرین اور اگر سہ ہو متغیر اور بفع بکارا دیوان فصل ۳۷ ہم بیان  
 بغض البین کا لینے دیکھنا کل پریشانی کا مخصوص آفتاب کا برا معلوم ہو اگر یہ بیماری روح  
 کی گری ہو جو علاج اس کا ترطیب ہو اور اگر غرضہ چشم و عیون کی سبب پیدا ہو تو  
 جس کے دفع میں کوشش کرین فائدہ بیان طریقہ شناخت مزاج انگہ کا دفع ہو کہ صلی  
 مزاج انگہ کا گرم و تر ہے اگر ایسا ہو تو اصلی مزاج نہیں ہے نشان گرمی انگہ کا حرکت جلد  
 جلد کرنا اور ڈرون رگون انگہ کا غما ہو اور گرمی اسکی جسم کی پیون سے معلوم ہوتی  
 ہے اور سرخی رنگت انگہ کی اور نشان سردی کا انگہ کے برعکاس نشان گرمی کو پین  
 و نشان تری انگہ کا سبیل اور آندو نکا جاری ہونا اور بڑا ہوا ہی نشان خشکی انگہ کا  
 بر خلاف نشان تری کی جو انگہ کالی نسبت قسم کی انگہ کی زیادہ گرم و مزاج کہتی ہے  
 اس پر اسلئے نزول الما یعنی مویا بذا و اور بیماریاں بخارات کی کالے انگہ میں اکثر و  
 ہرے پین باب ۳۴ ہر امراض جفون و ہرے پین بیانیہ ہر یون



[illegible]





کہ باطنی صیغہ جوئی اس کے کو مفید ہے **فصل ۱۱** اس عیوہ کے بیان میں یہ عبارت ہو گی کہ  
 قہر کے ذمہ سے جو کارہ ہر ایک کے پیدا ہو اور اس کی صورت جوئی سی ہو علاج  
 تنقیہ کر کے مگر لبتہ اس میں واقع اور اس کے بعد انفلون اور دم گرم لگا دین اور اس سے  
 دائرہ تھوڑا دس کو اگر بڑا دین ساتھ نفعن کی بات تو امن سے کا بین اور ایک مائیک خون  
 کو نکلنے دین اور نہ نکرین بعد از ان زور و صفا یہ خبر کہ **فصل ۱۲** از  
 اللاحقان کے بیان میں یہ عبارت ہو ایک زیادتی سے جو کہ ہم مستقل ثروت یعنی شہرت  
 کے ہوتی ہے اور اگر شہرت کی ملک کے اندر پیدا ہوتی ہے علاج بعد قصد و سہل  
 کے کاٹ دین اور کاٹ کر زیرہ دنگ چبا کر باطنی اس کا پکا دین تو بخ برگندہ ہو  
 اور ہر نہ یک **فصل ۱۳** استخراج کے بیان میں یعنی پاک تہر کے مانند عت ہو اور  
 یہ بیماری بروہ سے زیادہ غلبہ ہوتی ہے کہ بیان اس کا اور برگندہ علاج تنقیہ کرین  
 اور موم زود عن سے نرم کرین اگر وہ سختی مقابل دہل کے ہو اس کو کہہ کہ **فصل ۱۴**  
 ۸ اقروح البین کا بیان علاج پہلو سو اور پست اندر پستہ سر کرین پکا کر لیب کرین  
 اور سیکہ کرید کرنے لگے زردہ بیفہ مرغ زعفران میں لگا کر لیب کر کے رہین تا وینیک زخم  
 ہر کوئے **فصل ۱۵** ایچ اللاحقان کے بیان میں یعنی پھر پراہٹ پاک کی اگر سب  
 اس کا احتیاط کا ضعیف ہو یا ہر چنانچہ سوہ القینہ وغیرہ میں تس تقویت احتیاطی کرین اور اگر  
 کثرت بلغم سے ہو اس کا تنقیہ عمل دین **فصل ۱۶** اولول پاک کے بیان میں یعنی  
 مسہ نکلنا پاک بلغم تنقیہ سودا کا کرین اور کلونجی اور نمک کو میس اور سرکہ میں لگا کر  
 ملا کرین اگر مرغ ہو تو چہ سے اوٹا کر ناخن گیر سے کاٹ ڈالین اگر خون ہو تو ہونہ زخم  
 اور اس کے اندر زخم پر پشکری چپک دین کہ خون تم جاویگا **فصل ۱۷** ام شہر پاک کے  
 بیان میں ایسے پاک کھلا دے اور دم کھا دے اس حد پر کہ کوئی جانے ہر کاٹ گئی  
 ہے **علاج** فصل ۱۸ کرین اور صفا کا مسلسل دین اور شاد نہ عدسی

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور شیاف احمد بن ابی اسحق صلی اللہ علیہ وسلم تو اوروں کے لئے کہ وہ کوئی

فصل ۲۲۰ مذکور کے بیان میں یہ عبارت ہے کہ ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

بن ورم پیدا کریں اور پہلے حادین علاج بنو تقیہ و اوصاف کا کریں اور جنس کی

فصل ۲۲۱ مذکور کے بیان میں یہ عبارت ہے کہ ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

ایک بن سے جیسے کہ اگر اس کا رنگ میلہ ہو تو اس کو دھو کر لے کر سیدہ ہوسہ

اس کے بعد تواتر دھو کر لے کر سیدہ ہوسہ کا ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

اور سرور و شادی کا لگا دین کہ لہو اس کا مستور ہے فصل ۲۲۲ مذکور کے

یہ عبارت ہے کہ ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

بعد تقیہ کے کاٹ ڈالیں فصل ۲۲۳ مذکور کے بیان میں یہ عبارت ہے کہ

زخم کے چوبک بنی ہو جاوے اگر زخم باقی رہے فصل ۲۲۴ مذکور کے

لگا دین لگا کر دین در زخم لگا دین کہ لہو اس کا مستور ہے فصل ۲۲۵

فصل ۲۲۶ مذکور کے بیان میں یہ عبارت ہے کہ ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

پر جاوے اس کو زخم سے بن علاج بعد سہل نو فصد کو شیا و غریب کا لگا

اور اس کی دوا تھو وقت بول ہی میں چاہیے کہ زخم کو روئی سے پاک کر لیں اگر

پاک ہو دور کریں کہ دوا اثر کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو دواغ سہولی دین

بعد ہریم سفید کا واسطے برائے کے لگا دین اور جب ماسور بند ہو اور پہلے آویز

کرام کے زخم کو کچھ غریب کو دور دیکھو دوہ لے کر اور اس میں زعفران قدر سے لگا کر

کر دین تو بہت حاد و فصل ۲۲۷ مذکور کے بیان میں یہ عبارت ہے کہ ہنسیوں سے کہ جاتی ہوں

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

ملان مٹی کے ہر علاج بعد تنقیہ کے واسطے وضع ہوئے اوسکے کے کشیدہ نکال دیا  
 مرمز نگار کا لگائیں اور چھ نکڑے تو کاٹ ڈالیں مانند ظفر کے اور بعد قطع کر کے  
 کے ذرورہ صفر چکدین اور بعد اسکے واسطے رفع کرنے دوسکے ذرورہ ایمن و موثر  
 بین ملکر کے ملا کر بن اور مرمز اندمال کرنے واسطے عمل بین ملا دین لوں اللہ تعالیٰ  
 دفع ہو جائیگا یا سب ہم امراض ذی منی کو کش میں چائنا چاہیے کہ کان ایک  
 عضو بزرگ ہے اس سے سنا متعلق ہے چونکہ حواس میں افضل ہے  
 اور نہ اندر تیرہ نہیں ہے کہ اس خمسہ کو سنی کو تہیہ کر کے اور بر چکا کا ہی انھیں  
 ہے کہ امراض مادی کو پیش و دوا تنقیہ کے ذوالین اور جو کہ کان، بین، بیکانہ  
 نیم گرم کر کے پکا دین کیونکہ دوا میں سر و صہ سہیح کو ضرر کرتی ہیں بالفعل فصل  
 بیان وضع الاذن میں لینے در دگوش کا بیان علاج اگر دل بیت مرم یا زخم کو  
 ہوا دسکا بیان علحدہ آویگا اور اگر لبیب سو ذرا گرم یا سرد کے سو تنقیہ مادی میں  
 خروارہ سر و مزاج سا فوج میں لینی جو نے باد ہو خواہ گرم یا سرد سو تعدیل نقطہ کافی  
 ہے اور جو کہ مادی ہوا میں تعدیل و تنقیہ کے مفید ہے اور جو سبب درد کا پانی  
 یا داخل ہو کسی کیڑے وغیرہ کا بیج کان کے ہوتہ تیر نکالنے او سیکلی کرین ساتھ ہر  
 وجہ سے کہ ممکن ہو اور ایک بانوں پر کرے ہو کہ کو دین اور مہ اس کان پر کہ میں  
 جیسے کہ پانی ہو اور سر کو او سی طرف کو جس طرف کہ ایک پونپر کرے ہوں جبکا دین پانی  
 وغیرہ سہا لینے سے دالہ جو کہ کان میں ہے یہ تہہ ہر باہر لاتی ہے اور ہر ہر دم  
 کا فلیتہ بنا کر کاغذ میں رکھیں اور ہمار کو اوسی طرف کو دت تک لٹا دین ساہر پانی  
 وہ کہنے چوس لیا ہو اور اگر در دگوش لبیب پیدا ہو جاو کرے کے کان میں نہ  
 نہ کہی کاغذ میں معلوم ہوگی جیسے کوئی چیز چھتی ہے او کیسی وہ کراخو و جو ذکال آویگا  
 علاج شفا لوی ہوں کو جو شین کر کے با دسکا تانہ پانی لیکر پکا دین یا صبر اور نہ کہ پکا دین

تقریب بر الیاس  
 مرمز نگار کا لگائیں  
 اور چھ نکڑے  
 تو کاٹ ڈالیں  
 مانند ظفر کے  
 اور بعد قطع  
 کر کے  
 کے ذرورہ صفر  
 چکدین اور بعد  
 اسکے  
 واسطے رفع  
 کرنے  
 دوسکے  
 ذرورہ ایمن و  
 موثر  
 بین ملکر کے  
 ملا کر بن اور  
 مرمز اندمال  
 کرنے واسطے  
 عمل بین ملا  
 دین لوں اللہ  
 تعالیٰ دفع ہو  
 جائیگا یا سب  
 ہم امراض ذی  
 منی کو کش  
 میں چائنا  
 چاہیے کہ کان  
 ایک  
 عضو بزرگ  
 ہے اس سے  
 سنا متعلق  
 ہے چونکہ  
 حواس میں  
 افضل ہے  
 اور نہ اندر  
 تیرہ نہیں  
 ہے کہ اس  
 خمسہ کو  
 سنی کو تہیہ  
 کر کے اور  
 بر چکا کا  
 ہی انھیں  
 ہے کہ  
 امراض  
 مادی کو  
 پیش و  
 دوا  
 تنقیہ  
 کے  
 ذوالین  
 اور جو  
 کہ کان،  
 بین،  
 بیکانہ  
 نیم گرم  
 کر کے  
 پکا دین  
 کیونکہ  
 دوا میں  
 سر و صہ  
 سہیح کو  
 ضرر کرتی  
 ہیں  
 بالفعل  
 فصل  
 بیان  
 وضع  
 الاذن  
 میں  
 لینے  
 در  
 دگوش  
 کا  
 بیان  
 علاج  
 اگر  
 دل  
 بیت  
 مرم  
 یا  
 زخم  
 کو  
 ہوا  
 دسکا  
 بیان  
 علحدہ  
 آویگا  
 اور  
 اگر  
 لبیب  
 سو  
 ذرا  
 گرم  
 یا  
 سرد  
 کے  
 سو  
 تنقیہ  
 مادی  
 میں  
 خروارہ  
 سر  
 و  
 مزاج  
 سا  
 فوج  
 میں  
 لینی  
 جو  
 نے  
 باد  
 ہو  
 خواہ  
 گرم  
 یا  
 سرد  
 سو  
 تعدیل  
 نقطہ  
 کافی  
 ہے  
 اور  
 جو  
 کہ  
 مادی  
 ہوا  
 میں  
 تعدیل  
 و  
 تنقیہ  
 کے  
 مفید  
 ہے  
 اور  
 جو  
 سبب  
 درد  
 کا  
 پانی  
 یا  
 داخل  
 ہو  
 کسی  
 کیڑے  
 وغیرہ  
 کا  
 بیج  
 کان  
 کے  
 ہوتہ  
 تیر  
 نکالنے  
 او  
 سیکلی  
 کرین  
 ساتھ  
 ہر  
 وجہ  
 سے  
 کہ  
 ممکن  
 ہو  
 اور  
 ایک  
 بانوں  
 پر  
 کرے  
 ہو  
 کہ  
 کو  
 دین  
 اور  
 مہ  
 اس  
 کان  
 پر  
 کہ  
 میں  
 جیسے  
 کہ  
 پانی  
 ہو  
 اور  
 سر  
 کو  
 او  
 سی  
 طرف  
 کو  
 جس  
 طرف  
 کہ  
 ایک  
 پونپر  
 کرے  
 ہوں  
 جبکا  
 دین  
 پانی  
 وغیرہ  
 سہا  
 لینے  
 سے  
 دالہ  
 جو  
 کہ  
 کان  
 میں  
 ہے  
 یہ  
 تہہ  
 ہر  
 باہر  
 لاتی  
 ہے  
 اور  
 ہر  
 ہر  
 دم  
 کا  
 فلیتہ  
 بنا  
 کر  
 کاغذ  
 میں  
 رکھیں  
 اور  
 ہمار  
 کو  
 اوسی  
 طرف  
 کو  
 دت  
 تک  
 لٹا  
 دین  
 ساہر  
 پانی  
 وہ  
 کہنے  
 چوس  
 لیا  
 ہو  
 اور  
 اگر  
 در  
 دگوش  
 لبیب  
 پیدا  
 ہو  
 جاو  
 کرے  
 کے  
 کان  
 میں  
 نہ  
 نہ  
 کہی  
 کاغذ  
 میں  
 معلوم  
 ہوگی  
 جیسے  
 کوئی  
 چیز  
 چھتی  
 ہے  
 او  
 کیسی  
 وہ  
 کراخو  
 و  
 جو  
 ذکال  
 آویگا  
 علاج  
 شفا  
 لوی  
 ہوں  
 کو  
 جو  
 شین  
 کر  
 کے  
 با  
 دسکا  
 تانہ  
 پانی  
 لیکر  
 پکا  
 دین  
 یا  
 صبر  
 اور  
 نہ  
 کہ  
 پکا  
 دین

کڑے اسے دوسرے مردہ میں کے بہرہ صوف کا بلیڈہ بنا کر سرش میں ملکر کے کان میں رکھو  
 اور وہ کڑے اوسمین لپٹ کر باہر نکل آویں گے اور جو کڑے زخم باعث کرم ہو مصلح خرم ہو  
 گوش کرین فصل ۲ بیان درم کو کرم میں علاج اول تنقیہ کرین اور بعد اسکے  
 خود کرین کہ درم اندر سوراخ کے کبے یا باہر اگر اندر ہو سماعت میں نقصان پڑے گا اور  
 درد شدت سے ہو گا اور تب لازم ہوگی ایسی صورت میں نزد کرکٹ واسے کتبہ  
 کے پانچین گسکر یا پیرکان کے لیب کرین اور نیمہ نزدیک سے صفیہ صندل پسند  
 صندل سوج امتیاز گل رومی حصص اسفیلح پونش بزر بند یا طباسیر کا فورہ بست کر  
 دوا تین میں ہر ایک کو موافق حاجت کی کیون اور بعض عصارات بارہ کو دویں کر  
 اور باقی بناتین مانند شکل نرد کے اور پاسبے کہ جب پلو اور کے بناتین تو وقت جانتا  
 کے بہت جلد تہریریں ماسے اور اندر کان کے دود و بستان سو دہین اگر اگر  
 تدبیر سے درد نہ تم کو تھا طبیب یا تم کسان کان میں چپکا دین تو پیب لاوے اور یک جا  
 اور اگر درم سوراخ کان سے باہر ہو درم نظر سے معلوم ہو اور تب لازم نہوا اور درد شدت  
 کرے ایسی صورت میں استعمال اور دوا دعات کا منع ہو اور جبکہ درد زور کرے  
 تدبیر اسکی یہ ہے کہ گرم پانی میں کڑا تر کر کے سیکنہ کرین یا نلک گرم سے سینک کر  
 اور زور کے بعد گرم کلہ کی تہی روغن زرد کو نہ میں چکا کر درم پر باندھن تاکہ درم تحلیل  
 ہو جاوے فائدہ جو کہ تدبیر بنائی گئی خاص درم گرم کی ہے لیکن جو درم کہ سردی  
 سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت میں فرق نہ لاوے اور نہ اسکو تب  
 لازم ہوگی نہ درم قوی کر لیک با وجہ اور کچا و درم ہوگی ایسے حال میں مولی کا روغن  
 یا سونے کا روغن چپکا کر لیک یا بعد از تنقیہ مفید ہے فصل ۳ درم زخم کان کی بنابر  
 اسکا نشان یہ ہے کہ پیلے زخم سے درم پیدا ہوگا اور پیب نکلے گی علاج شہدین  
 انزروت کو میکا اور لاکر ایک ہی میں آلودہ کر کے کان میں رکھ دین تاکہ باقی کرے

دوا تین میں ہر ایک کو موافق حاجت کی کیون اور بعض عصارات بارہ کو دویں کر  
 اور باقی بناتین مانند شکل نرد کے اور پاسبے کہ جب پلو اور کے بناتین تو وقت جانتا  
 کے بہت جلد تہریریں ماسے اور اندر کان کے دود و بستان سو دہین اگر اگر  
 تدبیر سے درد نہ تم کو تھا طبیب یا تم کسان کان میں چپکا دین تو پیب لاوے اور یک جا  
 اور اگر درم سوراخ کان سے باہر ہو درم نظر سے معلوم ہو اور تب لازم نہوا اور درد شدت  
 کرے ایسی صورت میں استعمال اور دوا دعات کا منع ہو اور جبکہ درد زور کرے  
 تدبیر اسکی یہ ہے کہ گرم پانی میں کڑا تر کر کے سیکنہ کرین یا نلک گرم سے سینک کر  
 اور زور کے بعد گرم کلہ کی تہی روغن زرد کو نہ میں چکا کر درم پر باندھن تاکہ درم تحلیل  
 ہو جاوے فائدہ جو کہ تدبیر بنائی گئی خاص درم گرم کی ہے لیکن جو درم کہ سردی  
 سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت میں فرق نہ لاوے اور نہ اسکو تب  
 لازم ہوگی نہ درم قوی کر لیک با وجہ اور کچا و درم ہوگی ایسے حال میں مولی کا روغن  
 یا سونے کا روغن چپکا کر لیک یا بعد از تنقیہ مفید ہے فصل ۳ درم زخم کان کی بنابر  
 اسکا نشان یہ ہے کہ پیلے زخم سے درم پیدا ہوگا اور پیب نکلے گی علاج شہدین  
 انزروت کو میکا اور لاکر ایک ہی میں آلودہ کر کے کان میں رکھ دین تاکہ باقی کرے

اور اس کے بعد از روت اور دم الاخرین اور گندر کو سپک جبرک دین یا روتن کل میں  
 لاکر ولایت آلودہ کر کے کانین رکھ دین اور اگر درد بستر ہو کر کہ جو ب انگور اور دیوں اور  
 و سیمین قدر پے جند بستر اسکی اصلاح کے واسطے ملا کر کان میں چھڑکین یا روتن کل  
 سو ملا کر بجا دین فصل ہم بیان طرش و قرویم میں اگر سماعت میں کمی ہو جائے  
 اسکا نام طرش اور بکل جاتی رہے نام اسکا قوس ہے اور اگر باکل سوراخ کان کا  
 بند ہو جائے اسکا نام مسم ہے اور گناہ ہے ان الفاظ کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہیں علامہ  
 سوافی سبب کے متقیہ بند پچ کرین بشرطیکہ حاجت اسکی ہو والا اگر جان کا زور واقع آید  
 کہ علاج کی حاجت نہیں اور اگر بٹھا پے ہے ہو یا بیدار یا نین علاج سے اجا نہ کرنا  
 یہ تیر جوارہ کو جبکہ سماعت میں روتن ہو تو مستر و نمک چھا دین اور ایک قطرہ اور جسے  
 کانین ڈالین فصل و نزل الحماہ کہ سبب میں تو سنگریزہ کانین پڑ جائیں اور اسکا  
 پیسے ریت با دیا اور کوئی خیر علاج روتن کل کو کانین چکا دین اور چھینک کو لایکی  
 تیر گریا اور جب چھینک دے بہتہ اور کان بند کر لین تو زور دفع کی طرف کان کے آگاہ  
 اور جو چرکانیں ہو با بر کل آویا اور اگر باقی پڑ گیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک پائست  
 کی لیکر اس کے ایک طرف پر روتی تیل میں بہک کر لپیٹ دین اور روتن کل میں اور دوسرے  
 اب اس کے کان میں رکھ دین جو باقی کانین ہو گا روتی میں آجاویگا اور طر لقیہ  
 میں نہ کو کر کے درد گوش میں گدیرا اور کوئی مانو چھوٹا کانین چلا گیا ہو اسکی مدد پر وہ  
 بو کرے کے نکالنے میں بیان بو کی فصل اطین دوی کے بیان میں جو لوز  
 یکان کے اندر سے آوے اگر وہ سخت و باریک ہو اسکو طین کتے میں یا دگر نرم  
 رشی ہو دوی اسکا نام زکے میں علاج سبب تحقیق کر کے اسکا ازالہ کرین اور اگر  
 بڑی حس سے ہو کلا یا یہ اور ہر سہ کہلا دین فصل زے الفی را لاذن کے بیان میں  
 مینے کان سے خوش نکالنا اگر اسکا سبب تسلیم ہو بعد کرین اور بہت نزل لیون اور



نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

نور محمد

برکت اللہ

سبب مدد و رحمت کو ہوں قصد سے کم لینا چاہیے جس طور کا ہو چاہیے  
 کو قصد کے ہما زور کر کہ جن جو سن کر کے چکا وین تو مون بند ہو با دی اور جانی  
 جب تک غشی پر فوت نہ ہو جو بند کریں اور اگر سانس کے دنگ سے جاری ہو  
 نہ کرنا۔ میں اسکا ذکر کیا مادی و جان لا غلط کریں **فصل ۱۱** اسکا رالوں  
 یہ جن میں فوٹ جانے کا میں علاج قصد کریں اور میں دین اور میر و ماسا  
 واتی و رتیغ مٹا کر لپ کریں تو معبر ساتھ حالت اصلی کے آما دی **فصل ۱۲**  
 الاذن کے یا نہیں ہو کر نا کا کا آئی مری علاج پہلے قصد کریں **فصل ۱۳**  
 کو او سکی باج پر جا کر گری کر کر گری سے مقبول پانہ میں اگر دوقاتی مویشی کی پر  
 کھلا کر باقی برگ فطری مدد پرست کہ دین مکرالٹ کریں **فصل ۱۴** الاذن  
 کے بیان میں دینے کان کے سن ہو جائیں یہ سارے جو کھو کر اگر چہ عیسیٰ  
 دونوں شانوں کو اویاں بن اور کان کی تم سبکی لگا دین یا جو تک اور اس  
 کو عورت کے دورہ سے دو دین اور زور و استکان کبیلہ نرم نرم میکہ میکر کریں  
**فصل ۱۵** الاذن دینے کان کی نارس کے بیان میں علاج استنہین کر کر  
 میں جو سن کریں اور سمیں ومن بادامٹخ کا ملا کر کاغذ الین **فصل ۱۶**  
 لینے کان کو اوکر چیخ سے ندرت ہو علاج فاع کی نفوسیت میں کوشش کریں اور  
 و شوات اور ذرا میں مقوی استعمال میں لایین **باب ۵** امر اصل  
 لیے بیمار یوں ناک کے بیان میں واضح ہو کہ ناک میں دوا میں لیکے فاع کو جانی  
 ہے دوسری علت کو **فصل ۱۷** اختیم کے یا نہیں لیے قوت شامہ مالی زری  
 اسکا نکھنا زیادتی گوشت کا راہ میں ناک کے ہو اسکو پواسیر لاف کستی میں اسکا  
 ذکر علیحدہ آدھا اور اگر سبب اسکا درم یا سیدہ غلط کام ہو پس جو کہ کو لازم بر غلط کے  
 ظاہر ہو گئے اور اگر سوہ مزاج سافح ہو نشان سوہ مزاج گرم کوسوہ کا نا ہو اور

نہ کھانا دہ کا مروتہ علاج حسب سبب کے تیار کریں اور جو کہ بعد لہر امن میں زور کرے  
 کے پیدا ہوئی اور شکی سے علاج اور بیکو بہت کم مفید رہتا ہے ہر چند کہ اگر کابھی اس  
 مرض میں مبتلا ہو یا دوسرے جو شفا پاؤں حاصل کرنا دشوار کے بیان میں لینے ہم جس  
 کو بائی کے فتور بڑا ہو جو دیگر ناک میں ہو تو اسے اور دو تین طرح کے پیلے  
 کہ برطخ کی بو کو ایک ہی قسم پر سونگے وچ سری یہ کہ ایک پیڑ میں مختلف بو تین سوگی  
 جادین تیسرے یہ کہ بعض بو تین سوگی جادین اور بعض نہ سوگی جادین اور بعض  
 دو وجہ سے خالی نہیں ہے یا یہ کہ خوشبو پاؤں کی جادے اور بد بو نہ معلوم ہو دسے باغیچہ  
 اس کے ہوئے علاج تنقیہ داغ کا کریں اور جو قرص لینو زخم ہو تو مدار کا اور سکا کریں  
 اور بعد ازاں جس جگہ فقط کہ خوشبو معلوم ہو جگہ استعمال کریں لینے چند کی ناس لینا  
 اور جس جگہ کہ نقطہ بد بو معلوم ہو شکی کو ہر ناک کے چکا تین اور یہ جو ذکر کیا گیا علاج  
 بتدلیں کرنا یا پیسے اور بعد انقصاوت کسورت پہلی میں استعمال شکی کا کرنا یا کر  
 کو تین جگہ استعمال فائدہ مند ہوگا فصل علم بو اسیر الالف کے بیان میں لینے  
 گوشت زیادہ کا بچ ناک کے پیدا ہونا علاج فصید کہوین اور جو کہین لگا تین اور سسل  
 دین اور بعد اسکے آستان فصا تین نور زنگار اور ہر ایک کو لیکر کٹ چاکر ہر سم ہر ایک  
 ایک غلیظہ او سین آلودہ کر کے اوس مقام پر لگا دین تاکہ گوشت زیادہ کھلاوے  
 اور جو اس سے فائدہ نہ ہو تو کابٹ ڈالین اور قطع کرنے کی صورت یہ کہ لوہ کا ڈال  
 سے کٹ ڈالین یا بال کے دھاگے میں گرہ دیکر ناک میں ڈالین اور طعن کی طرح  
 نکالیں اور بہت زور نہ کہنتین تو گوشت زیادہ کٹ جاوے اور بعد ازاں ہر سم  
 سفید آج کا استعمال کریں فصل ہم تیور الالف کے بیان میں لینے پیسہ کا بچ  
 ناک کے پیدا ہونا علاج ہر تین کریں اور جس جگہ بد بو بہت لینے سختی معلوم ہو  
 ہر تین یا تیرہ روز کے نرم کریں اور جو اس علاج تحلیل نہ ہو تو شہرہ و ہر ہر ہر ہر

نہ کھانا دہ کا مروتہ علاج حسب سبب کے تیار کریں اور جو کہ بعد لہر امن میں زور کرے  
 کے پیدا ہوئی اور شکی سے علاج اور بیکو بہت کم مفید رہتا ہے ہر چند کہ اگر کابھی اس  
 مرض میں مبتلا ہو یا دوسرے جو شفا پاؤں حاصل کرنا دشوار کے بیان میں لینے ہم جس  
 کو بائی کے فتور بڑا ہو جو دیگر ناک میں ہو تو اسے اور دو تین طرح کے پیلے  
 کہ برطخ کی بو کو ایک ہی قسم پر سونگے وچ سری یہ کہ ایک پیڑ میں مختلف بو تین سوگی  
 جادین تیسرے یہ کہ بعض بو تین سوگی جادین اور بعض نہ سوگی جادین اور بعض  
 دو وجہ سے خالی نہیں ہے یا یہ کہ خوشبو پاؤں کی جادے اور بد بو نہ معلوم ہو دسے باغیچہ  
 اس کے ہوئے علاج تنقیہ داغ کا کریں اور جو قرص لینو زخم ہو تو مدار کا اور سکا کریں  
 اور بعد ازاں جس جگہ فقط کہ خوشبو معلوم ہو جگہ استعمال کریں لینے چند کی ناس لینا  
 اور جس جگہ کہ نقطہ بد بو معلوم ہو شکی کو ہر ناک کے چکا تین اور یہ جو ذکر کیا گیا علاج  
 بتدلیں کرنا یا پیسے اور بعد انقصاوت کسورت پہلی میں استعمال شکی کا کرنا یا کر  
 کو تین جگہ استعمال فائدہ مند ہوگا فصل علم بو اسیر الالف کے بیان میں لینے  
 گوشت زیادہ کا بچ ناک کے پیدا ہونا علاج فصید کہوین اور جو کہین لگا تین اور سسل  
 دین اور بعد اسکے آستان فصا تین نور زنگار اور ہر ایک کو لیکر کٹ چاکر ہر سم ہر ایک  
 ایک غلیظہ او سین آلودہ کر کے اوس مقام پر لگا دین تاکہ گوشت زیادہ کھلاوے  
 اور جو اس سے فائدہ نہ ہو تو کابٹ ڈالین اور قطع کرنے کی صورت یہ کہ لوہ کا ڈال  
 سے کٹ ڈالین یا بال کے دھاگے میں گرہ دیکر ناک میں ڈالین اور طعن کی طرح  
 نکالیں اور بہت زور نہ کہنتین تو گوشت زیادہ کٹ جاوے اور بعد ازاں ہر سم  
 سفید آج کا استعمال کریں فصل ہم تیور الالف کے بیان میں لینے پیسہ کا بچ  
 ناک کے پیدا ہونا علاج ہر تین کریں اور جس جگہ بد بو بہت لینے سختی معلوم ہو  
 ہر تین یا تیرہ روز کے نرم کریں اور جو اس علاج تحلیل نہ ہو تو شہرہ و ہر ہر ہر ہر







چہنہ کے کہا نامہ شد موتامی اور تکیہ لٹا کی ہے کہ شاید مرض سرطان نہ ہو جا  
 اور تیرہ دوامض طعناں کو روکے گی اور استعمال ادویہ حارہ کا اور غریبہ چچ  
 بلغمی اور سوداوی کے یہی مفید ہے اور اس میں کوئی وقت کی قید اٹھانے نہیں  
 کہہی ہے مگر بخلات غمرہ درم گرم کے اور جو سبب ورم زبان کا ہیں نہر سے ہوتے  
 علاج نہر میں کوشش کریں فصل بیان نقل اللسان میں یہ زبان کا  
 بہاری ہو جانا اور العاقلہ کا رہا ہے جیسا کہ چاہئے بخوبی اور نہر کا کہ جسکو نہر میں  
 تو ملا کہتے ہیں اور جو سبب نہایت کثرت کا ہو تو ہرگز کلام نہ ہو کے علاج پہلے سبب کا  
 نقص مابین یہ ہر تدارک میں متغول ہوں اور جب کہ گہرا تر خوار ہو دیکھیں کہ جو اس  
 میں اور دماغ میں فتور اور نقصان پیدا ہوا ہے یا نہیں اگر ہوے تو ترقیہ دماغ کا  
 کریں اور اسکے بعد لوح یعنی بچہ اور غلیظ اور نوشتا در اور خردل اور  
 عاقرقچا اور بورہ اور نمک اور جو کچھ کہ مانند اسکے ہووے پیکر زبان پر ملین  
 اور اگر نہ ہو تو جو کچھ کہ علاج کے مرض میں بیاں ہوا استعمال میں لائیں اور عمل میں لائیں  
 وروہ جو کہ پیچھے ٹوٹ جائے یہ ہر کے اور عقب تشنج استفراغی کے واقع ہو  
 اسکا علاج نہیں اور جو کہ بعد سرسام کے ظاہر ہو تو یہ امور مذکورہ عمل میں  
 دین اور جو اسکا مدت گزر جاوے تو اوٹ میں زبان پر نمک اندرائی اور نوشاؤ  
 ملا واسطے مکالنے یا سیکر مفید ہے اور اس مرض استرخار زبان میں یہ  
 دریکے مجسمہ ناری لگانا مفید ہے فصل ۳ عظم اللسان میں بڑے  
 وجہ نے زبان کے بیان میں علاج اسکا گزرا اسکا نام اولاح اللسان ہی  
 ہے میں اگر ایسے بڑی ہو جاوے کہ موندہ سے باہر نکل آوے علاج  
 اسکا اگر سبب خون کے ہو تو قصد لیون اور اسکے بعد ترش خرن  
 ستان ترش و غرہ کے کلام دین کہ لعاب خوب جاری ہو اور اگر بلغمی ہو تو









ساتھ ادھر کی کرین قاعدہ شیرخت کو ٹوکے یا نہیں ملکر کے کلی کرنا واسطے  
 رفیع اداس قلع کے جوڑ کو ٹوکوتا ہے بہت مفید ایسا ہی ہے پہلے گنا و زبان  
 جلی ہوئی کا فصل ۱۵ اکتالہ الفم کے بیان میں یہ عبارت ہے  
 ایک قسم قلع سے جو کہ جلد ساری مونہ میں پہلے علاج وہ جو تحقیق اور نہایت  
 کا رخ کرنا قلع میں مذکور ہو ایسا ہی بھی اس کے طور سے کرنا چاہئے اور جبکہ  
 رخم پھیلنے سے ہٹ کر جاوے غلغلیوں یا سورجیان زخم پر گنا وین تاکہ خوبیاں  
 ہو جاوے اور جو استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعاہون  
 کی کلی کرین یا تازہ دودھ میں شکر ملاوین اور شکلی کرین فصل  
 ۱۶ بیان کثرت سیلان لعاب میں لینے جاری ہو  
 یا فی کا مونہ سے جاتے اور سوتے میں یہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے  
 ہوتا ہے یا سردی یا تری سے وہ جو گرمی سے بخاری پیٹ میں زیادہ ہوگا  
 اور جو سردی سے ہو پیٹ بہرے پر زیادتی کرے گا اور یہی ضعف مصمم اور  
 نرسہی مونہ کی اور چپ دار تھوک کا ہونا اس پر گواہی دے گا علاج تحقیق معدہ  
 کا فرماوین مواد غالب سے اور گرم میں کاسنی ہری کو ساتھ تھوے  
 نمک کے کو ٹکر یا میں اور اس کے باقی نوش کرین اور سرد میں کنڈر و ٹیٹلر  
 چا وین فصل ۱۷ ایچ الفم کے بیان میں لینے بدلو کا مونہ سے  
 انا علاج اگر سبب کا مونہ بھڑکن میں ہوا اس کا علاج کرین  
 اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے تب تیفتہ دماغ و معدہ کا  
 کرین اور جب مشک کو مونہ میں رات دن رکھیں اور سواک و زمرہ  
 لیا کرین اور زعفران گل یا کھنڈ کی کلی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدلو  
 مونہ سے دور کرنی میں بہت مفید ہوگا فصل ۱۸ اور دم احتک کے

اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے تب تیفتہ دماغ و معدہ کا کرین اور جب مشک کو مونہ میں رات دن رکھیں اور سواک و زمرہ لیا کرین اور زعفران گل یا کھنڈ کی کلی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدلو مونہ سے دور کرنی میں بہت مفید ہوگا فصل ۱۸ اور دم احتک کے

اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے تب تیفتہ دماغ و معدہ کا کرین اور جب مشک کو مونہ میں رات دن رکھیں اور سواک و زمرہ لیا کرین اور زعفران گل یا کھنڈ کی کلی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدلو مونہ سے دور کرنی میں بہت مفید ہوگا فصل ۱۸ اور دم احتک کے

بیان میں لینے ورم تالو کا اس بیماری کا سبب ازیا دنی خون کی سب سے با  
 یلم کی وہ جو خون سے ہو سبب اور ساتھ در دھکے ہو گا اور جو یلم سے  
 ہو گا سپید و بیدر دھکے ہو گا حلق موافق مواد کے تنقبہ کریں اور وہ  
 جو قلاع میں نہ گور ہوا موافق غلط کے بکار لا دیں یا تب بیان میں  
 شفقت میں لینے ہوٹ کی پیاریوں کا بیان فصل ایسا  
 الشفت کے بیان میں لینے سیدی ہوٹ کی اور یہ نہان  
 مرص کے بے علاج تنقبہ یلمہ کا کریں اور غدا حلق  
 میں نہان اور روغن پنپلی اور خیری کا نالین ڈالیں فصل  
 الشفت و تقشیر و جفاف کے بیان میں کا اور یہ  
 کے یہ ہوتا ہے اور فی ان العاطون کے بیج بیان امراض دہن  
 کے تحریر ہوئی مگر راحت بیان کی نہیں ہے علاج جو کہ پیاریوں  
 ہو نہان میں کہا گیا ہے اسکو عمل میں لا دیں اور جہاں سے پیارا  
 ادس مقام کو بچا دیں اور مازو اور سفید و تشاستہ و کثیر کوٹ پیارا  
 مر جبکی جیری میں ملا کر لپی کریں اور حبس دوا کو کہ ہو نہان پر رکھیں اسے  
 اور پودست انڈی کے اندر کا جکا دین فصل اس اختلاف  
 الشفت کے بیان میں لینے ہو نہان میں علاج اگر سیدی  
 اسکا خون کا رنگون ہو نہان میں چلا کر اور بائی بن جانے کا ہو فصل  
 کو لین اور غدا کم کہلا دیں اور ساونکو کہہ سولہ دین اور اگر بائی غدا  
 ہو وہ جو اختلاف مطلق میں گذرا ہو استعال کریں اور جو کہ متا  
 بعدہ سے ہوا کے ساتھ جی متلا نا اور پچکی ہوگی اور تے سر کل جا دیگی  
 اور جو کہ دماغ کی شرکت سی ہو مقدمہ لقوہ اور مرص کا ہو گا اسکے تدبیر

بیان میں لینے  
 ورم تالو کا اس  
 بیماری کا سبب  
 ازیا دنی خون  
 کی سب سے با  
 یلم کی وہ جو  
 خون سے ہو سبب  
 اور ساتھ در  
 دھکے ہو گا  
 اور جو یلم سے  
 ہو گا سپید و  
 بیدر دھکے ہو  
 گا حلق موافق  
 مواد کے تنقبہ  
 کریں اور وہ  
 جو قلاع میں  
 نہ گور ہوا موافق  
 غلط کے بکار  
 لا دیں یا تب  
 بیان میں  
 شفقت میں  
 لینے ہوٹ کی  
 پیاریوں کا  
 بیان فصل ایسا  
 الشفت کے  
 بیان میں لینے  
 سیدی ہوٹ کی  
 اور یہ نہان  
 مرص کے بے  
 علاج تنقبہ  
 یلمہ کا کریں  
 اور غدا حلق  
 میں نہان اور  
 روغن پنپلی اور  
 خیری کا نالین  
 ڈالیں فصل  
 الشفت و تقشیر  
 و جفاف کے  
 بیان میں کا  
 اور یہ کے یہ  
 ہوتا ہے اور  
 فی ان العاطون  
 کے بیج بیان  
 امراض دہن  
 کے تحریر ہوئی  
 مگر راحت بیان  
 کی نہیں ہے  
 علاج جو کہ  
 پیاریوں ہو  
 نہان میں کہا  
 گیا ہے اسکو  
 عمل میں لا دیں  
 اور جہاں سے  
 پیارا ادس  
 مقام کو بچا دیں  
 اور مازو اور  
 سفید و تشاستہ  
 و کثیر کوٹ  
 پیارا مر جبکی  
 جیری میں ملا  
 کر لپی کریں  
 اور حبس دوا کو  
 کہ ہو نہان پر  
 رکھیں اسے اور  
 پودست انڈی  
 کے اندر کا جکا  
 دین فصل اس  
 اختلاف الشفت  
 کے بیان میں  
 لینے ہو نہان  
 میں علاج اگر  
 سیدی اسکا  
 خون کا رنگون  
 ہو نہان میں  
 چلا کر اور بائی  
 بن جانے کا  
 ہو فصل کو لین  
 اور غدا کم کہلا  
 دیں اور ساونکو  
 کہہ سولہ دین  
 اور اگر بائی غدا  
 ہو وہ جو اختلاف  
 مطلق میں گذرا  
 ہو استعال کریں  
 اور جو کہ متا  
 بعدہ سے ہوا کے  
 ساتھ جی متلا نا  
 اور پچکی ہوگی  
 اور تے سر کل  
 جا دیگی اور جو  
 کہ دماغ کی شرکت  
 سی ہو مقدمہ  
 لقوہ اور مرص کا  
 ہو گا اسکے تدبیر



میں نے یہ سب سنا ہے کہ جو لوگ اس کتاب کو پڑھیں ان کے دل میں نور آئے گا اور ان کے دل سے تاریکی دور ہو جائے گی۔ یہ کتاب ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔ اس میں ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔ اس میں ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔

میں نے یہ سب سنا ہے کہ جو لوگ اس کتاب کو پڑھیں ان کے دل میں نور آئے گا اور ان کے دل سے تاریکی دور ہو جائے گی۔ یہ کتاب ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔ اس میں ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔ اس میں ہے جو انسان کو اللہ کی طرف سے دی گئی ہے۔

اس کار کو عمل میں لادین کہ نچتہ ہو جاوے اور احتیاط کریں کہ داغ  
اور کبھی دانت پر نہ پہونچے اور وہ جو درد کہ پہانے دانت سے ہو اگر  
جوڑی پیش ہو تو اسکی مضبوطی کرنے میں کوشش کریں اور اگر بہت  
ہو تو دانت کو نکال ڈالیں اور نکالتے وقت لازم ہے کہ پہلے دانت  
کی جڑ کو ہیلہ کریں اور پھین تو بروقت نکالنے کی اگر دھیلہ کریں گے  
تو آنکہہ کو ضرر پہونچے گا اسکا خیال ضرور کیا ہے کیونکہ آنکہہ بہت بڑی نعمت  
ہے ورنہ درد سر کو تسکین بخشتا قرعہ افیون قشار کند یعنی ہرن  
کند کی باریک پسیر غور تو نیکے وودہ میں ملا کر دانت پر رکھیں فصل ۲  
خرس کے بیان میں یعنی کند ہو جانا دانت کا اگر سبب کما کسی چیز کی  
یا کبھی چیز جو نم معده ہو اعمو علاج جبکہ فراج گرم ہو تو خاخنہ فرنگی یا تخم فرنگہ کا چاؤ کر  
یا کباب گرم یا روٹی گرم کو دانتوں میں دالے اور جو کہ گرم مزاج ہو تو غرہ دارم  
تلخ اور مغز جوز ہندی اور باد روج اور شہد اور ملح ہندی کو چاویں اور وہ جو  
اندرونی سبب سے ہونشان او سکا یہ ہے کہ کبھی ٹوکارین آوین اور ہونہم  
کا فرہ ترشش ہو اور ہونہم سے تھوک جاری رہے علاج اسکا تقیہ بلغم  
یا سودا کا ہے ساتھ قہ کے اور جو درد نہو کثرت ریرش مادہ کی تسکون  
پہنیں اور برائنامادہ کا نم معده ساتھ قہ اور دستون کے ہے  
فصل ۳ دباب مارا الاسنان کے بیان میں یعنی جانا  
رہنا چاک دانتوں کا اور مراد اس سے یہ ہے کہ دانت ہر طرح کے کما فری  
انڈیا دے یا کما فی جز گرم اور سرد سے یا اچھی طرح کسی چیز کو چا  
نہ سکی علاج یہ تقیہ اور تعدیل کے کوشش فرماوین اور بیکری کی نالی دین  
میں بہونکر رکھتی واسطے اسکی جکاسبب سردی ہو بطور کما دوا

دانت کا درد  
دانت پر نہ پہونچے  
دانت سے ہو اگر  
جوڑی پیش ہو  
تو اسکی مضبوطی  
کرنے میں کوشش  
کریں اور اگر بہت  
ہو تو دانت کو نکال  
ڈالیں اور نکالتے  
وقت لازم ہے کہ  
پہلے دانت کی جڑ  
کو ہیلہ کریں اور  
پھین تو بروقت  
نکالنے کی اگر  
دھیلہ کریں گے  
تو آنکہہ کو ضرر  
پہونچے گا اسکا  
خیال ضرور کیا  
ہے کیونکہ آنکہہ  
بہت بڑی نعمت  
ہے ورنہ درد سر  
کو تسکین بخشتا  
قرعہ افیون قشار  
کند یعنی ہرن  
کند کی باریک  
پسیر غور تو نیکے  
وودہ میں ملا کر  
دانت پر رکھیں  
فصل ۲ خرس کے  
بیان میں یعنی  
کند ہو جانا دانت  
کا اگر سبب کما  
کسی چیز کی یا  
کبھی چیز جو نم  
معده ہو اعمو  
علاج جبکہ فراج  
گرم ہو تو خاخنہ  
فرنگی یا تخم  
فرنگہ کا چاؤ کر  
یا کباب گرم یا  
روٹی گرم کو  
دانتوں میں دالے  
اور جو کہ گرم  
مزاج ہو تو غرہ  
دارم تلخ اور  
مغز جوز ہندی  
اور باد روج اور  
شہد اور ملح  
ہندی کو چاویں  
اور وہ جو اندرونی  
سبب سے ہونشان  
او سکا یہ ہے کہ  
کبھی ٹوکارین  
آوین اور ہونہم  
کا فرہ ترشش  
ہو اور ہونہم  
سے تھوک جاری  
رہے علاج اسکا  
تقیہ بلغم یا  
سودا کا ہے ساتھ  
قہ کے اور جو  
درد نہو کثرت  
ریرش مادہ کی  
تسکون پہنیں  
اور برائنامادہ  
کا نم معده ساتھ  
قہ اور دستون  
کے ہے فصل ۳  
دباب مارا  
الاسنان کے بیان  
میں یعنی جانا  
رہنا چاک دانتوں  
کا اور مراد اس  
سے یہ ہے کہ دانت  
ہر طرح کے کما  
فری انڈیا دے  
یا کما فی جز گرم  
اور سرد سے یا  
اچھی طرح کسی  
چیز کو چا نہ  
سکی علاج یہ  
تقیہ اور تعدیل  
کے کوشش فرماوین  
اور بیکری کی  
نالی دین میں  
بہونکر رکھتی  
واسطے اسکی  
جکاسبب سردی  
ہو بطور کما  
دوا









اور کئی دواؤں بقرہ کی بکار لادین **فصل ۱۲ اللہ دامیہ**  
 بیان میں لینے خون کا جاری ہونا مسوڑوں سے علاج اگر  
 سبب اسکا ضعف ہونا قوت جاؤ یہ کہ ہوگا جو کہ مسوڑوں میں ہوتی  
 ہے پہلے ناز و مسوڑ و طباشیر کو ملا کر بانٹ کرین اور مابین  
 تو اس اور سحاق اور قریظہ بھی اضافہ کر لین اور اگر اسکا سبب غلبہ خوشتی  
 ہو تو نقد کرین اور سرخ و خروٹے کے کئی اکثر عمل میں لادین **فصل ۱۳**  
 و ناصوڑ لٹہ کے تھکان میں اگر مسوڑوں میں زخم ہو کر برب  
 آنے لگے تھ لٹہ لٹہ کہتے ہیں اور جو اسیر علیہ گذر جاوے تو اسکو  
 ناصوڑ لٹہ کہتے ہیں علاج جو کہ قلاغ الغم کے بیان میں مذکور ہوئے  
 وہی اس میں ہی بکار لادین اور اگر ناصوڑ لٹہ لٹہ لٹہ لٹہ سے داغ  
 دیوں **فصل ۱۴ الفضل** و استرخاؤ لٹہ کے بیان میں  
 جانتا چاہیے کہ دانتوں کے جڑ کے گوشت میں جبکہ کمی پیدا ہو و یا سستی  
 ظاہر ہو تو دانت اس سبب سے ہل جاوے گا علاج کل سرخ اور  
 جفت بلوط اور گنار اور حب لاس ہر ایک چار درم حبہ نوب بنی اور سحاق  
 اور عاقر قرحا ہر ایک پانچ درم ان سبکو خوب باریک پیکر مسوڑوں پر رکھ دین  
**فصل ۱۵ گوشت زیادہ کے بیان میں** جو کہ مسوڑ و نیزہ  
 بہ یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیوں کے پاس ہوا کرتی ہے اور پہلے قرح  
 مسوڑوں پر ہو جاتا ہے علاج مرئی اور ہشکری تہہ ہر ایک کو باریک  
 پیکر گوشت زیادہ پر رکھ دین کہ وہ گر جاوے **باب ۴**  
 مراضن حلق اور لہا و تشری اور مقصہ یہ کے بیان میں  
 لینے دن بیماریوں کا ذکر جو کہ گئے میں یا گوشت سے میں یا



بکشت ہو اور طاقت بیمار کی بجالا ہو تو مضائقہ نہیں ہے کہ ایک ہی مرتبہ خون  
 لمواقع مطلب کے نہ کم اور نہ زیادہ مین اور اگر اسکے بعد حاجت  
 باقی رہے تو تھوڑا تھوڑا الیون اور فصد کے بعد تلتین کرین ساتھ حقہ نرم  
 کے یا ساتھ آب فواکہ وغیرہ کے بشہ طیکہ قبض ہو اور جب تنقیہ سے فارغ ہو  
 سماق اور جو اس کے مانند سرد چیزیں ہوں کا غرغره کرین اور اصل صلیب  
 کے واسطے شربت تسکین گرمی کی دینی والی پلاوین اور آستس جو پرقاقت  
 مردا دین اور اگر کہانے سے ہنوت ترش چیزیں بکار لجاوین خواہ پلانے مین  
 خواہ غرغره مین اور اگر درم باہر کی طرف ظاہر ہوا ہو دے تو اسپر سینگ اور  
 چونک لگائین یقین کامل ہے کہ مفید ہوگا اس واسطے کہ مواد خاص گلر کا مکمل  
 آویگا اور وہ خنای جو غلبہ خونسے ہو تو اوس مین اوپر نیندی کے سینگ لگانا  
 نفع کرتا ہے اور جبکہ تین دن مریض پر گزر جاوین امتاس کو دودہ مین گہو لکر  
 اور صاف کر کے غرغره کرین کہ بہت نفع بخشا ہو جبکہ بیمار طاقت ہو اور ایسے  
 حاملین طبیب کو طلب کرے تو طبیب کو لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی  
 نہ معلوم ہو تو فصد کے گہولنے کی اجازت نہ دے اور جبکہ مواد خنای کا تختہ پڑ  
 ہو جاوے اور آپ سے نہ پہوٹے تو بورہ ارمنی اور ہینگ اور ابابیل کی میٹھ  
 تازہ دودہ اور روغن گرم مین ملا کر غرغره کرین تاکہ پہوٹ جاوے اور پڑ  
 یہوٹنے کے بعد شہدا اور دودہ کو ملا کر غرغره فرماوین تاکہ پیپ سے پاک  
 ہو جاوے اور ایسے حاملین حریرہ گہوٹ کی بہوسی کا روغن بادام اور شکر  
 ملا کر غذا کی عوض مین دیوین **فائدہ** گلے کے درد مین ہنڈ ہی  
 دوا گلے مین نہ لگا دین بلکہ تفتیہ کے بعد زفت اور خطرون اور خضر دل  
 یا نمین گہو لکر گلے پر ملا کرین تو مواد اندر سے باہر کو رجوع کرے اور

۱۰  
 از زمین ادویہ  
 مین ماحولہ کلر  
 اور شربتی اور  
 پست ناما راور  
 ماسک کو قواقت  
 و دین مین باقی  
 مین مین کرے  
 مین مین کرے  
 مین مین کرے  
 مین مین کرے  
 مین مین کرے  
 مین مین کرے

۹۳

باز اول غرض  
 کو چھپائی ساہوگر  
 غرغره کرین بہت  
 حلا باک کر لگا  
 نہ علم مین نہ

جی کہانے کے یا نئی دم کے طرف چلا جاوے اور اسی فائدہ کے واسطے یہ  
 مہوری تلے لگا تے ہیں اور جب اسے بلغم ہو تو اس میں حقہ جیابہی  
 یا جلاب اور پانی مولی کا کچھ بن میں ملا کر غرہ کرین اور اگر نہایت زور کرے  
 تو زیر زبان کی رگ کہولیدین اور گدھی کے اوپر اور مہوری کے تلے سینگلی لگا دے  
 اور وہ جو سودا کی غلبہ سی ہو اس میں باسلیق کی قصہ کرین کیونکہ یہ اس کے  
 سے واسطے وسعت مجری کا اور شتر و سیح وین اور جب قدر حاجت ہو تو یہ  
 اور جطرح کہ سچ بلغمی کے بیان کیا گیا اور سیطرح اس میں ہی جلاب دین اور  
 دودھ و ملتاس کا غرہ کرین اور مٹی اور کرنب کے پتے کوٹ چھا کر زمین  
 نرگس اور چربلی بلغم بن ملا کر گرد حلق کے لگا دین فائدہ ایک قسم خنا  
 کی ہے جسکو خاق بکلی کہتے ہیں یہ قسم بدترین اقسام میں سے ہے  
 بیمار اپنا موہنہ متل کتے کے کہول دیتا ہے اور زبان باہر کو نکالتا ہے  
 اور چونکہ یہ مرض کثرت کو بہت ہوتا ہے لیس اس باعث اطباء  
 یہ نام رکھا ہے سبب اسکا اگر درم عقلہ حلق کا ہو موافق حاجت کے اسکی تہ  
 واجب ہے اور تفتہ لازم ایک اور قسم ہے خناق کی جسکو زبحہ کہتے  
 ہیں یہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہے اس میں بیمار کو کھلی سکتا  
 اور نہ کچھ نکل سکتا ہے اور جو کچھ پیتا ہے تو ناک کی راہ سے نکلتا ہے  
 ایسے حال میں اگر سرخی گلے کی جلد پر پیدا ہوتا ہے بہتر لکھا ہے  
 تدبیر وہ ہے جو کہ مذکور ہوئے فائدہ جہاں تک نکلتا مشکل ہو کر دن  
 دو سہ مہری پر سینگلی لگا کر چوسین کہ اسے نلی کہا نیکی کشا دے  
 ہر اور کوئی چیز رقیق کا نکلتا میسر ہو سکتا ہے اور جبکہ دم رکھا دے  
 حنجرہ میں سودا رخ کرین ہو جب اس قاعدہ کی ٹبرے کتا برعین مندر

اس طرح سے ہر قسم  
 کے کھانے یا پانی  
 اور جب قویا  
 سکھوت  
 حقہ خاد ہوس  
 اور شست اور  
 اکیلی ملک  
 اور پانی  
 دو اذن کو  
 یا بین چو ظہر  
 ۹۴  
 اور ہر قسم  
 اور ک  
 سب اور  
 اور ک  
 اور ک  
 اور ک

۹۵

فصل ہم ثبوت زحار محرق کا بیان کہ خلق و مری قصبہ میں پیدا  
 علامت پھنسی پیدا ہو چکا غذا کی نلی میں شدید ہونا وہ دکانلی کہ چار سے مخصوص  
 نکلتے وقت ایسے کہ ایک جبین ترشی یا تیزی ہو اور نشان خلق کہ اور نلی دم  
 کی پھنسی کے بات کرتے وقت زیادہ ہونا درد کا سہا سہا ہی ہو گا جبکہ چایا  
 جاویگا اور وہاں یا بخار پہونچ گا علاج فصد کریں اور میوہ کا تلکسین  
 سوین اور پانی سترہ سو پین کریں اور جن غذاؤں میں تیزی اور سختی ہو  
 کہا وین اور جبکہ جابین کہ پھنسی پختہ ہو گئی ہے تو منضج کہ تدرین کو کش کریں  
 اور جب پھوٹ جاوے طلائع وین اور جو کہ تدریر کہ بیج بیان خنایک کہ گزری شل  
 غمرہ وغیرہ کہ یہاں ہی وہی مفید و فصل تعلق خلق کو کیا مین  
 لینے چونکہ مکہ میں چھٹ رہی جانا چاہئے کہ اکثر قسم کے پانہین جبین چوٹی  
 چونکہ ہوتی ہے جبکہ آدمی ایسے پانی کو پیوے چونکہ اسکے حلقین یا نلی غذا  
 یا نلی دم کے چھٹ رہ سکتی ہو اور کبھی تالو کی راہ سے ناکلین اگر چھٹ رہوے  
 تالو میں جسم جاتی ہے حاصل کلام کا یہ ہے کہ جو اندر کو ہو اور نظر نہ آوے  
 نشان اسکا یہ ہے کہ غم اور بقراری پیدا ہوگی اور کبھی کہیں نہ سے خون رقیق  
 ہی جاری ہوگا اور اسکا ماسواہی اور سبب قہار ہونگی اور وہ جو کہ نلی دم کی پھو  
 اوکا نشان دم ہدم کہا نسی کا ہونا ہے اور جو کہ تالو کی راہ ناک بین آجاوے  
 و مانع کا بندر نہا اسکو لازم ہوگا علاج وہ جو کہ نظر آدمی اوکو موجد سے  
 ناک لکڑی ہیکلین اور اس طرح نکالین کہ سر اوکا او سچا بہ نہ بچا ہے اور اسکی  
 ملکیت یہ ہے کہ موجد سے چونکہ کو تھوڑی دبا ہے رکھیں تو وہ اپنا موہنہ  
 غصے الگ کر لے پہر اوکو نکال لیں اور اگر تھوڑا آتی تھو کالی مٹی کو  
 ایک پولی میں رکھ کر بیچ موہنہ کے رکھ دین تو چونکہ بدن سے جدا ہو کر مٹی کو

۹۵

نشان اندر کی کیا  
 بیان کیا ہے  
 اور اگر ناک نکالو  
 اسکا بہت مرگوا  
 ایک اور لکڑی کہ  
 غمرہ کہیں ناک  
 مسکت ہو لکڑی  
 تو بہت مناسب  
 ہے اور اسکا نام  
 یغفرہ ہے

سلفہ اور دوسرے  
مسلک یا بہر  
سنا سے  
پایہ مثال کو  
سکھانے اور  
ہر ایک مثال  
سورہ کی تفسیر  
ان سے اور  
کو ایک یا  
تو تکرار میں  
پانی صاف  
تو صاف کر  
اور تیر حجت

جو اس کے پسند ہو سو نگہ کر حجت جاوے گی میراں کو کبھی لاوین اور اگر نالوین چھٹی ہو  
تو شیر و کرید اور کنگی سر کرین لگا اگر ناک میں ڈالیں اور اگر اتھاٹا نکالتے وقت  
پیش میں جا رہے تو بہت جلدی تھے کروا دین بہتین تو حلاب دیں فائدہ پاسکر  
چنے کے وقت احتیاط واجب ہے بغیر دن ویکہ اور صاف کئے نہ پیویں :-  
**فصل بلع الابریت کے بیان میں** یعنی سوئی نکل جانا نکالنا  
حاصل کیا ہے کہ جبوقت آدمی سوئی کو نکل جاوے گا اس کو قدر ایذا ہوگی :-  
یستہ اگر اس کا بہت جلد کرنا یا تھنے علاج سنگ مقاطیس کو یا فی میں پسکر  
ایک پیالہ تراب الگوری سے ملا کر پلا دین اور ڈھاتی گہنہ کے بعد مسئلہ پہل کر  
اور واسطہ اصلاح معدہ کے جو تہ سرین کہ لایق ہیں حسب حاجت حمل میں لایو  
**فصل ۲ تشنہ شکوک** کہ مابینین یعنی پیش جانا چھلی کے کانٹر کا خلق میں  
یا پیش جانا روئی لکھا اور کسی کہا یکلی چیر کا علاج اگر ممکن ہو تو نکال لین اور اگر کوئی  
چیز پیش والی جیسے آنہ کی گہلی وغیرہ پس اس صورت میں درمیان دولوں  
شانہ کے مٹی مارین کہ وہ بیٹ میں آہستگی سے اتر جاوے گی اور اگر چھلی کا کاسا  
ہو یا بڑی ہو تو ٹرانوالہ کہا دین خود نیچے کو اتر جاوے اور نہین تو انچیر خشک کر  
مضبوط میں مامہ کر اور تھوڑا دیا کر لکھا دین اور دما گہ کا سر ہاتھ میں رکھیں میراں بگا  
اس کو کھینچ لیں انچیر لینے ساتھ کاشے کو نکال لاوے گا اور اگر خراش حلق میں  
ہو لکھنے کے ساتھ عابوں اور حریروں وغیرہ کی اصلاح کریں **فصل**  
**۸ الطباق المری کے بیان میں** یعنی صبح جانا نلی عدا کا اور  
اس کی علامت یہ ہے کہ حینہ سبک مثل شور بایا پانی کے گھٹے سے  
ہرگز نہ اترے لیکن تھوڑا قلیل نکال بخوبی اتر جاوے کیونکہ وہ سبب نکل اور  
صلابت کے انطباق کو کہو دیتا ہے صلاح بلغم کا تہ فیتہ کریں ساتھ استعمال لایا

اور نزعہ منتصف کہہ اور ایسوں کو نہ رلاؤ بسبل اور ہمیں سرخ اور سفید کو  
 نیگرم ملین اور زیر رخ یعنی نیوٹروسی کے بچہ ناری لگا دین یا روده کو پاک کر کے بچہ  
 اور کنبین ملین فصل ۹۔ استرخا رجنہ کے بیان میں بغیر  
 آواز کا سست ہو جانا اسکا نشان یہ ہے کہ کسانس شکل سول جاوے یا بالکل  
 ہو جاوے علقج جو کہ انطباق المری میں گذر ایمان ہی علمین لاوین کیونکہ سبب کا اور  
 او سکا ایک ہی فصل احکاک المری کو مایمین یعنی خارش کرنا نلی خند کا  
 علامہ ہے اگر لادین اور رنر مرکہ سترغره کر این اور دودہ و شکر کو گھوٹ گھوٹ کر کے پلائیز  
 فصل ۱۱ اختلاف و ارتعاش قصبہ ریه کے بیان میں  
 یعنی نلی دم کا پھر کیا لرزہ کرنا نشان اختلاف کا او کے یہ ہے کہ  
 کلام کرنے میں کبھی کبھی رکاوٹ پیدا ہو اور نشان ارتعاش کا او  
 یہ ہے کہ کلام کرنے میں لرزش پیدا ہو کر رے چنانچہ عارضہ  
 ضعیفان کہہ سال کو ہو اگر تا ہے علاج جو کہ رعشہ و اختلاف عام میں  
 بیان ہوا ہے وہی بیان ہی عمل میں لاوین اور نزعہ کر این ایسی جا پیر  
 فائدہ بخشا ہر فصل ۱۲ اندیغیر بق کے بیان میں یوز و سنہ اونی  
 علاج جبکہ آدمی کو پانی میں سے باہر لاوین اور دہ بر ہوش ہو مگر  
 دم آتا جاتا ہوا دسکو اوٹا لگا کر پیٹ او سکا دباوین تاکہ پانی نکلاوے اور  
 مرج اور سوٹہ کو جوشدیکر او کے مونہ میں پٹکاوین تاکہ ہوش میں آوے  
 اور بعد اسکے حریرہ بیسن اور دودہ کا دین تاکہ شش کا مزاج درستی پر آوے  
 اور جو کہ عوام الناس میں مشہور ہے کہ غرق تین دن تک پانی میں نہ رہتا ہو  
 یہ شخص غلط سبب در حقیقت اگر اسکا دم آتا جاتا نہیں ہوا او کے مرجانے کا  
 حکم یقینی کرنا چاہیے اور مردہ کو تکلیف عذاب سے معاف کرنا واجب ہے

۹۷





کما دین اور پوست خشکاش کا غرغره کرین کہ وہ مواد کو روک دیو کہ اور جو سو فروج  
 جگر سے جو موجب ملاحظہ فرما لے اصلاح کرین فائدہ کیا رہی کچا بنا آواز کو مٹا  
 کرتا ہو اور اسطر سحر یا قلا اور سوز اور چہو مارا اور بخیر و چلغوزہ وغیرہ نام خواہ شیرین ہو یا  
 دینیکہ و شہار و مرغ عربی اور سپستان اور تخم السی و لیک اینٹے صاف کر نیوالی آواز زمین کو  
 ادویہ گرم مین مریح اور انگور اور ادویہ سرد مین شیر و تخم کدو و تسیر و تخم خیارین کہ ایک  
 ان ادویہ سے کھانا آواز کو صاف کرتا ہے باب اراض سینہ و ریه کے بیان  
 مین یعنی بیان اون بیماریوں کا جو کہ سینہ اور پیٹ سے مین پیدا ہوتی ہیں فضل  
 ربو لوی سیامین یعنی شکی ہونا سانس کا آندہ رفت مین اس بیماری کو ہر ہی کہ  
 دین اور بعض ان الفاظ مین کچھ مین فرق بتاتے ہیں یک قسم کی بیماری سب کو کہ بہت  
 ہی مشکل تھاتی ہے اور بار بار غوغا کرتی ہے اور دیر تک رہتی ہے لایق ہے بہت  
 جلد مکی فوج مین کوشش کرین تا کہ یہ مرض مہلکہ جلدی سے دفع ہو جائے کہ  
 ہو کہ اگر اسکا سبب بلغم ہو گا نشان اسکا یہ ہو گا کہ بلغم نکلے گا اور سینہ مین خرخریٹ  
 رہیگی علاج پہلی منفع دیوین اور بعد اسکے طعن سہل سکے کوشش کرین اور  
 یا میں زونا کو گرم پائیں ملا کر دو تول رات کو سوتے وقت دیوین اور گاہ گاہ تو مرواویں  
 اور غذا گوشت پر نہ جانور و لکاسا ہتہ گرم مصالح کے مقرر کیا دے اور وقت زچہ  
 کرنے یا ریکہ تخم السی جو کوب کر کے شہد مین ملا کر حیوا دین کہ نور استکلیں  
 اور گرم دوائیاں ندین کہ یہ سبب دیر کشی بیماری کا ہو گا اور سینہ روغن سے  
 یا چربی گردہ بکری اور روغن السی سے جبین موم خام ملا ہو اٹایا ہو  
 چرب رکھیں اور اگر اس بیماری کا سبب وہ بخارات ہوں جو دل  
 سے اٹھتے ہوں نشان اسکا وہ ہے کہ بعض مین سرعت  
 اور سیاس کی شدت ہوگی علاج نقد یا سلیق کرین یا تین ہاتھ کی

اور در حال ان  
 یا در دل کو چھوڑ  
 لیکر شہد مین  
 لیکار اور ہر  
 صبح کو ہتھوڑا  
 سا لوش کریں  
 ۱۲ اسٹہ لم فیضہ

اور پیسے کو کمالات دین اور جو سبب اس بیماری کا فقط گرمی ہوگی یہی ہوگا کہ اس  
 اسکایہ ہے کہ بعض جلد جاتی ہو اور تنگی لاحق ہو اسکا علاج چھینو کر اسکا  
 سے خواہ ملا کر خواہ سینہ پر لگا کر اصلاح کریں اور اگر سبب کا بیماری است  
 مصلون پیسہ کا ہون نشان اسکایہ ہے کہ بعض آہستگی سے چلتی ہوگی اور  
 وہری آویلی اور جیب تک سینہ کو سیدھا نکلیا جاوے گا سانس آویگی علاج  
 روعن نرگس کا لین اور طرف علاج فالج کے متوجہ ہوں اور تپتی اور چینی کو  
 کے ساتھ جو شکر کے گھونٹ پلا دین اور اگر اس بیماری کے سبب سے  
 پیسہ کے خشکی حوت ان اسکا پیاس کا ہونا اور تیر خیز و نسے فائدہ یامیہ  
 علاج اسکا طریقہ ہے اور اس آئین میں بیٹھا جس میں مرطبات ہوں اور بیک  
 دودھ پینا اس قسم میں مفید ہے اور اگر سبب اس علت کا سردی پیسہ کی ہوتی ان اسکا  
 پیسہ کے سرد خیز و نسے مر پید ہو علاج اسکا گرم کرنا ہو اور جو کہ سبب ہو کہ سردی ہو  
 آوی اور نہونا گرائی اور صرف بے بلغم کا علامت اسکی ہے اور بادی حیز میں نقصان  
 علاج اگر پانی کا سبب ہو تھقہ کریں اور بعد اسکے سویا اور بالونہ کو سینہ پر  
 پہلو پر لیپ کریں اور غلا سفہ یعنی مچون غلا سفہ کہلا دین اگر تھپہ بیماری  
 سبب ورم کرنے پیسہ ہے یا یزدون جگر و خیر و کے ہو تب یہ بیماری میر  
 بیماری کے ہوگی اچان و خزانکا آویگا علاج بھی انکا نہ کور ہوگا اور اگر  
 اس بیماریا حناق ہو اسکی تھیکہ کاوتی اور اگر تھپہ بیماری امتلا سے  
 سے ہو علاج اسکا تیقہ معہہ کا اور کسم کرنا عذاب کا اور مار  
 دو بین دیا ہے اور ایک قسم اس مرض سے  
 قسموں سے سخت تر ہے اس میں یہ ہو تا ہے کہ  
 بیمار سینہ کو سیدھا نکلیا کر دم نہ لے سکی اور نہ کروت پر لیٹ سکی

۱۰  
اصطلاحات  
کتابت کے حوالہ  
روایتیں ہیں مگر  
موسول اور کتب  
اور صفحہ ۱۰۰  
تاریخ کے حوالہ  
یہاں اس کتاب میں  
لاہور اور کتب  
اور کتب اور کتب  
اور کتب اور کتب  
اور کتب اور کتب  
اور کتب اور کتب  
اور کتب اور کتب



وقت رسیدہ تین اعصاب کو رو اور قائم ہونے عضو کو گواہی دینے کے علاوہ جہانکے مہر  
 کے اندر مانند لثہ اور معدہ وغیرہ کے نکلتا ہوگا اس میں قافیہ چیز و نگی ایک کریں  
 جس کے آس و گلزار و ماز و شبث اور مانند اس کے جو دوائیں ہیں اور جہانکے ہونکے  
 کے چمکے سب ہوا کے پیر ہونے کو رہی موافق اس کے عمل میں لاوین اور جو کہ سرور  
 اس میں فصد ہر کو لیں اور سینگی کہی کی کہین اور کل جوشا فندہ کو در فصد رادین یہ ست  
 امر مفید ہونگی اور جو کہ حجرہ اور قصہ ربہ مڑا تا ہوگی جو شانہ فندہ کو در قرص نفثہ  
 کا مہر میں برکین اور فصد ہی کو لیں مگر خشم فصد ربہ کا شکل ہی با ویکا الا از رحم  
 پردہ اندرونی میں فصد ہوا اور جہانکے سپر ہر انا ہو تیر اس کے مہر کہ فصد صافن  
 اور با سلیق کو لیں اور سینگی نیڈی تیر کا دین اور اس کے بعد ملین دوا دین سے موافق  
 حاجت کے اصلاح کریں اور اگر حاجت پڑی تو قافیہ چیزین سینہ پر رکھیں کہ پڑ  
 یہ ہے کہ ورم پیر ہونگی اور جہانکے سینہ سے آتا ہو فصد با سلیق کریں اور قرص نفثہ  
 ہو واپتور ایلادین اور ہی سینہ پر لگا کریں اور جاشا جاشا کہ زخم سینہ کا بہت جلد  
 جہا ہو جاتا ہو اور قلیلی الخضر خلاف زخم سینہ پر لگا کر دہ نہیں اچھا ہوتا اور لا علاج  
 ہو اور جو کہ مری یا معدہ سے آتا ہو پس پیر اس میں مرض کی جیجا کہ  
 سکایان اور کائنات اللہ تعالیٰ بیان کرنا کا فائدہ ہا قع ترس و کا یہ تمام اقسام  
 نفثہ اللہ شانہ مسئول ہر بمقدار ایک شقال کے پیچ شہرہ برگ خضرہ یا رنگ کو دین  
 اور زخم کمری کا گمانا اور جہا بہت مفید اور بار بار اکی از نا شہرہ موی اور جہانکے  
 خون پیرہ ہی خچر کر یا تیک کہ قتا ہو اور کمانسی سخت اس کی ساتھ نہو غرغہ سرور گلاب  
 کا کریں اور تہوڑا تہوڑا دیون اگر کمانسی ہو صخر شہد میں لاکر یا الخچر کی لکڑی  
 جلا کر پانی میں نہر دین اور اگر جاشا ہی ملاوین پیر اور قوی تر زیادہ ہو جادوی  
 نفثہ اللہ کے ساتھ تین مہر پیر کا مہر تہوڑا نکلتا اگر اس کا پیرٹ جانا خات لثہ

یا ذات الجنب کا ہو یا تیل یا دیلہ عمدہ کا ہو بیان ہر ایک کا کیا جاوے گا اور جو کہ خلق  
و جنم اور اجزائے اندرونی موند سے آتے ہوں خلاق کے ہونے یا اور درون  
ان اعضا سے معلوم ہو جاوے گی لیکن جو کہ سینہ سے آوے اسکا علاج خلط کی  
لطیف ہر ساتھ ان چیزوں کے جو کہ معالجتبی میں ہوں تو موند منع ہو جاوے  
اور موم دفع بلونہ اور چربی مرغی با عسملاکر صفا کریں اور کچھ شہرچہ اور قلعہ  
بالفعل نہیں اور جو شانہ ترزداد حاشا و بخیر و اصل السوس کا بہت سفید و خالص  
سج تمام آرام کے جو کہ پردوں یا شش میں پرین کہوے اور اس طریقہ کو یاد رکھنا یا  
فائدہ وہ مواد جو سینہ میں ہو پہلے شش یعنی پیپٹیر سے مین آوے گا اور قبضہ  
مری کے راہ سے موند میں جاوے گا اس راہ کے ادر کوئی راہ اصلی و اصل  
روح ہونی مواد سینہ کی ہر گز نہیں ہر جبکہ پیپٹیر سے مین آوے اور میدان سینہ  
میں گزرتے ہر اسکا احتقان المذہ کہتے ہیں اور اسکا علاج یہ بیان کیا جاوے گا  
فصل ۵ ذات الریہ کے بایمین یعنی دم پیپٹیر کا جو کہ پیپٹیر سے اسکا مادہ  
خون ہونے چھوڑا و بالغ شود و شان اسکا یہ ہر کہ تپ سخت لازم حوا و ترنگی دلی اور  
دوبو جہ سیہ کا اور مرغی چہرہ کی اور گالوں کی اور ریاس موجود ہوگی اور ان عوارض میں  
زیادتی اور کمی بموجب مواد کے ہوگی علاج قصداً سلیق کہوین اور اگر اسکا خون کا پیپٹیر  
قصداً صاف ضرور کہوین اور بعد اسکے مطبوخ ملین یا حقہ نرم بکار لاوین اور اگر ترل  
و باعث سے دم پیدا ہوا ہو قصداً تعالیم سرور کہوین فائدہ جلیہ کہوین دم بڑے  
ریہ کی اور بدوں سبب سے نفع کامل رکھتا ہو اگر چہ ابتداء کے اتفاق پر جو قصداً ضرور کہو  
جب تک کہ پتین دن گذرین چاہو کہ قصداً مختلف قرون سے کہین تا آخر جو ماہ کہ او سوقت  
قلیل ہر ساتھ بہت بعید کہ معذب ہو جاوے اور بعد اسکو اگر دیکھیں کہ مواد مذکور  
ہو گیا ہو قصداً سلیق سے کہین کہ جطرین دم موندی اگر دم و ہا و طرہ تو دہنی تا ہستی

فصد لین اور اگر مین طرفت تو مایین تا تہہ ستان مادہ خاص عضو دم وال کا شکل اور فصد  
 صاحب شہج اسباب لکھتا ہے کہ ہر خون مفرد اور کچھ طوط کہ مادہ صوا و سطر فک فصد  
 کہوئی سیاہی تاکہ بہت جلد نفع بخشش بقیت قریب کر اور جو دم مفردی کہ بد کر تحلیل ہو جائے  
 تو خون مذہب خون کثیر کا ساتھ جبکہ رگ رگ کرنا چاہیے کہ جاننا چاہیے کہ اگر مہینہ پین درد  
 و تین طرفین ہو تو تین وقت کال سطر فکا ل ہو جاوے گا اور جو دم ہلکا اور بڑا پین  
 کروٹ پھیر لینے کا مہینہ سیاہی بہت ہوگا اور اگر دم سیاہی مین طرفین ہو گا جیٹن کو سر  
 ہو گا جیٹن قوت سما کا فایم حوضان لازم ہو کہ تین دن اول مین فصد لین اور بعد فصد اور  
 تین کے سیکل اسطے تین مہینہ کے سینہ پر باہر کو لکھ دین اور بعد تین کے تین مہینہ کا فصد اور  
 کرین اور اس کے بعد جملہ کات کا اور نما و شو صد فانی الفو جزو کو سکیز ویک تقبیہ اور جزو میں کچھ  
 کہ قبض ہو شل آگاسنی کے یا وہ چیر غلیظہ ہو شل شربت خشخاش کے گزین اور سیاہی مانی  
 سے وہ پھر کرین مگر اس قسم میں تین خسار لال ہو جایا کرتی ہیں بہت جلد مہینہ میں خیال ہو  
 کرین کہ سپنہ طربت صفا ہو جاوے اور اگر تب کہ لکھا کسی حاجت تیرید کی لایق ہو تو اور تین  
 مین جو شربت کہ مناسب ہو دین و دین اور پانی کہی کر اور تیر بو ز اور کہ وہ کاہی ایستہ این اسوا  
 کہ انین جناب پڑے قبض اور اسو اسطے سکھین جو بہت ترش ہو بہت مفید ہو اور  
 جبکہ سانس جلد جلد چلتی ہو تب لعاب اسفول قند کو شربت کہ ساتھ ایک ایک کہوٹ پلاوے  
 اور دیکھم پانی سینہ اور سیلی پیر الین سانس اپنی مقام پر آجاوے اور در مہینہ جاوے  
 اور اسکا بھی خیال کرنا چاہیے کہ دم جزو مین پیر سے قین حال و خالی ہوا خود بخود  
 تحلیل ہو یا مواد پختہ ہو کر تھوک کی راہ سے لنگر یا سیپ بن جاوے یا سحی آجاوے  
 نشان تحلیل ہونے وہ ان اعضا و ان کا مہینہ کہ کولرض نہ کر و مین روز بروز تخفیف  
 ظاہر ہو اور تھوک آسانی ہو و اسے اور نشان مینا جانی کا مہینہ ہے کہ خواص مین  
 شدت میداھو ملخص صحت جس روز کہ ہوا پختہ ہو لیکن بوجہ تیرا وہ ہو اور جزو



کہ درم ہوٹ جاوے گا تپ لڑو سے آویگی اور کثان سخا جانے درم کا یہ ہوگا کہ  
 عوارض بلکے ہو جاوین گے مگر صنف النفس اور خشک کہا نسو در کرگی اور بوجہ اور  
 کرانی لاحق حال ہوگی اور یہ درم اکثر سخت ہو کر ہوٹ جاتا ہے خلاصہ اس کل  
 بیان کا یہ ہے کہ اگر درم ہوٹ جاوے اور پپ نکلا مشہور کا دران جزو و نہ در  
 دین جکا بیان نفت اللہ میں کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ابھی درم بخوبی بخت  
 نہ ہو مگر کسی حرکت سخت سے جس سے کہ غصہ یا قی سے درم ہیٹ جاوے اور  
 اس میں حوت خون یا مادہ خام نکلے جبکہ ایسا اور کثا اتفاق پڑے تب فوراً غصہ  
 کرین اور نفت درم کو علاج میں کو شش کرین اور جو کہ سبب سردی  
 ہو اسکا سبب فقط بنم سادہ یعنی غیر سرد ہوگا یا سودا وید کا کثان اس درم  
 کا جو کہ بنم سرد ہو یہ ہے کہ لعاب بہت بہت آویگا اور بوجہ اور درم کی تسلی  
 زیادہ ہوگی اور درخسارہ و ہیلار جاوے گا اور یہی علامات درم گرم سے  
 اس قسم میں ہوگا لیکن تپ ہر قسم کے درم کو لازم ہوگی جو درم گرم ہو  
 تپ امین شدت سے ہوگی اور درم سرد و میں کم اور اگر سبب قدم کا قلیہ تپ  
 سودا سے ہوگا تو اس میں کپاشی خشک پیدا ہوگی اور تنگی قدم لاحق ہوگی  
 اور بعد چند روز کے شدت کرگی اور اگر پہلو درم گرم ہو اور بہر سخت ہو جاوے  
 نشان اسکا یہ ہے کہ میلے اسکا تپا یا سیکر علی بلغمی میں ابتدا کرے تو نین ملین  
 کرین اور نما در دوافع کا یا دین اور بعد مدہ روز کے کہ تپ کم ہو جاوے  
 اور وہ تپیر نفخ تخلی کی جو کہ سدفہ بلغمی میں مقرر ہے یہی عمل کے لادین اور  
 جس درم کا سبب سودا ہو او میں لعاب تخم الحس و تخم کما و من بادام کے  
 ساتھ گونٹ گونٹ میں ایسا پانی لڑکی کا درود اور لکھنات کا دھوا کرین  
 اس قسم میں علاج کمتر مفید ہے اور گاہ ایسا ہو کہ درم یہ میں تپیر پیدا ہو

مثل تہری ستانہ کی اوچک تہری اس میں ظاہر ہوگا کسی بجائی پر سیاہی اور کبھی درم  
 سے ہی نسل پیدا ہو جاتی ہے اللہ اعلمنا من کل باب و نزل ای اللہ میری اجنی مخالفت  
 میں نہ کہ ہر بلا سے فصل فصل کے بیان میں یہ مراد ہے کہ یہ نسل ہر بلا سے  
 میں ختم ہو جاتا ہے اس کا نشان یہ ہے کہ پتہ اند کے راکر سے اوپر پتہ کیا جس  
 میں آو سے اور جانا چاہئے کہ پتہ رطوبات غام سے مشابہت تمام ہے  
 اور فرق پیپ اور رطوبت میں فقط اس قدر ہے کہ پیپ پانی میں میٹھ جاتی ہے  
 اور آگ پر بوقتی ہے اور رطوبت میں اس کے خلاف ہوتا ہے علاج اگر یہ یہ بیماری  
 علاج ہے لیکن اگر تہری بوجہ احسن حل میں آوی تو یہ ہو سکتا ہے کہ تیار  
 تک زندہ رہے چنانچہ شیخ بو علی سینا صاحب قانون سے نقل ہے کہ  
 ایک عورت پیش برس تک اس بیماری میں صحیح اور سالم رہی اور چالیس برس  
 سے نقل ہے کہ میٹر جس کو اول دن بیماری پیدا ہو نیکی پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا  
 خلاصہ یہ کہ ہر حال میں فرض ہے کہ شروع ہی میں اس بیماری کے قصد فعال  
 خدا یا سلیق کرین جس طرف کو یہ درد ہو اور اگر قصد کو کوئی چیز مانع ہو تو اس کو کٹین  
 سینک لگا دین اور اگر اس بیماری کو ساتھ تزلزل ہو تب قصد سرور کو لین اور اسطر  
 ہا نیکی مارا شیواور کیکر دیکھا کر دین اور خیرین پتہ و ق کو مفید میں بہان میں نافذ  
 ریکل اور بوجب تجربہ بو علی کے کلفند کا لہنا نا پر روز روتی کے ساتھ شکر  
 زہا بنا ہوا ہو اس مرض کو نافذ بہت رکھتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس کا خیال رہے  
 اس قدر تہریں کہ حسین دست آئے لیکن فصل پہنچ بیان درم  
 کے ایسا درم کہ حج پردون اور چلیون اور بند شتون اور عضلون سینہ  
 کے اور درم دون کے کہ متصل سینہ کے من برے جاننا جا بھی کہ جو درم ان  
 اعضا دون سے لینے یا اعتبار عمل اور مقام مختلف کرنا بھی کہتا ہے

یہ پنجہ بیان کیا جاتا ہے مطابق قول جہور کے وہ یہ ہے کہ جو دم حج اور جہلی میں  
 کہ یہ پانچوں والی پسلیوں میں کی ہے یا کہ حج اور دون کے ٹیڑھوں کے درمیان ہوتا  
 عدا ایسے مری وغیرہ کے یا آلات تنفس کے یعنی نرسہ وغیرہ کے پڑا ہوا ہے کہ  
 ذات الحجاب صیح کہتے ہیں اور دم کہ جلیون کے نیچے ہونے لیس اور سکا نام  
 نام خالفہ یعنی نیچے والا ہے اور اگر دم اور اعضا میں ہوں کہ درمیان پسلیوں  
 کے ہرے ہونے ہیں اس کو ذات الحجاب خیار لعل غیر صحیح کہتے ہیں اور بعضہ کہ  
 سناطیہ ہی ہوتے ہیں اور دم کہ حج اور جلیون کے نیچے پسلیوں کے ہیں اور سکا  
 نام ہی انہیں ناموں مذکورہ میں سے لیا جاتا ہے اور دم کہ یہ حج پر دون  
 پسلیوں اور کے ہوا سکا نام متوجہ ہے اور بعضے شومہ مجملہ ذات الحجاب  
 صحیح ہی کہتے ہیں اور اگر دم اسیرہ میں ہو جو کہ درمیان معدہ اور جگر کے  
 حائل ہے اس کا نام برسام ہے یہ پردہ اور ہے اور وہ پردہ جو کہ میان  
 آلات غذا اور آلات تنفس کے حائل ہوا ہے اور سام میں اس کا نام دیا کرتے  
 بعضے اس پردہ کو کیچ معدہ و جگر کے حائل ہے دیا کرتے ہیں اور اگر  
 اس جہلی میں ہوں کہ سینہ سے ملی ہوئی ہے اور سکا نام ذات الصدہ ہے اور اگر اس  
 جہلی میں ہوں کہ سینہ میں متصل پشت سے ہے اور سکا نام ذات العرض ہے  
 واضح ہو کہ برابر اعظام العنق کے کہ نام ہڈی سینہ کا ہے اور سکا ایک عضو ہے  
 یہ وہ نکلنا ہے اور شکل گرد و حصہ ہوا ہے ایک حصہ اور سکا سفینہ کی طرف کو آیا ہے  
 اور دوسرا پشت کی سمت کو گیا ہے اور کالوں پر یونگی ٹکڑے ہو چکے ہیں مگر کالی حائل  
 ہو گیا ہے یہ تشریح واسطے فرق کہ درمیان ذات الصدہ و ذات العرض کے بیان  
 ہونے کا یہ کہ شیخ بوعلی ذات الحجاب اور متوجہ اور برسام میں فسق  
 نہیں کرتا ہے اور سبکو مترادف کہتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ اکثر ستائیان اور

تدبیرین اودن درمون کی مثل تدبیرین و رمون ریبہ کے ہیں اور جہان جہان کہ دم ہوگا  
 دمان و مان زرد ہوگا پس اذات الصدر میں سینہ کے اوپر لگا دین اور اذات العزین  
 و دقون شانکے درمیان میں اور فرق ان درمون میں اور دم ریبہ میں یہ ہے کہ سہ ترشیز  
 سوچی ہوتی ہے اور دمی تسکی بہت ہوتی ہے اور برسام میں عقل جاتی رہتی ہے  
 اس سبب بعض نے برسام او سکوت بیا ہے فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے  
 کہ دم جگر میں بسبب کچھ جانے سے حایق کہ یعنی اودن جلیون کے گرجین جگر لگا ہوتا  
 دم میں تنگی ظاہر ہو اور دپہلو اسکے ساتھ ہو اور شبہ ایسا معلوم ہو کہ ذات الجنبہ  
 پس فرق کی وجہ اس میں اور دم جگر میں یہ ہے کہ دم جگر میں رنگ زرد ہوتا ہے  
 اور کھانسی لازم نہیں ہوتی اور جگر کی طرف کو بوجہ اور دم ہوتا ہے اور اکثر لڑکے  
 بول غلیظ آتا ہے امتیاز جبکہ مواد ان درمون کا نچتر ہو جاوے تب تہوک اور  
 اور قوام درنگ میں چنگی ظاہر ہوگی پس اودن و متین بہت جلد کوشش کریں کہ جلد  
 تہوک وسیلہ سے نکلیا وے مسادا اگر سبب بجا وے تو اس صورت میں گرم یا نی  
 اور جو کاشش کیا ہوا پانی اور شکر و سنہ و شہد ملا کر ملا دین تو بہتر ہے  
 اور واسطے نکلنے تہوک کے بیمار کو اس کر سولانا مفید ہے کہ جب طرف مرض  
 پیدا ہو کیونکہ مدد دیگا اور تہوک لانے کے اور ایسا واسطے جانب ماؤن پر لیٹنا  
 لازم ہے فائدہ ذات الجنبہ پر دقتیم کے ہے ایک حقیقی ہی اور دیرینہ حقیقی  
 وہ جو چین مرم پیدا ہوا غیر حقیقی وہ ہے کہ بائی غلیظ پسلیون گر دپیش جلیون میں رجا  
 اور در پیدا ہوا اور چونکہ اسکا بند ہو جانا جلیون میں ایسا ہوتا ہے کہ اسکو حرکت  
 نہیں ہوتی سبب یہ ہے کہ حقیقی یہ فرق ان دونوں میں یہ ہے کہ اگر ریح سے ہے  
 سبکی ہوگی اور تپ ہوگی اور لگانا غللات کا کافی ہوگا اور کبھی حاجت ساتھ  
 فصد اور سہل کی بھی پڑے گی اور فصد اسلیم کی مقابل برابر کے ساتھ ہے

نے انورنق رسان ہے فصل احقان الہ کو بیان عین غنیہ  
 میں پیپ کا بند ہو جائیہ اس طرح سے ہوتا ہے کہ یہ وغیرہ میں دم پیدا ہو اور وہ  
 جاوے اور پیپ سیہ کے اندر رہے سیاہ کر جمع ہو جاوے اور چونکہ وہ پیپ کثیف ہوتی  
 ہے اور زیادہ میں جاتے ہیں اور نہ پیپ اور نہ برازی کی راہ سے نکلتی ہے لیس ان کے  
 سے کہ میں غصہ ہو کہ پیپ ہوگی اسی مضمون اول دم ظاہر ہوگا اور اس کو  
 بعد مدہ کی طرف پیپ آویگی اور تا اس حال کے ظاہر ہو کر اس میں تپ دق لازم  
 ہوگی علاج انجیر وزوف و اس پستان و اصل السوسن پر سیاہ و شان ہو کر مضمون  
 کو چوس کر کے روغن باہام اور شکر طبرزدینے مضمون ڈال کر دویں  
 تاکہ وہ تپلا ہو کہ پیپ کی راہ نکل جاوے اور وہ چنیر جو کہ  
 گہرہ اور شانہ کو دھو دے استعمال کریں اور اگر پیپ  
 برازی میں ظاہر ہو تو دوار ملین دین اور اگر پیشاب برازیں نکلے کہیں  
 رات دین اور کہیں بلینات گہرا یا کمتر ہوتا ہے فصل ۴ جمود الصدر  
 کے بیان میں یعنی بند ہو جانا جاتی یعنی سینہ کا اور سخت ہو جانا اور  
 اس کو برد الصدر کہتے ہیں یہ بیماری لگتی ہے مریوں خارج کے سے اور اندر کی ظاہر  
 ہوتی ہے نشان اس کا یہ ہے کہ پہلے سینہ پر سردی ہو جائے گی اور سینہ  
 دم بخوبی نہ آوی جاوے گا علاج گرم گرم روغن چند ملا کر ملین اور اگر دوا  
 لپا کر اوشی سنیک دین ولیپ کر من اور سنیک کو شراب میں ملا کر جرہ  
 جرہ ملا دین اور جرہ کرنا سب اور مارا غسل غذا کے جو مضمون دین کو بہتہ  
 ہو انتشاہ جانتا جاوے کہ یہ مریوں میں اور شیشہ لگا ہوئے کا  
 دھواں یعنی سیاہ ہوتا ہے اس کی تہیر استحال شکر بخلاف کا ہے اور  
 جو تہاں سے گرم ہو تو اونکو چوش دیکر اوشی سنیک اور جو تہاں سے

کہانی سے پیدا ہوا علو اس میں رومن نے عفران کا سینہ بر ملنا نہایت مفید  
 ہوگا اور اس طرح رومن قسط کا اسپین جو دہو میں شیشہ کی طرح سے پیوست  
 مفید ہے غلامیہ یہ ہو کہ اس کا ضرور ہے کہ شیشہ سوختہ کے دہو میں ہی جہاں تک  
 ممکن ہو انہی کو بچاتا ہے یا سبب الیہ اراض قلب کی بیان میں  
 یعنی دل کو پیاروں کا بیان فصل ایچ بیان سور مزاج قلب میں واضح  
 ہو کہ جو وہ سادہ ہو تو اصلاح فقط کافی ہوگی اور اگر ساتھ مواد کی ہو تو تھوٹے  
 ضرور ہوگا اور جہاں کہ فصد کی ضرورت پڑے اور کوئی چیز مانع ہو تو درمیان نہ و نو  
 شانو کی سنگینی لگا دین اور خواہ اصلاح ہو خواہ تھوٹے رعایت زیادتی اور کمی  
 و تنہا ایک سبب ہو اور چند اسباب ہوں گا اور قصص طبیعت اور نرم ہونے  
 طبیعت کا لحاظ رکھیں اور ہر حال میں تدبیر تقویت دلی غافل نہ ہوں اور جہاں تک  
 ساتھ اسکو دیکھیں رعایت ہی مد نظر رکھیں اور علاج میں مہلت کو مشکل  
 ہوں کیونکہ اگر مادہ طول پکڑ لیا تو بہت مشکل سے دفع ہوگا فصل  
 اخفقان کے بیان میں یعنی دل کا بیقراری کرنا یہ جب موت  
 پڑ لیتا ہے تو عیشی لانا اور معلوم کرنا چاہی کہ یہ مرض دو طرح سے ہوتا ہے ایک  
 یہ کہ سبب اسکا دل میں ہو دوسری یہ کہ اور عضو میں ہو مثل مدہ اور  
 ماخ اور دیگر اور انما اور زخم اور ریا اور خباہون اور سارے بدن کو اور حرکت  
 سے انکو دل ہی آفت میں لگایا دے شیش جانور زہریلے سے پڑی اس  
 بل سے تھما کر یا جاوے علاج اسپین ہو کہ شربت سی اور عضو اعصاب کے  
 صلاح عضو ماؤت کی اور تقویت دلی کرین اور جو کہ غیر شرکت سے ہو بغیر وہ  
 سبب دل میں ہو اسپین تبدیل و تھوٹے بموجب جس سادہ کو رعایت  
 مذ کے کرین اور جب سبب زیادتی تیزی جس دلی ہو اسپین دلی

سے کرین اور جو کہ کترتہ ستر قناعہ آؤ غیری سبب اور باعث ضعف دل کا ہو  
اسیدین و امین اور غذا میں قوت بخشنے والی دلی دین فائدہ جس جس کو  
کہ خفتان گرمی سے ہوا و سکو لازم ہے کہ سبب گرم میں نہ ہا کرے کہ سبب کو تا ہی  
غشی کا ہے اور کتر فزاید اور شانیان خاص مزاجوں کی بحث غشی میں بیان نہ  
جو بچی خفتان میں سنگ شمش کی تھج بجائے کوڑی کے شکا نا دین غشی  
فصل سبب سبب غشی کے یعنی سبب غشی کا بیان جبکہ سبب غشی  
کے زور کرتے ہیں غشی پیدا کرتے ہیں اور جبکہ غشی بہت سے ہے ہا کرے  
اور غشی میں قسم ہر ایک سبب کو روح تحلیل ہو جاوے اور دوسرے سبب کہ روح گھٹ جاوے  
تیسرے سبب کہ روح کم پیدا ہو گیا کہ ضعف کہ پیدا کر اور روح تحلیل ہو گیا کہ سبب سبب  
یہ سبب کہ ہونا مواد کا بدن سے بکثرت یا خوشی یا مزہ یا نایا در و ہوا گھٹ جانا  
روح کا سبب استلا سے جو کہ زیادہ ہو خصوصاً زیادتی شراب یا نم شدید ہوا غش  
یا ہانی ہے اور کی پیدائش روح کی سبب سے وہ اقسام سوہ مزاج کے ہیں  
جو ولین ٹرین اور موجب پیدائش ضعف دل کو ہوں اور روح کتر پیدا ہو یا غشی  
جو کہ لین سبب زیادہ روح پیدا ہوا فائدہ جو مادہ دل کرتا ہے یا پیری ملین رگوں میں  
یا در میان اور غلاف کے جو دلو اور پیر اسے غشی میں سبب کے خلاف کرنا  
ریاح اور طبیعت کے مد لازم خواہ سونگہا نی خواہ حلق میں ٹپکانے سے پس  
اگر گرمی ہو سیرین زبردست مثل مندل وغیرہ کے دین اور اگر سردی ہو  
ہو مثل متک وغیرہ کے سونگہا دین یا حلقین ڈالین یا چھاتی پر لپ کرین اور  
مزاج دالے کو گلاب اور پانی سے چھ کرنا ہے اور اسٹو ہوا شیا کرین کو اثر کامل رکھتا ہے  
لیکن اور غشی کا جادہ روحی ہو کہ جسکے سبب میں پیر گیا ہو گلاب یا پانی کا چھ کرنا  
نچا ہوا بلکہ کباب مزاج کا اگر گرم روٹیکا سونگہا نا اور جوز اور مارا لیم و قدر سے شتر





۵۷

[illegible][illegible]

۱۳۳۳

کا جو کہ معائنہ ال یہ بین اور دیکھو نایہ کہ جسے بین یا قوت اور قیور واد اور سونا  
 جانتی اور گا ذرا بات ہے اور جو کہ لخواص رکھتی ہیں وہ یہ بین جبردار اور  
 اور شک و غیر و زربا و وابرشم و زعفران و ہستین اور لونگ اور عود خام و بابونج  
 و سفیر اور پھول ستا ہر قسم کے و قاتلہ و کبابہ اور پوست ترنج و شاد و جہنم  
 و لسن اور جو کہ سرد ہیں اور مخصوص دلکے ہیں موی سے و کبریا سے و بید سے  
 و کافور سے و صندل سے و طباسیر سے و گل مختوم سے و سیب سے  
 و کشنیز سے اور مرکبات سے وہ جو دل سے خاص ہیں مسئلہ جات یا قوت بین  
 دار الک ہے اور واسطے رطوبت اور یہ سب قوت کے کہ نہیں دوا و نگہ  
 گرم و سرد و بین مناسب سمجھ کر وین اور چائین کہ اگر چہ دلیین حرارت نہ  
 قوی ہو تو بید زاید ہرگز نکریں اور اسی سبب سے حکماء بابتین تجربہ  
 کار نے کافور کا استعمال سرنا زعفران کے ساتھ مرص قلب بین نایا نیز کبابہ یا طارخ  
 کا کافور سے اسوا سے ہو کہ اسکا اثر جلد دل کو ہو پچا دے کہ نہ کہ دوا سے سرد کا  
 و زعفران کے ساتھ ملائے اترا پر جلد ہو پچا ہو طبعیت گرمی کو زعفران کی رو  
 کے تقویت میں خرچ کرتے ہیں اور بریکو واکل اصلاح میں جسم و لکے میرد کر  
 ہیں **مضلل م ورم اذنی القلب** کیا نہیں بخیر دیکھو دونوں کان کا سونچنا  
 حانا حاسہ ہے کہ دیکھو سر پر دوا ہو ہری ہوئی چیزیں ہیں کہ ہوا و نیشے و فلیں آتی  
 ہے اور دیکھو دو کان دیکھتے ہیں جب بیماریاں آدمی پر طول کھینچتی ہیں اور  
 روح تحلیل ہو جاتی ہے تب جو خدا کہ دیکھو ہو سکتی ہے دیکھو نہیں گنتی اور  
 بھیج اسکے پیدا کرتی ہے اور کہا ہے کہ وہ ورم سردی سے ہوتا ہے اور اگر  
 یہ ورم تپ دلیین او سکے اور غلاف اور کانوں میں پیدا ہو پس اس وقت انسان  
 مر جاو لگا اور ورم سرد دلیین ہو وہ بھی مارا دالتا ہے مگر جو کہ اسکے غلاف





**فصل اختصار الرطوبت علی القلب کے بیان**  
 میں اور یہ ہے کہ بیمار کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل پانی میں ڈوبا  
 جاتا ہے اور پھر ٹک رہا ہے اور اسے نادر اس یقین نے ہے  
 بیماری کو خفقان کے ذیل میں گنا ہے اس سبب سے کہ اس کا  
 مادہ رطوبت ہے جو کہ ان جہلیوں میں بند ہوتا ہے کہ اوپر دھکے  
 اٹکے ہوئے ہیں غلج ایا رجات کہلاوین اور مگر سرخ اور سبیل  
 اور باز پنجویہ کا سینہ پر صناد کرین اور ریاضت کرواویں اور بہتر  
 تہیہ دینا واسطے دور کرتے رطوبت دہ لکھ غصہ کا دلا نا ہے  
**فائدہ** کا ہے ایسا ہو کہ رطوبت مذکور حشرات زاید از حد اعتدال  
 سے خشک ہو کر چپ دار ہو اور دوسے چمکے جاوے نشان ہکا  
 یہ ہے کہ دل ڈکار ہے اور سانس مختلف آوے اور قوت سا قوط  
 ہو اور غصہ حد سے زیادہ پیدا ہو اس کی تدبیر استحال کرنا  
 یقینات کا اور موم روعن کا ہے اس طرح سے کہ فروطیات کو سینہ  
 ریلین تاکہ خشکی رفع ہو اور بعد اسکے استفراغ مادہ میں کوشش  
 دینی مراوین اور ہر حال میں تقویت قلب کی تدبیر رکھیں اور خرد  
 رہیں کہ دل سب اعضا سے بزرگ ہے اسکے علاج میں مہلت کے  
 خواستگار نہ ہوں کیونکہ یہ مقدمہ نہایت نازک ہے اور مقام  
 خون ہے ناب ۱۲۰۰ امراض تدری میں یعنی بیماری  
 ہائے چاتی کے بیان میں واضح ہو کہ خدا سے نکالے گئے  
 چاتی کو ایک خاصیت دی ہے کہ جب خون اسکے اندر آتا ہے پسید  
 ہو جاتا ہے ایسا ہی خصیوں میں اگر منی بجاتا ہے پتہ پتہ

مٹی یا لادن ہیر  
 کہ رطوبت ایسی  
 شہتی ہے کہ دلو  
 جیسا کہ ہے دلو  
 تو جیسا کہ ہے  
 سبب کرتا رطوبت  
 سبب کرتا رطوبت  
 جیسا کہ ہے دلو  
 غالب ہوتا ہے دلو  
 اور دلو کا ہے دلو  
 ۱۲۰۰ امراض تدری

فصل اول - قلت الیمن کے بیان میں یعد دودہ کا کہ سورج  
 اور یہ امر اور تیزی سبب کہ اول یہ ہے کہ خون گرم ہو جائے  
 اور تان اسکا یہ ہے کہ استفراغ مادہ خون کا بکثرت ہوا ہوگا  
 یا مرض نے امتداد کیا ہوگا اور دوسری یہ کہ تم ہو جائاد دودہ کا  
 زیادتی خون سے موتا می اور صورت اسکی یہ ہے کہ جب چاتی  
 میں عورت کے خون بکثرت آوے چاتی میں وہ قوت ہضم جوادہ  
 دودہ بناتا ہے خون بکثرت آجائے سردی چاتی ہے تیسرے  
 جی دودہ کا سبب فساد خون سرد ہوتا ہے خواہ سور مزاج سادہ  
 سردی خواہ مادی سے نشانیان اسکی ہونا سردی مزاج کا ہے  
 علامت جہان کہ کسی خون کی باشت کمی دودہ کا ہو چائے کہ  
 دودہ وزردی بنیہ مزاج اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضائے حال کہ  
 دین اور جہان کہ زیادتی خون سے اسکا سبب ہو فساد اور جامت  
 کرین اور جہان کہ فساد مزاج ہو اصلاح مزاج کی کرین اور جہان  
 کہ رقت اور زردی اور تیزی دودہ کی صفرا کے غلبہ سردی ہوتی ہیں  
 اور تیزیانی سا ہونا اور سپید ہونا اسکی قوام کا اور مزو میں  
 ترش ترش ہونا غلبہ بلغم کی تشافی ہے اور اگر دودہ غلبہ  
 اور سیلا سپیدی مائل اور مقدار میں تہوڑا ہو سودا کے غلبہ  
 سردی ہوگا اور جہان کہ بلغم اور صفرا آسختہ ہوں دودہ کہاں سردی  
 ہوگا فائیدہ جو دہ کہ منی کو زیادہ کرنیوالی ہے دودہ کی زیادہ  
 تر نیوالی ہی وہ ہی ہو اور دودہ حیوانات کا پینا اور سبب  
 جہان سبب قلب پیوست اور عنایت کا ہو تجرب ہے

دودہ کا کہ سورج  
 اور یہ امر اور تیزی  
 سبب کہ اول یہ ہے کہ  
 خون گرم ہو جائے  
 اور تان اسکا یہ ہے کہ  
 استفراغ مادہ خون کا  
 بکثرت ہوا ہوگا  
 یا مرض نے امتداد کیا  
 ہوگا اور دوسری یہ کہ  
 تم ہو جائاد دودہ کا  
 زیادتی خون سے موتا  
 می اور صورت اسکی یہ  
 ہے کہ جب چاتی میں  
 عورت کے خون بکثرت  
 آوے چاتی میں وہ قوت  
 ہضم جوادہ دودہ  
 بناتا ہے خون بکثرت  
 آجائے سردی چاتی ہے  
 تیسرے جی دودہ کا  
 سبب فساد خون سرد  
 ہوتا ہے خواہ سور  
 مزاج سادہ سردی  
 خواہ مادی سے  
 نشانیان اسکی ہونا  
 سردی مزاج کا ہے  
 علامت جہان کہ کسی  
 خون کی باشت کمی  
 دودہ کا ہو چائے کہ  
 دودہ وزردی بنیہ  
 مزاج اور گوشت  
 وغیرہ بموجب  
 مقتضائے حال کہ  
 دین اور جہان کہ  
 زیادتی خون سے  
 اسکا سبب ہو فساد  
 اور جامت کرین  
 اور جہان کہ فساد  
 مزاج ہو اصلاح  
 مزاج کی کرین اور  
 جہان کہ رقت اور  
 زردی اور تیزی  
 دودہ کی صفرا کے  
 غلبہ سردی ہوتی  
 ہیں اور تیزیانی  
 سا ہونا اور سپید  
 ہونا اسکی قوام کا  
 اور مزو میں ترش  
 ترش ہونا غلبہ  
 بلغم کی تشافی ہے  
 اور اگر دودہ غلبہ  
 اور سیلا سپیدی  
 مائل اور مقدار  
 میں تہوڑا ہو سودا  
 کے غلبہ سردی  
 ہوگا اور جہان کہ  
 بلغم اور صفرا  
 آسختہ ہوں دودہ  
 کہاں سردی ہوگا  
 فائیدہ جو دہ کہ  
 منی کو زیادہ  
 کرنیوالی ہے دودہ  
 کی زیادہ تر نیوالی  
 ہی وہ ہی ہو اور  
 دودہ حیوانات کا  
 پینا اور سبب  
 جہان سبب قلب  
 پیوست اور عنایت  
 کا ہو تجرب ہے

فصل ۲ کثرت در ورلین کے بیان میں  
 زیادتی ہو زود وہ کا بیان سبب زیادتی کے مخالف میں سبب  
 الی سر علاج تدبیر خشک کر می دودہ کے مد رات حیض و ملائی  
 سو کرین اور لاکہ اور مردار سنگ رومن گل میں ملا کر چھاتی پر لگا دین  
 اور سیطرح نہیرہ اور سورسہ کہ میں لگا کر لگانا اور اس بقول کر  
 تے کا ضا د کرنا اور وقت نلبتہ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب  
 کا مٹا ہی مفید ہے فصل ۳ اور ام اور تمد وستان  
 کے بیان میں علاج اگر مادہ گرم مواد ہو سرکہ گرم پانی میں  
 ملا کر پہنکی میں اگر نیم انچورین اور کو کا لپت تنہا یا رومن گل بھی ملا کر  
 کرین اور تین دن بعد وہ تخین اللین میں بیان ہو گا غسل  
 میں لادین اور اگر سبب اسکا مادہ سرد ہو تو کر فس یعنی  
 آجھو د کو کوٹ کر لپ کرین یا بابونہ پانی سولف میں ملا کر  
 لگا دین اور تدبیر اور ام کے علاج سے لگائیں فصل ۴ تخمین  
 اللین فی الشدی کے بیان میں یعنی جسم جانا دودہ  
 نا چھاتی میں جانا چاہی کہ جب دودہ چھاتی کے اندر جسم جاتا  
 ہے درم چھاتی پر لاتا ہے اور سبب اسکا گرمی زاید ہوتی  
 ہے جس سے دودہ گار ٹا پڑ جاتا ہے یا سردی زاید ہوتی  
 ہے کہ دودہ کو جما دیتی ہے یا دودہ مدت تک چھاتی  
 سے نہ نکلے تو زو مان جسم رہتا ہے علاج بموجب پانی  
 سبب کر کوشش کرین اور پھیانکہ نہ نکلنا دودہ کا مدت  
 تک سبب پڑا ہو خواہ بچہ نہ ہو خواہ اس میں گرم پانی سے

فصل ۱ کثرت در ورلین کے بیان میں  
 زیادتی ہو زود وہ کا بیان سبب زیادتی کے مخالف میں سبب  
 الی سر علاج تدبیر خشک کر می دودہ کے مد رات حیض و ملائی  
 سو کرین اور لاکہ اور مردار سنگ رومن گل میں ملا کر چھاتی پر لگا دین  
 اور سیطرح نہیرہ اور سورسہ کہ میں لگا کر لگانا اور اس بقول کر  
 تے کا ضا د کرنا اور وقت نلبتہ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب  
 کا مٹا ہی مفید ہے فصل ۳ اور ام اور تمد وستان  
 کے بیان میں علاج اگر مادہ گرم مواد ہو سرکہ گرم پانی میں  
 ملا کر پہنکی میں اگر نیم انچورین اور کو کا لپت تنہا یا رومن گل بھی ملا کر  
 کرین اور تین دن بعد وہ تخین اللین میں بیان ہو گا غسل  
 میں لادین اور اگر سبب اسکا مادہ سرد ہو تو کر فس یعنی  
 آجھو د کو کوٹ کر لپ کرین یا بابونہ پانی سولف میں ملا کر  
 لگا دین اور تدبیر اور ام کے علاج سے لگائیں فصل ۴ تخمین  
 اللین فی الشدی کے بیان میں یعنی جسم جانا دودہ  
 نا چھاتی میں جانا چاہی کہ جب دودہ چھاتی کے اندر جسم جاتا  
 ہے درم چھاتی پر لاتا ہے اور سبب اسکا گرمی زاید ہوتی  
 ہے جس سے دودہ گار ٹا پڑ جاتا ہے یا سردی زاید ہوتی  
 ہے کہ دودہ کو جما دیتی ہے یا دودہ مدت تک چھاتی  
 سے نہ نکلے تو زو مان جسم رہتا ہے علاج بموجب پانی  
 سبب کر کوشش کرین اور پھیانکہ نہ نکلنا دودہ کا مدت  
 تک سبب پڑا ہو خواہ بچہ نہ ہو خواہ اس میں گرم پانی سے



مہر سوزی

۱۲۱  
اصل رنگ کا قفل  
ہو گا اسی پر سے  
نوعی عینا لکھو  
آبی لہو اس سے  
نہایت لہو اس سے  
زنا و لہو اس سے  
صاحب نام کا  
ذوق و لہو اس سے  
ہو لا نقطہ اس سے  
عمیق و لہو اس سے  
۱۲۱

فائدہ دلسطہ بر سر چہایتون کے شبہ یحانی یعنی ہنگامی کو فرض ریت میں ملا کر  
شیتہ ناون دستہ میں پسین اور ہیشہ ملا کرین اور جو کہ خضیوں کے بڑی ہونیکا  
علاج ہے وہی یہاں بھی مفید ہے باب ۱۳۱ امراض معدہ کے بیان  
میں فصل اینچ بیان سور مزاج معدہ میں جو کہ گرمی ہوتا ہے  
سے اور جو کہ سادہ ہوتا یا بادی ہو نشانیاں اس کی ظاہر ہیں اور جو سور مزاج گرم  
یا سادہ ہو اس کو لازم ہو گا کہ اگر خدا الطیف اور کم قدر میں کہانی جاوے گی فاسد  
ہو جاوے گی اور اگر فلیط و مقدار میں زیادہ کہا دین فاسد ہوگی بلکہ بہت تلخ معدہ میں  
چھوٹے ہضم ہوگی و اینچ ہو کہ تشنگی بالغ شورش سے جو کہ معدہ میں ہو زیادہ ہوتی ہے  
اور خامیت اس کی اسطر حیرت ہے کہ اگر گرم پانی نوش کرین تو تکین ہو جاوے گا  
اور سرد پانی سے زیادہ بہتر کے اور جو کہ صفرار معدہ ہو اس کے برخلاف ہوگی  
یعنی سرد پانی پینے سے بہتر جاوے گی اور جو کہ صفر حرار اور گرمی ہو تو علاج اس کا  
یہ ہے کہ صرف نقدیل معدہ کی کافی ہوگی اور جو کہ مواد سے ہوا و سمین  
تفتیہ حسب مادہ کے واجب ہے اور معلوم ہوئے کہ تو واسطے کھانہ مواد کا اگر بیش  
ہو اور اگر کسی عضو سے معدہ میں مواد گرتا ہو اس میں عضو کا تفتیہ ضرور ہے  
کیونکہ معدہ پر مواد دماغ و جگر و سپر پینے تلخی سے گرتا ہے اگر دماغ سے گرتا ہو  
تو نر لاسیر گواہی دے گا اور اگر جگر و سپر سے گرتا ہو گا تو سور مزاج جگر و سپر  
کا ظاہر ہو گا اور اگر دماغ سے آتا ہو اس میں فصد سرد و کولین اور جگر سے  
جو کہ اوستہ او سمین فصد یا سلیق کرین یا اسلیم و این نامتہ سے کولین اور جو کہ  
سیریز ہو او سمین بائین نامتہ سے فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ بالکل  
مواد سے پاک آوڑ و آوڑ ہو مگر بہوک کے وقت کفر ہو جاوے اور قبول  
رے یعنی خالی پیٹ میں خواہش کہانی کی ہو اور جو فضلہ نچ رہا ہو اس کو ہضم کرے



اور اس سے مواد پیدا ہو یہ حالت اکثر کہ کرا دین کو گو کو عارض ہوتی ہی کہ وقت  
نماز غدا کو بقیہ قرار ہو جاوین اور غشی کے قریب پہنچیں علاج اسکا یہ ہے  
کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کھاوین اور پیٹ کو خالی چھوڑین اور یہاں تک مواد مخرج معدہ  
کا ہوا اور مواد پر دون میں معدہ کہ گیس ہوا وہاں ایاراج قیصر اثر بہت آہستہ  
کے ساتھ دنیا از منہ ہوا ایسا ہی بلبلہ زنگہی استعمال نہیں کہ وہ مواد کو تہا پر  
او کثیر تہا پر فصل ۲۰ وجع المعده کے سیان میں جو سبب و کاسود  
ہوا اسکا بیان ہم بالا کر چکے ہیں احتیاج تکرار کی نہیں ہوا وسیطرح عمل میں لاوین  
اور اگر دم یا خرم معدہ ہو تو اگر سیان ہوگا اور اگر زیادتی ریح کے ہو تو کار کر  
کے آویگی اور بھکی اور ترش لقمہ میں پیدا ہوا دیکھ کہ غذا معدہ میں جاتہ ہو  
گی ورنہ بائیں طرف ظاہر ہوگا علاج سینک معدہ پر کرن اور جوڑ ہوا گلاب  
میں جوش کر کے ملاوین اور یو دیکھ بیان کیا حکم کریں کہ دوا کر لکھ کر آوے  
اگر ریح غلیظ ہوگی دوا رقیقہ نہ رہتی ج شہل بلغم دین اور سبب عاملین ہر ہنگ  
ہوئی واسطے کو تھس لازم جانیں اسکا علاج شش کی جیکو تو مری کہتے ہیں  
تو مری گانا اس مفید ہے فائدہ اگر مٹھین کو گلاب کے پانی میں ملا کر دین  
اکثر معدہ میں اثر کامل رہتی ہے خواہ کسی سبب ہو مواد جاتا چاہے  
کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مادہ دیر کا معدہ کی بلغم رقیق یا شور ہو اور دوا سرد  
دیجاوی اور وہ دوا تحلیل ہوتی بلغم کو مانع آوے اور کبہ روز میں تسکین  
معلوم ہوا درگمان کیا جاوی کہ مادہ گرم ہی اور علیٰ نقیاس مواد گرم سبب  
دو ہوا و کوئی دوا گرم دیجاوے اور وہ اخیرہ کو تحلیل کرے اور ریاہ کو  
یرا گندہ کرے اور گمان کیا جاوے کہ مادہ سرد ہے لیکن دو وزن  
نور میں باعث غلظت کی ہوں اور انجام میں ضرر کا سبب ہوں نقد واجب





ہو جائیگی غلے مخصوص اگر بیماریہ ہو حاصل کلام طیبہ ہے کہ علاج کرنا اور علاج  
معدوم ہونا نہ کرے اور علاج جس سبب سے ہے اس کی اور کوشش کرے تا زمانہ  
تاکہ تمام وکالہ سے اور اسہال کی راہ سے نکل جاوے اور ہرگز مواد کو نکلنے  
بند نہ کرے بلکہ اگر جالے کے بغیر نعت نہیں آتا ہے تو آدھ لانی والی اور مد اسہال کی  
جو مناسب وقت حال ہوں دی اور جبکہ ضعف کا خوف ہو تب کہ نیکاً مضائقہ نہیں ہے  
اور اسکا کویست لیمون کا مونہ میں رکھنا اثر تمام رکھتا ہے اور جہاں تک تشنگی اور گرمی  
زیادہ ہو تریاق فاروق اور اور گرم دوا ہرگز نہیں اور یہ چیزیں سبب حایلین میں ہیں  
ہیں انہی میں سے ہے کہ بیمار کو حرکت نہیں اور قسم خدا سے نہ کھلاوین الا اگر بہت پیچھے  
لونا چارہ ہی اور بطرح ہو کر فکر سولانی میا کی کریں کہ اس بیماری میں بہتر سوز اور کھلاو  
نہ حرکت کرے کسی کوئی علاج زیادہ نہیں ہے اور جبکہ نیک آوری اور مواد نکلنے سے رہ جاوے  
واسطی قوت کے نذا بہت لطیف اور کم دین فائدہ عوام لوگوں کو مغالطہ پڑا ہوا  
کہ صبح کے قریب آخر شب کو حر آتی ہے اس سے خوفناک ہوتی ہیں اور پیشات  
تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوا تین دین ہیں اور بیمار انکو استعمال سے گرفتار  
کا ہو جاتا ہے افع ہو کہ ایک قسم کی جیکوزنگاری کہتے ہیں یعنی اوس میں شہ  
پانی تھے سے ماہر آتا ہے اور اس سے آدمی مر جاتا ہے اور غشی وضع اسکا ساتھ  
لازم ہوتی ہے خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دینیں اگر ذی متلافی میں پانی سرد لایا  
جاوے البتہ سمیت میں اسکے کی ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ وہ تھے جو آخر شب  
ہوا اگر اسکی ساتھ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہوں تب تریاق فاروق دینی مناسب  
اور جو ہر تو کچھ نہیں اور طبیعت پیچھے ہو دین اور تین پہر تک کہا نا ندین اور جبند  
غشی پیدا ہوتی ہو دہوتی تلی کے تیل میں جو زہ کو پیسکر ٹیکرے ساری بدن پٹنا  
بایستہ ہر فصل نقصان و بطلان شہوت طعام کی بسیار مین

کامیابان استقامت  
لہذا فائدہ مند  
علاجی ہے  
میں سے  
بہت سے  
بیماریاں  
یہاں بیان کی گئی ہیں  
اور ان کے  
علاج کے  
لئے  
۱۲۶

یہ بہوک کا کم ہو جانا یا بالکل بہوک جاتی رہنا سببِ دلون بیماریوں کا ایک ہی ہے  
اگر سببِ کثرت ہو تو بہوک کم ہونے سے بہوک کا ہونا اور اگر قوی بہوک بالکل بہوک  
کہو دیکھا اسباب بہوک کے کم ہو جانے یا جاتی رہنے کو بہت ہیں اولیٰ سورہ مر  
سورہ کہ فم معدہ یعنی مقام کو میں میں یہ کہ خواہ گرمی سے خواہ سردی سے دوسرے  
ہونا اخلاط کا معدہ میں تیسرے سارے بدن میں خلط کے اثرات کا یہاں بیان کیا گیا ہے  
باعثِ زلزلہ اعضا کا غذا کو جگر و معدہ سے ہو چوہر کثافتِ مسام اور سختیِ حلقہ  
میں کہ وہ تحلیل ہوئی نہ دیوے مواد بد نکلیاں جو خستہ ہو جانا جگر کا یا شہ پیچہ  
درمیاں جگر اور ماسارِ قیاس کے چھٹی اس راہ میں کہ درمیاں کو تری اور تلی کے  
سے شدہ پیر جاوے یعنی ذراتِ مواد کی لگجاوے ستون میں کہ فم معدہ یعنی کوری  
کی جس جاتی رہتی ہے شایاں سادہ اور مادی و نیرو کی ظاہر میں لیکن اس سبب  
نکرنے سودا کو معدہ پر ہوا اور سبب کا بند ہونا اس راہ کا جس سودا آتی ہو  
یہ آتا ہے یا جس کا سبب جگہ جاتا یا یہ فم سہو کا سبب ہی آفت و مانسی کے ہو  
وہ لونِ حاملین معدہ کے افعال صحیح مصلحت ہو تلی اور ان دونوں تونوں  
کے آپس میں فرق یہ ہے کہ جو سبب نگر فی سودا کے معدہ پر ہو تو آشیا کی  
ترش کے کہانے سے فوراً بہوک پیدا ہوگی اور جو کہ سبب ہے یہ جو جس معدہ  
ہو اس میں ترشی کہانے سے کچھ دفع ہوگا فائدہ جبکہ اعضا بد نکلتے  
کے محتاج ہوتے ہیں و درگونسے غذا کو مانگتے ہیں اور چوستی ہیں ایسا ہی  
رگین جگر اور جگر ماسارِ قیاس کو اور ماسارِ قیاس کو اس سبب اسکے کہ فم  
معدہ کا ترش جس یعنی تری دریافت والا ہے مانگتے غذا ایسے خبردار  
ہو جاتا ہے اسی حاملین سودا تلی سے معدہ کی سر پر کرتا ہے اور اسکو  
اپنی ترشی اور کھیلا پن سے خبردار کرتا ہے اور اجزاء معدہ کو

کامیابان استقامت  
لہذا فائدہ مند  
علاجی ہے  
میں سے  
بہت سے  
بیماریاں  
یہاں بیان کی گئی ہیں  
اور ان کے  
علاج کے  
لئے  
۱۲۶





ما لقی ہوتا ان اسکایہ سبب کہ اعطال انحراف ہو جاوین اور قوت بدن میں نہ ہو  
 کچھ سبب و مرض نہ معلوم ہو اگر یہ مرض مدت تک رہے غشی پیدا اگر تیر کی یہ ہو  
 غشی کا میں علاج غشی کا کرین اور بعد اسکے موجب سبب کے دو ادین اور  
 جبکہ قوت بیمار میں نہ ہو ہرگز تفتہ پر دلیری نہ کریں خلاصہ یہ ہے کہ تبدیل و تقویت  
 معدہ کی جملہ تدابیر و عمدہ تر جائین **فصل ۹ جمع المغشی کے بیان**  
 میں یہ عبارت اس سے ہے کہ انسان کو بہوک کی سہارا نہ ہو اگر بہوک کے  
 وقت غذا انکی پیوستن ہو جاوے علاج ایسے حال میں غذا جو درجہ اوڈیا  
 بیمار کی وہ رونی ہے جو کہ کھٹ مٹی انار کی اور سیب کو پانی میں ترکی ہوئی ہو  
 دیوں کہ اسے قوت فم معدہ کو حاصل ہو **فصل ۱۰ غطش مفراط کے بیان**  
 نیز غلبہ پیاس کا یہ دو قسم ہے ایک صادق اور دوسرے کاذب یعنی  
 پیاسی پیاسہ ہے کہ طبیعت واسطے بچا نہ گرمی اور غرض رطوبت کے پانی کی  
 خواہش کر بنے نشان اسکا ظاہر ہونا گرمی اور خشکی کا ہو دوسرے پانی کی  
 تسکین پانی میں ہونا اور چھوٹی پیاس وہ ہے کہ بلفم شور یا بلفم حصی ہو داسے  
 اور حتراتی فم معدہ میں جمع ہو اور طبیعت اسکی دھونی کرے واسطے وہ پانی سے  
 پانی مانگے نشان اسکا یہ ہے کہ سرد پانی سے پیاس میں تسکین نہ ہو اور پانی  
 جیسا مادہ کہ جمع ہوا ہو اسکا مزہ مونہ میں رہا گرمی اور ایک خاصہ چھوٹی پیاس  
 یہ ہے کہ اگر پیاس پر مبر کرین اور پانی نہ پیوین پیاس انکل کم ہو جاوے علاج چھوٹی  
 گرمی پیاس کا سبب ہو اول تحقیق کریں کہ وہ گرمی معدہ میں ہے یا جگر میں یا سینہ  
 میں یا شش میں یا دل میں بعد اس کے تجسس و تحقیق گرمی معلوم ہوا اسکی تدبیر کریں  
 سب ادویہ طیب تجربہ کار پر مشورہ میں ہوں اور جاننا چاہیے کہ بچہ گرمی شش اور سینہ  
 دلوں ہو اگر در کا کستانا اور سرد چیز دکا مونگھنا بہت مفید ہے اور گرمی معدہ میں پانی

۱۲۹  
 حشر ترات متر  
 آلات طرایس ہونی  
 تلبس پانی کی کرکلا  
 ہونی ترات تلبس کی  
 ہونی ۱۲۹  
 ہونی ۱۲۹





درم کی ہوگی وہ اگر گرمی خالی مینڈیکا تیل اور مغز فلو س ملا کر دینا اللہ تعالیٰ  
 تین دن کا استعمال میں سختی کیے بغیر ہوگی **فصل ۱۲** اور بیکہ المعده کو بیاہنین  
 واضح ہو کہ اس درم معده سے جسکا مادہ تحلیل نہیں ہو جاتا اور اس میں  
 سیب پڑ جاوے پس اگر درم گرم ہوا سکنا نام خراج ہے اور درم کے پکچانیکا  
 نشان وہ ہے جو کہ ذات الجنب میں بتایا گیا ہے علاج جبکہ مادہ جمع ہونے  
 پر ہوتی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوئین رینڈی کے تیل میں ملا کر لیپ  
 کریں کہ لپٹ کر یہوٹ جاوے اور جو اس تدبیر سے نہ پہوٹے تو گرم پانی پیار  
 کو پلا کر درم کو دبا دیں تاکہ وہ یہوٹ جاوے اور یہوٹنے کے بعد شدید  
 اور شیر اور شکر ملا کر ملا دیں کہ وہ معده کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے کے  
 کنوچہ درم الاخوین و انار کی کلی و کبریا و گل ارمنی کو کوئین رینڈی کے تیل میں ملا کر دینا  
**فصل ۱۳** اقرواح و ثلوز معده کے بیان میں **بیان میں** یہ جسم  
 اور پھنسی جو معده میں ہوتا ہے اسکا درد اور سوزش کا ظاہر ہوتا ہے  
 وقت کھانے ترش اور تیز خیز ہونے اور اس میں فسر ق کرنا کہ زخم  
 اور پھنسی ٹنڈہ کے موئہ پر سے یا اس کے گہراو میں مقام درد  
 سے قہا ہرچہ علاج فصد کریں اور بعد فصد کے ابتدائین وہ جو درم  
 میں گذرا کام میں لا دیں اور گائے کالی کرگی کی ہیا پنچہ قدر سے طباشیر  
 ملا کر دینا فائدہ کرے گی اور جب پھنسی پہوٹ جاوے گی ان جلا دیں  
 والی چیتہ ونگوا استعمال کریں کہ درم میں مذکور ہوئیں اور بعد اسکے  
 مگر ہلانے زخم میں مشغول ہوں مگر ہر حال میں تیقہ سے عظمت  
 کریں کہیں وہ دوائیں دیں جو کہ زخم کو پاک کریں اور گائے کالی و دوائیں دیں  
 و ہر لا وین اور خیار شبنم کا لاسنی کے شیرہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہے

فصل ۱۴  
 بیان میں  
 اگر اس  
 کا نام ہو تو فصد  
 کرے کہ اس کے  
 اور تو جانب حق  
 عطا کر دے کی طرف  
 سے کہ اس کے  
 جلد کرے کہ اس  
 کے





اور کئی گرتی سے معدہ کی دوائن ہم سہ اور ایسا ہی اگر دودہ پیا جاوے اور دودہ  
سے معدہ کے یا کسی اور چیز کی استعمال نہ سے بعد پیر دودہ کہ دودہ ہم جاوے  
شکام پیر یا یہ بعد دودہ کے کہا یا جاوے نشان دہ تو نکلیہ یہ ہے کہ غشی اور  
دو عرق ظاہر ہوگا اور کبھی ساتھ اسکے لڑہ ہی پیدا ہوگا حلاج سو یا  
اور پودینہ کو چوش کریں اور اوس میں کچین ملائیں اور نیم پلاوین اور پیر  
جیول نات کا عطر انھوں میں کوش گھلائے خون اور دودہ جو ہو کر دے اسے مضرب  
یتا نچو غامیت اسکی یہ ہے کہ خون یا دودہ تیلے کو پیستہ کر دیا ہے ایسا پیر  
بستہ ہو اور کھلا دیا ہے قایدرہ بار بار بچون دودہ پینے والوں کی معدہ  
دودہ جھاتا ہے اسکا نشان دانی کے نادانی یا صنعت معدہ کے سبب ہوتا ہے  
حلاج اسکا بعد گھلائے کے یہ ہے کہ اوس دانی سے بچے کو الگ کر لیں اور  
عوض اسکے اوٹھی یا گاسے یا کمری کا دودہ پلاوین یا اور کسی بناؤ دودہ پلاوین اور  
سبب یا قیوم کھلاوین اور گردانی کا علیحدہ کرنا ناممکن ہو تو اسکے خدا کی اصل پر کر  
اور کبھی تہوڑا سا تریاق فاروق اور کویون اور پیر کو بھی کھلاوین اور پیستہ  
پہرے پیر دودہ ندین اور بچہ کا پیٹ پٹا کر ہین اور پودینہ خشک کا پتھر درم  
کھلا نافر دودہ جو ہو کر کھلا دیا ہے فصل ۹ افواق کے بیان میں  
یہ چیز چکی کا بیان اگر اسکا سبب دتی تذا ہو تو کہاں کہ بعد ظاہر ہوگی اس صورت  
میں حلاج اسکا یہ ہے کہ کھلاو فوراً کمالہ الیٰن بعد تفتی کی دوا دین اور کبھی یا  
بھی ہوتا ہے کہ الیٰن اور پودینہ سے ہی کام جاتی ہے اور کھلاو جو ہو جاتی ہے  
جاتی ہے اور اگر اسکا سبب یہ ہو تو وہ بعد کہاں بچ اوٹھانی مالی چری اور پیر  
کہ ہر گز یہ نہ ہو کہ کویت عارض ہوتی ہے علاج وہ اشیا جو بچ کے واسطہ  
مفید ہوں استعمال کریں اور اگر اسکا سبب کو کھلاو تیر کا علیحدہ یا دوا کر لیا



خلیہ کے تفتیہ کریں اگر سبب اس حال کا کرم ہوا سکون کا لین فصل ۳۴  
 وجع الفوا کے بیان میں :- ایک درد شدیدیہ ہے کہ معدہ کو سر پر آکر  
 اور سرزد ہونا یا تھک پاؤں کا اور غش آنا اسکی علت ہے علاج جو درد معدہ میں  
 ہوا وہی یہاں بھی مل میں ملاوین فصل ۳۵ حرقتہ المعده کے بیان میں  
 سوزش معدہ کا اگر دلی بطری کا یا کچی سو فیو کا کھانا یا بند ہونا رطوبت خام کا معدہ  
 میں ہونا اسکا یہ ہے کہ پہلے چیزیں غلیظہ اور رطوبت دانکائی ہوگی اور کھوکھو میں  
 سوزش کم ہوگی ادا کر سودا کے کرنے کے باعث سے ہوگی جب کہ وہ  
 تلی سے متعدہ پر لگا ہو کہ زیادتی ہوگی اور چکنائی کے کھانے سے تھکر جائیگی  
 اور وہ جو غذاے غلیظہ کے استعمال سے پیدا ہوا اسکا علاج ہے اور  
 سبک غذا دینا اور قوت معدہ کی کرنا اور سودا و مہین معدہ اسلیم یا اسلیق پائے  
 ہاتھ کی کوٹنا اور اسکے اوپر اے ہلکے اور سبب کا دنیا فصل ۳۵  
 استرخاء المعده کے بیان میں :- یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہے  
 اول یہ کہ ڈھیلا پن معدہ میں ہوا اسکا نشان یہ ہے کہ وہ چیزیں کھا کر سینہ کا اور پیٹ  
 ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ وہ چیزیں کھا کر سینہ سے معدہ اور اعضا سے  
 بندھا ہوا ہے دوسری طرح اور نشان اسکا یہ ہے کہ معدہ اسطوٹ کو کھانے لگا  
 جو کہ خلاف اسطوٹ کے ہوگی جسطوٹ کہ وہ چیزیں ڈھیلا ہوئی ہوگی  
 کیونکہ معدہ پر متعلق خیمہ کے چاروں طرف سے بندھا ہوا ہے اور اسکا  
 بندش اور چروں سے ہر کہ مثل رسی کے ہیں ایک انسی ہاتھ میں بند ہی ہر طرف سے  
 پشت سے تیسرے دائیں جو تھے بائیں کو جیسا کہ معدہ پر لگا اسی جانب کو بوجہ  
 معلوم ہوگا علاج کہ استرخاء و فلاح کا چوبی ہونا اور لگا رلاوین اور لطیف غذا دینا اور  
 دوائیں دوائیں استعمال کریں جو کھیت تحلیل نسخ معدہ نہیں مذکور ہے فصل ۳۶





طیب حسینی

و ترجمہ میں لکھا ہے۔

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے

فایده کہیں ایسا ہوتا ہے کہ نلی کی سختی سے معدہ میں ہی سختی پیدا ہوتی ہے اس وقت  
میں علاج اسکا وہ چرک نلی کا ہر فصل ۹ ج ۱ حصہ ۱۰۰ عضلات معدہ  
کی بیان میں یہ سخت ہو جاتا ان ٹیون کا جو معدہ کا اوپر میں یہ سختی نلی  
ہوتی ہے اور ایک طرف سے یا ایک اور دوسری جانب سے نلی میں غم جو ہر  
کے اور چونکہ معدہ اس طرح کی سختی سے سالم ہوتا ہے اسکی افعال میں فرق نہیں  
علاج اسکا بموجب ہر دی و گر میکر وہ ہے چونکہ یہ نلی اگرچہ نہ حیرت اور ہر فصل ۱۰  
ذرب و خلفہ کی بیان میں ان دونوں نلفہ کی ایک مغز میں بعضی گہریں کہ  
یہ عبارت ہر دہنم سے منع جریاں تکم کے اگر اسکا سبب ہو تو  
سادہ ہو مادی نشان اور علاج اسکا بموجب اسکی سبب کہ ہے  
چونکہ شور اور زخم سے پیدا ہوا اسکا ذکر ہی سابق میں ہو چکا ہے اسکی حال میں ہوتا  
فرق الا معاشہ ہر دی اور سفوف و حشا الیہ ان نفع کامل رکھتا ہے ان چونکہ سبب  
و ماغ کے ہوا اسکا نشان یہ ہے کہ سونیکر پیدا ہو تو ہر پیسہ دست کیا کریں اور  
مدت تک بند ہو جائیں علاج بموجب سبب کہ موافق نزلہ کی ہر فصل ۱۱  
اس بیماری میں دستوں کو بند کرنا چاہیے اور مدد تحقیق کی اور تقویت دینا  
کی ملحوظ کہ ہر نور جو کہ عدم تدریر غذا سے مو علاج اسکا اصلاح کرنا غذا کا اور شک  
مہنم کا ہے اور جو کہ رگوں کو اندر غلطو تک ہرے جانی سے مدد نشان اسکا یہ ہے  
کہ جیسا دونا تازہ ہوا اور دستوں میں فضلی بہت تکثیر علاج اسکا فصد  
اور ریاضت اور انش بدن کی اور خاتم میں جا کر پینا پین پر لانا اور زور  
رکھنا اور جو کہ ضعف ہو اسکا نشان بدن کا کھل جانا ہر زور و زبرد اور  
ضمانہ کا سپید یا سبز نکلا علاج اسکا تقویت جگر اور معدہ کو کہ خواہ میر  
و اسے خواہ نیست کہ فاسی اور خواہ اس غلطی اس مرض کو فاسی و اسے خواہ نیست

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سازمان امور اقتصادی و تأسیسات دولتی  
وزارت معادن و صنایع معدنی  
شرکت ملی صنایع مس ایران

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ إِذْ أَنَا مِنَ الْمُنْزِلِينَ

مثلاً اگر کسی سبب بر کوبه نذر بهی امدد می جوگر کو سنا و می فضل سید فکر گا اور  
اگر ناسا بقا بر گون بین جاگر پسر امد می تو فضل سبب فکر گا اور به ایک قسم فذیب  
کر و کدور البطن کتو بین یا اسبمال دور می عبارت و اس می ہے کہ دست  
نوبت باند کر آدین او اسکا سبب میم ہو کر جب مادہ کسی عضو می آتا ہو جب بنگ  
نوبت آتی ہو نیز خطب موجب کافضل کیر رنگ سر دریافت ہوگا اور نشان مواد کو  
آز کا جس عضو می آوی گا میم ہو کہ اس عضو میں در و محسوس ہوگا اور بعد متو فکر  
بجینف مد بین ہو جائیگی ایک قسم اور بر زربک سبب کاند ہو جانار گون مارا لیک  
کا هر امدد و عکس کا نام ہو نا ہے علاج اسکا بون انشد بیان ہوگا اور ایک قسم  
اسکرا و بر چکا سبب صاف ہو جائی حلون بعد کاسته اور میه بات ظاہر ہو  
چکر جب کبند امدد که صاف ہو مگر خدا این نه شهر گی امداسات کاسبب یا  
بگ بیان امدد کا هر امدد و گرم گرم معده کا کانا اگر مکر علاج بعد و در که در جنب  
چکر سیاق اور طبش شیر و پیاری و منندل و پوست انا و روستوت کو پانی  
خا لیس بین یا گرم پانین میکر معده بر گرم گرم خما و گرمین اور ستوا و رشتیب  
بهی اور زمین باد امد غذا از زمین اور لولا اور رشتیر کمال دین او ز غذا کلا کر و برنگ  
د این صاف کی کر و پیر لیا یا رکبین اور نقل ہو کہ حریری دوده اور سیده  
ک و ر و می کا پلانایا لیا صیت اس بیاز میکو فایده بخش ہو اور جو که استعمال  
دوا دن سبیل می هوا و سکا علی جنبه کرنا اسبمال کا هر سبب تدبیر می  
قسم بین بیاجه سدر که میو و می فایده کامل رکنتی بر فضل امد نقص  
معده که تبا بین این معده کا چه تا پونا اگر میه بیماری پیدا شی  
زیادتی غذا می کلیم ہو کی هوا نند این اندامگی تنزیر اسکی میه می که ده غذا  
نقد رجا و می خود قدر بین که هوا و بریدن کو زیاد و لکر اور اگر سبب شش یا درم

۱۱۱







نشان اسکا یہ ہے کہ کم سنی سے اسکے عوارض ظاہر ہونگے علاج اسکا  
 بیکرنا، غلیظ و قلیل جنرول سے اور ہمیشہ استعمال کرنا مدرات کا فضل ہم  
 شدہ ماسا رلقا کی بیان میں علامت اسکی یہ ہے کہ معدہ میں اور شکم  
 میں اور مقام جگر میں کینچا اور بوجہ محسوس ہو اور جگر صبح سالم ہو ایسا ہی معدہ  
 میں ہی کچھ خلل نہ ہو مگر قندہ براز کا کچھ لنگے اور بدن دہلا ہوتا یا دسے ہلا  
 دسکا دی ہے جو کہ سترہ ہفتہ مگر میں ہم بیان کر رہی ہیں فضل نفی لکب  
 بیان میں نیز ہوتا جانے جگر کا بیان نشان اسکا یہ ہے کہ  
 این پسی کے تیلے در فادہ کچا پوٹ پیدا ہوا اور بوجہ کچھ نہ ہوا پوٹ  
 ہوا در نندا کے معنی ہونیکو وقت نفخ زیادہ ہو علاج کمونی اور شربت دینار  
 دین سواتے اسکے حمام نہاں کر کرانیم کیمید کے مشعل بنا اور بموجب ضرورت مسهل  
 اور مدر اور دوا میں ریج کی دفع کرنے والی دینا فائدہ خشکیا فضل ۲ و ۳  
 الکبد کے بیان میں یعنی درد جگر کے بیان میں علاج سبب کے  
 سوزناج یا نفخ ہوا دس کا ذکر تو ہم کر چکے ہیں تکرار کی احتیاج  
 بن ہے یا کما میس یا ورم یا شق یا تہری یا ریت سے پیدا ہوا و سکا ذکر  
 فائدہ تائے کیا جاوے گا فضل ۳ شرفہ کی بیان میں یہ عبارت اس سے  
 ہوا پوٹ یا ریت کے بعد یا محنت کے بھیج یا حمام سے یا ہر شکل کر فوراً پانی پانی  
 جاوے اور وہ پانی یکا یک جگر پر جا لگو اور درد دلاوی علاج اسکا  
 ہے کہ کثیر اگر پانی سے تر کر کے جگر پر کہیں اور سفیل و مشکلی کا لیب کر  
 در مقام جگر کو گرم پانی سردارین خد کے حکم سے جاتا رہے اگر تدبیر میں بیست غلٹی  
 لا ہو سکتا ہے کہ اس سے استقیا ورم جگر کا پیدا ہو فضل ورم الکبد یعنی ورم  
 جگر کا بیان میں اگر سبب کا خون یا حشر ہو نشان اسکا یہ ہے کہ اور بوجہ درد

نشان اسکا یہ ہے کہ کم سنی سے اسکے عوارض ظاہر ہونگے علاج اسکا  
 بیکرنا، غلیظ و قلیل جنرول سے اور ہمیشہ استعمال کرنا مدرات کا فضل ہم  
 شدہ ماسا رلقا کی بیان میں علامت اسکی یہ ہے کہ معدہ میں اور شکم  
 میں اور مقام جگر میں کینچا اور بوجہ محسوس ہو اور جگر صبح سالم ہو ایسا ہی معدہ  
 میں ہی کچھ خلل نہ ہو مگر قندہ براز کا کچھ لنگے اور بدن دہلا ہوتا یا دسے ہلا  
 دسکا دی ہے جو کہ سترہ ہفتہ مگر میں ہم بیان کر رہی ہیں فضل نفی لکب  
 بیان میں نیز ہوتا جانے جگر کا بیان نشان اسکا یہ ہے کہ  
 این پسی کے تیلے در فادہ کچا پوٹ پیدا ہوا اور بوجہ کچھ نہ ہوا پوٹ  
 ہوا در نندا کے معنی ہونیکو وقت نفخ زیادہ ہو علاج کمونی اور شربت دینار  
 دین سواتے اسکے حمام نہاں کر کرانیم کیمید کے مشعل بنا اور بموجب ضرورت مسهل  
 اور مدر اور دوا میں ریج کی دفع کرنے والی دینا فائدہ خشکیا فضل ۲ و ۳  
 الکبد کے بیان میں یعنی درد جگر کے بیان میں علاج سبب کے  
 سوزناج یا نفخ ہوا دس کا ذکر تو ہم کر چکے ہیں تکرار کی احتیاج  
 بن ہے یا کما میس یا ورم یا شق یا تہری یا ریت سے پیدا ہوا و سکا ذکر  
 فائدہ تائے کیا جاوے گا فضل ۳ شرفہ کی بیان میں یہ عبارت اس سے  
 ہوا پوٹ یا ریت کے بعد یا محنت کے بھیج یا حمام سے یا ہر شکل کر فوراً پانی پانی  
 جاوے اور وہ پانی یکا یک جگر پر جا لگو اور درد دلاوی علاج اسکا  
 ہے کہ کثیر اگر پانی سے تر کر کے جگر پر کہیں اور سفیل و مشکلی کا لیب کر  
 در مقام جگر کو گرم پانی سردارین خد کے حکم سے جاتا رہے اگر تدبیر میں بیست غلٹی  
 لا ہو سکتا ہے کہ اس سے استقیا ورم جگر کا پیدا ہو فضل ورم الکبد یعنی ورم  
 جگر کا بیان میں اگر سبب کا خون یا حشر ہو نشان اسکا یہ ہے کہ اور بوجہ درد











مستقلہ ۱۴۷

اور اس میں وہ  
سخت ہونے لگا  
پہلے کا کلی اور  
سیاہ ہوا ایک  
میں درمیان میں  
اور اس میں وہ  
ماویان ہوا ایک  
ایک دم ایک  
نفس عظیم ہوا  
مگر وہ مستقل

۱۴۸

سخت ہونے لگا  
اور اس میں وہ  
ماویان ہوا ایک  
ایک دم ایک  
نفس عظیم ہوا  
مگر وہ مستقل

واجبہ فصل ۱۵ اسوہ القینہ کریمہ میں بیماری جبکہ استقامت ہو نیکی  
ہوتا ہی پیدا ہوتی ہے اسکا نشان یہ ہے کہ بہر اسبہ چیز پورا اور اعضا پیدا ہو  
اور نشانیاں صحت جگر کی ظاہر ہوں علاج اسکا ہی ہے کہ استقامت کی بخت بین  
سیان کی گیا ایکس جو کہ یہ مرض قوی نہیں ہے چاہتی کہ مرد و این جو کہ یہ قوی ہو  
بکا لاویں بہتر تیر و نکا ہں مرض میں سفر مکہ کا ہی اور زیادہ چلنا اگر یہ مرض دیر  
تک رہے استقامت پیدا ہو اوشی کا دودہ یا پیشاب ایک رنگ کیخ ملا کر دنیا  
مفید ہے اور میوؤں سے انار زیادہ فائدہ رکھتا ہے اور پانی سترہ گریں  
چاہئے بلکہ پانی کے عوض عرق کا سی اور سونف کا دینا ضرور ہے اور جہاں کہ  
خون حیض یا دوا سیر کے خون کر کے محسوس پیدا ہو چاہئے کہ اس کے جاری کر دینی  
تدبیر کریں اس کے واسطے عرات کا پلا ما اور لیون کا کرنا فائدہ رکھتا ہے اگر اس  
بہی جاری ہو فصد کریں مگر خون کم لیون اور اول فصد سے مہل ملا دیں  
فصل ۱۶ استقامت جانے کا بیان یہ بیماری اور تین قسم کی  
ایک لمبی و مری زنی تیسری طبعی لمبی وہ ہے کہ سارے بدن پر بہر اسبہ ہوں  
سے ہوا میں بیماری کا مواد گوشت میں ہوتا ہے اور جو کہ پیٹ بڑا ہو اور خواہ آہستہ  
سو جن چیز ہی یا خیر ہی پس اگر اسکا سبب یا نیکا آجانا پر دون شکم میں ہوا سکونتی کہتے ہیں  
اور جو تہہ اسکی یہ ہے کہ زرق مشک کو غربی میں کہتے ہیں اور اس قسم میں پیٹ  
شک پر آجک ہو جاتا ہی اور اگر مادہ آجک ہو اسکو طبعی کہتے ہیں اسکا یہ نام رگنہ کی  
صورت یہ ہے کہ اس قسم میں پیٹ پر تہہ مارنے سے آواز طبعی کی سوتی ہے علاج اس  
سبب کے دور کر نیکی نگر کریں اور اسکی بعد اصلاح جگر اور گرم کر نہیں اس کے کوشش  
کریں اور جبکہ گرمی ہو تو کین ایسی چیزوں سے کہ جبکا ذکر گرمی جگر میں  
بیان ہوا اعلیٰ میں لاویں اور بہر اسبہ استقامت کے دور کرنے کے تدبیر میں

شغل ہوں یعنی سہلات اور مدرات دین اور معمرات بکار دین اور ریت  
 میں مدد کا کارڈ اور لیپ نفعیات کا کرنا اور بہت گرم دوا کے استعمال سے بچنا اور  
 حائین ایسا ہی سرد پانی پینا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو ٹونٹی تنگ سے  
 جو سکر میون اور پہلی پائیکو پکالین اور اسین سکر کے ملاوین اور اگر پانی نہ  
 ہو عرق کاسنی کو شائع کر لیں تو بہتر ہے اور وہ بھی کمتر ہو تو اجالہ  
 غلامیہ ہے کہ غذا کو ذرا سے پانی زیادہ تین حصہ سے تیار اور غذا حال صحت کے  
 نسبت چھ حصہ ہو اور انار کا کھانا سب دواؤں سے مفید زیادہ ہے اور گڑ  
 مزہ یا بکر یا چینی اور سماق کے ساتھ بکا کر شور یا دین اور جہانیک ممکن ہو غلہ  
 کی قسم ہرگز دین مگر عند الضرورت چانول کے کھلانے کا مضائقہ نہیں ہے  
 اور جس روئی میں ہونے پڑی ہو کیا یا شور یا بے گوشت کے ساتھ پڑ  
 اور اگر بیمار قوی ہو اور روئی کھاتا رہا ہو اس کو خشک روئی بہتر ہوگی اور جب  
 بہتر اور مفید جزو اسی عربی کا دودہ ہی کہ وہ غذا اور پانی کے عموماً دیا جاوے اور  
 اسکی ترکیب یونکی یہ ہے کہ پہلے دن چالیس گرم کرور کو موجب دین ہر روز درخت و درخت  
 برائے جاوین جہانیک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد میں اس دودہ کو احتیاط کریں  
 اور بعد میں وہ جم نجائے اسکو واسطے پودینہ اور بکنج دیا کریں ایسا ہی ملاوے  
 اور شنی عربی یا بکر یا چینی مفید ہے اور قسم لمی میں سہل زراوند کا دیا جاتا ہے اور اگر  
 گرمی کا ساتھ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت ورد مکر کا دینا چاہیے اور قسم زرقی میں  
 لکھنچ چار دیوین بشرطیکہ گرمی نہ ہو اور اگر ہو تو بار دیوین اور ہلیلہ زرد بھی ہیں  
 اور قسم طبلی میں بموجب مزاج کہ سہلات مذکور دیوین اور شربت میں  
 واسطے تقویت جگر کے قرص انباریس اور اسکے مانند دیوین اور اور اگر  
 زرد ماز دیوین یا چاہیے اور چاہیے کہ دوا کو ہر روز بدلتے رہیں تو ایک چیز پر

۱۳۹  
 استعمال میں  
 دفع عظم کو  
 اس میں کھینچا  
 کام میں کھینچا  
 ۱۳۹  
 دینے والے



درمانیت کا لحاظ رکھیں اور متم دق میں پیٹ پر اسکا لپٹ کر مین بورہ ارضی پنج سنو  
 قروانا موریت تین تین درم تخم کرنٹ کوٹ کر سوخت یا کاسنی کے پانی میں ملا کر  
 پیٹ پر لگا دین قانکہ استسقا و طلی جب پرانا ہو جاتا ہے تو پیٹ سختی  
 زیادہ ہو جاتی ہے اور بیمار کا حال ردی ہوتا جاتا ہے اور صرف پیٹ  
 کا بڑا ہونا ہر چھتا ہے تب اس کو جنین کہتے ہیں ایسے سال میں فساد  
 اور چیز دھکا مفید ہے کہ سختی کو نرم کریں اور جیب سختی خرم ہو جاوے  
 اور نہ دالکیل الملک و مزہ خوش و معتد تخم سداب و جذبیہ ستر اور طر قالی  
 اکہ دہورہ ارضی کوٹ چھانکر سداب کی پائینیں یا بول شتر مین ملا کر پیٹ پر لپ  
 سین تو سبھی کو تحلیل کر دے اور جبکہ استسقا مین دو امفید زہریلے دانہ دین سکی  
 یہ صورت ہو کہ ایک دانہ بجائے کوڑی کی دین اور دوسرا جگر پر اور تیسرا قلی پر  
 اور چوتھا معدہ کی جگہ پر اور پانچواں ناف پر اس مین اگر مٹھن قوی ہو سبب  
 دانہ برابر دین نہیں تو مٹھم مٹھم کر یا سبب ۱۵۱ یرقان و امراض  
 طحال کے بیان مین یہ باب بیان بیماری کنول باد کو اور بیماریوں  
 قلی کی ہے اور مٹھ کی بیماریوں کا ذکر یرقان سے کنول باد مین ہو گا نہ  
 افضل یرقان کی بیان مین ایک بیماری ہے جس مین رنگ پتلا زرد ہوتا  
 یا کلاہیل کا نام یرقان اصغر ہے دوسرا اسود ہے یرقان اوں تر کر کے جگر  
 اور ہسکی شریک سے پیدا ہوتا ہے اور یرقان اسود قلی کی آفت سے بیان  
 ہر ایک کا انشا اللہ تعالیٰ بطورہ علو رکینا ۱۵۲ یرقان اصغر کی قسم کا ہوتا دایا و  
 کجران کے طور پر ظاہر ہوتا ہے اس کا یہ ہے کہ صغریٰ تپ کا اندر پیدا ہو اور جس کو  
 کہ ظاہر ہو کجران کا دن بوزہ ایچ الیہ حال مین زردی کا ظاہر ہونا طبیعت کی ملک  
 کو چاہتا ہے بشرطیکہ طبیعت تم زہر ہو ورنہ طبیعت کو اوپر چڑھنا چاہتا ہے

مفت حساب  
 راز و کیدیم  
 در بقول کیدیم  
 تند و دندم  
 در اندر صبح

۱۵۱

دودلگر  
 نقل ندرم  
 ایسٹون داکٹر  
 ۱۵۲ یرقان اصغر

مسئلہ ۱۵۶

صفت کلکلی

گرمی و سردی

عادت بخار

سستی و بیداری

درد و لذت

غیر از این

بسیار

بسیار

بسیار

بسیار

بسیار

بسیار

و اسطی مد طبیعت کی ایسے وقت میں گرم پانی میں نہانا کہ جلد پر مواد آدھے اور  
 شربت گلاب میں کا دینا فقط یا شربت کاسنی میں ملا کر سپہ اور اگر اس کے بعد سردی ہو کر  
 جاتی رہی نہا اور وہ حیر کہ جلد کو جلد کی بکار لا دین دوم وہ قسم ہے کہ سو مزاج گرم  
 سے پیدا ہو علامت و علاج اسکا اور سو مزاج جگر کا ایک ہی قسم اکثریت خون  
 ساتھ ہوتی ہے سو مزاج یہ کہ سو مزاج تپ کیسی پیدا ہوا اسکا نشان یہ ہے کہ جگر  
 پیدا ہوا اور پیلے پیتاب سپید ہوا اور سر زرد ہو جاوے اور اس کے بعد علامت  
 سیاہ ہو جاوے اور ساتھ اسکی سو مزاج جگر اور سہ جگر ہوا ہو جگر  
 علاج کا بخین شیر کاسنی کے ساتھ ملاوین اور اوپر گر گری جگر کو مفید ہون  
 کرین چارم قسم وہ ہے کہ تپ گرم کرنے سے پیدا ہو نشان اسکا تپ کا لازم ہونا ہے  
 اور زبان پر کٹا ٹیرنا اور ایکائی آنا علاج اسکا اور دم جگر کا بلز ہے نیم قسم وہ  
 کہ گرمی تمام بدن کے سبب پیدا ہو نشان اسکا ید نکا گرم ہونا اور فتن کا برہنا اور  
 خارش بدن میں ہونا اور پھنسیاں پیدا ہونا اور اور سبب نشان گرمی کو موجود ہونا  
 ہی علاج اگر سادہ ہو تبرید دین اگر مادی ہو متقیہ کریں اور اصلاح عام کافی ہو  
 روعن ترک نہواے مالش میں لاوین اور آئین مرطب میں نہا دین شش قسم  
 ہے کہ مسامات بد نکلی بند ہونی سے پیدا ہو علاج اسکا حمام میں نہانا اور نشہ اور  
 اور گہ ہونکی بہوسی کو جو شکر کے پینا بہم قسم وہ ہے کہ دم جگر کے سبب پیدا ہوا  
 ذکر ہو چکا ہے بہم قسم وہ ہے کہ شدہ جگر سے ہو وہ بہنی میان ہو چکا بہم قسم کہ  
 جانور کے کاٹریاں ہر کے کہانی پیدا ہو علاج اسکا دفع کرنا نہر کے اتر کا ہے اور  
 اور س تر میر سے کہ مناسب ہو کرین اور اس واسطے کا فور اور سردیزین  
 نہ گرم میں اور تریاق فاروق سرد نہرین دینی چاہئے وہم قسم یہ قسم کہ  
 متقیف ہو جاوے اور تون جگر کو نہ کہنیجی اور اسوچہ سے یرقان پیدا ہو نشان

علی ستلانا اور صفراوی تھے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ برابر کا نیز رنگ یا کم رنگ پتھر  
 علاج اسکا اور صنعت مگر کا ایک ہے یا زرد ہم قسم ہے کہ اس راہ میں جو جگر اور  
 کے دریاں میں بندہ پر جاوے نشان اسکا اور اس قسم کا جو صنعت پتھر کے سے  
 ہوا ایک ہے اور اس قسم میں براز سپید ہو گا علاج اسکا سڈہ جگر کا  
 کہوں لے دو واژد ہم قسم پیدا ہوتا سڈہ کا ہے اس راہ میں کہ دریاں بیتہ اور  
 رود قنکے سے اسکا نشان یہ ہے کہ براریکیا رنگی سپید ہو جاوے اور  
 طبیعت میں قبض ہو علاج اسکا بھی سڈہ کا کہوں لے اور اس قسم میں  
 حقہ کرنا بہت مفید ہے اور دو قسموں شدہ میں امتاس اور زخم بادام  
 ملا کر ملا مفید ہے تیرہویں قسم یہ ہے کہ دونوں راہوں مذکور میں گوشت  
 زاید پیدا ہو یا مسہ نکلے اسکا نشان وہ ہے جو کہ سڈہ والی قسم میں گذرا اسکا علاج  
 یہ نہیں ہے چودہویں قسم یہ ہے کہ قوچ بلغمی ہوے اور اس کے بعد قوچ  
 پیدا ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ بلغم چپ دار اس رگ کے دانہ پر اگر جمے  
 وے جن سے کہ صفر اگر تاسے اسکا علاج قوچ کا کہوں لے فائدہ اگر سبب  
 یا بریکار وے اور نگہ میں زردی رچا وے کے رخ کیواسطے پڑنا  
 نہ ہو نگہیں اور سرکہ و گلاب ملا کر نگہ میں ٹپکا دین اور فستقین کے مطبوخ کا غرہ  
 میں ایسیان او ستم یزقان کا ہوتا ہو چکیو یزقان اسود کہتے ہیں یہ بھی چند قسم کا ہوتا  
 ہے کہ طبیعت کی دفع کر نیسے مواد کو بجران کی طور پر ہوا دیر یہ بیمار کی تلی کی  
 ان کی نشانی ہے اسکی بعد حقہ کرنا واجب ہے علاج اسکا طبیعت کے رد  
 ہوتے طیکہ وہ محتاج مدد کا ہوا اسکی صورت وہ ہو کہ صفر کی قسم میں گذری اور  
 ناپونہ اور سوئیکا تیل ملنا اس قسم کو مفید ہے دوسری قسم یہ ہے کہ اس راہ میں  
 دریاں جگر اور تلی کی ہو گڑھ پڑ جاوے نشان ان کو نکال یہ ہے کہ یزقان

صفت حکماء  
در دل مع  
اصل السوسا  
شکر سی اور  
مستم خیا -  
ب السوسا  
چراک و درم  
مسار الفتن  
میں درم باطن  
در سلبه رود  
ایک پانچیم

104

تو جس منقہ  
علوی خاں  
تند سید  
ہر ایک یہ  
اور سیکار  
ساگر دودھ  
تین شال  
لوست فرادین  
۱۲ ص ۴۴





یہ ان کا شہدہ کے مانند ہوگا علاج وہ جو تھوڑا دہ ہوا و سینہ فقط تعدیل  
کافی ہوا و جو کہ مادہ کے پہلے ہوا و سینہ تنقیہ اور تعدیل ضرور ہے اور وہ  
بہت جگہ میں مذکور ہیں لیکن اس مقام میں جو دوا کافی ہے وہ تلی پر کا وین کا  
نصف یا سلیق نہیں تاکہ کریں اور سور مزاج گرم سپر کو یہ دوا تین مفید ہیں  
اب پرک بید و کبجین و مغز فلوں و قند ص کا قورچ میں استقو و قند  
خاوا لیا ہوا و سور مزاج سردین اجودہ کا پانی کبجین ملا کر نہا و نہا مفید  
ہے ایسے پانی مولی کا اور تریاق اربعہ اور کلقد و پوست پنج کینر کبجین  
نیز زری کے ساتھ اور سور مزاج خشک میں شربت بنفشہ و ماراجین  
و غیرہ جو کہ تری پیدا کر نیوالا ہو خواہ پلانسیہ خواہ لکائن میں فغغ رکھیں  
اور اگر سور مزاج تلی کا مواد سے ہو قصد و شہد سے اول چاہئے  
اور اگر مادی رطب ہو کسرخ و بیخ کبر و ریوند و سنبل و لاکہ اور رشک  
و میکڑ ص بنا وین اور استحال کریں اور لپ اوں چیز و نکا جو  
عشقی آور ہوں کریں اور تہہ غلطیوں کو خب ایار ج کہا وین اور اگر وہ مادہ  
مکرب ہو علاج میں ترکیب کا لحاظ کریں پوست بیخ کبر اور اغمیون و ونو  
و پرکوت چہان کر شہد میں ملا کر دو درم دینا و اسٹلے پاک کر شو تلی  
کے مواد سرد و تر سے مقبوی ہے فصل سوم ورم طحال میں  
ورم گرم ہوا اسکے ساتھ تپ لازم ہو اگر سبب اس کا خون ہو تپ جو ہوتی  
ن زور کرے گی اور اگر صفر ہو ایک روز کا دس یا بیس تپ زور کرے گی اور  
بہان خاص غلیظ خون یا صفر اگر موجود ہو تو اور اگر سبب ورم غلیظہ بلغم  
و اس کا نام بیخ الطحال ہو اور اگر سردا ہوا و سکوحیا و تلیاں کہتی ہیں ر  
لو بہتا و ریو بست کر سور مزاج طحال میں بیان ہو تو کین علاج جیسا حفاظ

صحت تین  
بازریون کا وین  
بید و کبجین  
مغز فلوں  
قند ص  
استقو و قند  
خاوا لیا ہوا  
سور مزاج  
سردین  
اجودہ کا پانی  
کبجین  
ملا کر نہا و نہا  
مفید ہے

۱۵۵

نیکرک مہ  
بازریون کا وین  
بید و کبجین  
مغز فلوں  
قند ص  
استقو و قند  
خاوا لیا ہوا  
سور مزاج  
سردین  
اجودہ کا پانی  
کبجین  
ملا کر نہا و نہا  
مفید ہے

ف  
معت سترت  
رد روی باد  
قسم کا سنا  
قسم کر بونہ  
مٹی کی پوری  
دوستی کا نام  
دوستی کا نام  
ان سب کو  
۱۵۶  
کے سے  
بانی میں  
سب سے  
کے سے  
مٹا کر  
دیکھ کر  
استعمال  
لا دینا  
منہ پر

سبب ہم ہو گیا بد اسکا تفتہ کریں اور گرم بین تعدیل اور جاوے کے چوٹکا لیب  
تلی پر چا سٹہ اور بلغھی میں انگوڑی لکڑی کی راکہ و غنجل میں ملا کر سنگیان  
بکر کی جلا کر سر کر میں ملا کر لیب کریں اور سنوادی بین استحق کو سر کر میں ملا کر یا  
سداب و پودیدہ میں سر کر کو ملا کر یا پوسوی کو سر کر میں جو سس دیکھ کر تلی پٹلا کر  
او کو تہین کہ اگر ایک باسن جھاو لی لکڑی کا بنا دیں اور کھانا یا بی اوسین کھانا  
کریں ایک چاد میں تلی کو گلا دیو سے اور اگر سیان و زوفا خشک اور  
سے تھکتا ہے یعنی سب کو کو بر کر کوٹ چا کر تھکے میں ملا کر دو درم دیوین تلی کھانا  
جاو لیگی ایسا ہی پختہ سر کر میں ڈالا ہوا اور کب تلی والے کو پشیا میں چلو کا صبح کو  
ایرو پشیا بڑا نفع کرتا ہے اور اسے باقین ہاتھ سے پختہ کر کے سخی کر  
مرہون سے بہت مفید ہے فصل ۴۴ الفتح الطحال ملین و افصح حور  
تلی کا اکثر کر کے کھل جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے کہ ایک  
یہو کر نشان پیپ پڑ جانی کا تلی ملین درد ہوتا ہے چہاں کو سنا ہے اور پیپ  
میں اجنبی چیز نہ نکالنا اور اسکا بند بونہا ہے اور لیبی الی ہو کر تلی کا  
پہوٹ کر معدہ پر بھی آجکا داتی اور دست کی راہ نکلی علاج اسکا دوسرے  
دلیلہ الکبد میں بیان ہوا مد رات کے دینو میں مزاج کی رسایت جو  
ستہ اور اگر بعد جاری ہوئی پیپ کے بھی تلی پر سختی باقی ہو درم  
سودا کے لیب او سو وقت بکار لاوین اور ہر حال میں قابضات سے پختہ  
کریں اور جب درم سخت ہو کر پڑا ہو اور دوامیند نہ ہو دلی دیوین  
اور اسکا طریق یہ ہے کہ پیٹ کے چرے کو مقام تلی پر سے الگ  
او تھکرا اور اوٹس آلہ لوسے کے سے جیکے سر دوسرا شاخ ہون  
دلی دیوین اور اوٹس سے مزاج کے اوہر اوہر دلی دیوین اور لگاویں

یہ بیج بارین چہ دانغ ہو جاوے اور اگر ایسا ہو کہ چہ شاخ رکھتا ہو  
 ہو سکتا ہے کہ اسکو گرم کر کے ایک یا دانغ دین فصل ۵ ضعف  
 طحال میں واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاوے بین ہوگا  
 ہوگا بالکل جاتی رہیگی اور سودا اور چاربان اسکی ماسوا ہی ظاہر  
 ہوگا اور اگر ضعف اسکی قوت ماسکہ میں ہوگا اور قوت سودا  
 جاری ہونگے اور اگر ضعف اسکے ماضہ میں ہوگا بہوک زور کی ہوگی  
 یا دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف دافعہ کا ہو تلی بڑی  
 ہو جاوے گی اور بہوک جاتی رہیگی عسلاج واسطے تقویت  
 دینے کے اکاس بیل اور بالچسرا اور چسا و اور قمر دانا اور  
 خیر کی کلی اور گل سرخ اور گوگل کو نرم کوٹ کر اور چسا و کی تیون  
 لم پانی میں یا سداب کے پانی میں ملا کر سرکہ اصنافہ کر گئے  
 پر لپ کرین اور تلی کو ملین اور سینگلی ہو کی اسپر لگا دین فصل  
 شدہ طحال گئے بیان میں نشان اور سنگا ثقل سپر کے  
 عروس ہوتا ہے اور اتر و نرم کا ہونا عسلاج جو کچھ کہ سدہ کے بائین  
 بیان کیا گیا اوہنین دوا و نکو لکار لیجا دین اور شکنجبین بزوری  
 اور قرض کبر بدرجہ غایت فائدہ بخشا ہے فصل ۶ نقصان طحال  
 کے بیان میں اور وہ ضعف ہنم اور دافعہ سے ہوتا ہے  
 علاج اسکا سپر کو قوت دین اور گینہونکی بہوسی اور باجسہ کی او  
 مک ان تینوں دواؤں سے تکید کرین اور بورہ اور پودینہ اور  
 سداب کو کہ اور غسل میں ملا کر منہا دکرین اور حجام جسم  
 رمی لگائین اور سفوف اور حرو وین کھلا لیتن ۶۶۶

ب  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

فصل

ایک سو و چالیس  
سے لے کر تیس  
کے چکر اقسام  
استقامت کا نام  
میں آدھ صحت  
سات و دم  
بیل کا ہلانا  
میل کا پانچ دم  
میشیلو فریج  
کاسی میں گار

۱۵۸

مور متغیر  
دینر سبب  
عاب سبب  
مش عروہ  
تیش عروہ  
جرب عروہ  
دس عروہ

فصل در جارة الطحال یعنی تہ پیکار نامی مین اسکا نشان یہ ہے کہ رت پیش  
میں آوے اور تلی مین چھین ظاہر ہو اور سبب عارضہ رت ہوں علاج ابھی کہ  
اور اسکا لپ کرین اور مددات اور وہ چیزیں کہ تہ پیکار اگر نہ کریں تو ای اور گردہ  
مشائے تہ پیکار کی تور کو دیکھائی مین استعمال کریں باب ۱۶ امر اضل معال  
میں یعنی انتہیوں کی بیماری فصل از رلق الامعا میں یہ عبارت ابن کر  
کہ انتہی مین کہا ناہ نہ پیکار اگر نہ پیش ہو کہ وہ انتہی کرانہ کی سطح پر پیدا ہو  
اسکا یہ ہے کہ مین اور کہ کہ اہٹ چھ مین پیدا ہو اور دوز دگا ہوزیران و گام  
پیلیوں مین ظاہر ہو اور کہا ناہ پچا ہوا نکلی علاج اسکا سو احقہ کے وہ کہ جن  
ہو اور سر و چرخہ کانان کے تلک ناہنت فائدہ کرتا ہے اور اگر رطوبت سبب  
ہو یعنی مین اسکا کہ سطح چکن ہو جاوین تب کہا ناہنہ منہم ہو کہ گاسا تہ رطوبت  
اسا سفون خشکی سے کریں اور روعن گل شکم پر پلین اور اگر خلط صغری ہو تو  
اسکے ظاہر ہوں علاج اسکا تہ پیکار اور ہلیہ ذہب واسوا سطح بہت مفید اگر گار  
سے ہو دو نون نشان پیدا ہو تو یعنی فضلہ مین رنگ و تو قسم کی خلط کا پایا جاو  
اور قبل ہو کر ہماریک میوہ جات کیا گیا ہو گا علاج اسکا تہ پیکار کرنا ہے اور یہ  
بہت مفید سبب ہلیہ زرد و درم مالون حب الاس سماق گزنار و ہر  
ڈیرہ متقال سوای حب الرشاد کہ لینے مانو کو اور شنبکو کو مین اور شیرینی دو  
طا کر ہانک جاوین اگر امعا مین سبب فالج کے صفت پیدا ہو یا استہ  
ہو اسکا علاج فالج سے لیوں اور اگر کوئی مہل قوی پایو اور اسکا  
زلق الامعا پیدا ہو جاوین شکم کو روعن گل مین چکن کرین اور اگر مالو کو  
میں جوش کریں ہانک کہ رتہ ہو جاوے اور اگر اسکو کہلاو  
جلد فائدہ کرے فصل ۱۷ خروج الدہن من الامعا یعنی انتہیوں کی









کہا میں نے اپنی ہونگی اور قتل شک باہر لڑکا ملک وہ چہیز جو تکرین اور بیٹ کو نام  
 کر دینا مثل جہد اتنا اور پیشا ورتہ و عن بادام و غزو کے جنگلہ انتر میں شکل کہہ نہ  
 اور کچ باقی ہو تب قابض مزین متا سب حال کے دین لیکن خبر دار رہیں کہ یہ  
 پاک ہونے سے انتر میں ہرگز قاتلین چہیز دین اولیٰ کہ سبب سے کاکہاتہ کسی  
 زہر سے ہوا پھول ہر تال یا گوشا و کچلہ و غیرہ کے ملک اسکا تہ سے اور تاز  
 و دورہ اور حریر و پلا ناسہ اگر سبب سے کاکہاتہ و اسے سہل کا ہو ملک اسکا یہ  
 کہ فیکسین سے والی سپرین پلا دین اور باہر بہت مفید ہے قسم نو مری اسکا  
 ہے جیکا سبب پہلوانا کہ انتر میں کاکہاتہ شان اسکا یہ ہے کہ خون ہونے کا  
 ساتھ دے اور ایک ساتھ نشان سے کاکہاتہ اور باہر اسکا یہ ہے کہ کاکہاتہ  
 یہ قسم اکثر کر کے سبب ویرہ ہوتی ہے بخلاف کچلہ کہ اسکا ویرہ دینا ہم سب ملک  
 اگر خون بہت آوے اور قوت بدن میں ہو قصد یا سلیق کریں اور پہر خون  
 بند کر نہ کو کبانا گل اربنی کا شربت حب الاس کے ساتھ بہت مفید ہے  
 اور پوست ایا و کل اربنی کوٹ چہان کہ گویاں بنا دین اور ویرہ دم کاکہاتہ  
 اور بیٹ پر سینگ لگانا اور چار گنتہ یک دینا دست بند کر کے کاکہاتہ ویرہ  
 قایدہ کا مقصد ویرہ دینا ہے کہ کاکہاتہ دین اور اگر شادیہ بین عند الغنہ ویرہ دینا  
 نہیں اور کچلہ بہت مفید ہے اور اگر سبب اسکا منفعہ اسکا ہونے شان  
 اسکا کچلہ کا پیرا ہونا ہے یا ویرہ و استمال غنہ ایک ہر کم زور کم  
 ملک اسکا کہ کاکہاتہ اسکا ہے اور خلا فی اور کونی کسانا اور اگر دست  
 آتہ خون تو جو ارشش فیکسین کی فصل تو تیرہ بین یہ عبارت ویرہ  
 انتر میں کے سبب سے اور اسکا ساتھ مقصود بالکل ہونا یا کہ فصلہ ویرہ دینا  
 اسکا سبب بلغم سے نشان اسکا یہ ہے کہ کاکہاتہ کاکہاتہ ہونگی اور بیٹ گنگ

ہوگا اور بیا کو زہیت ترش اور شور چیز کی طرف پہلوت ہوگی علاج طبیعت کو شیانہ  
 اور قہر سے کہو لین اور اسکے بغیر نہ تھکتے کامل کے مسهل پلا دین اور وہ  
 دو اکہ دشت اور ہوا اور معدہ کو قوت دیتی رہے اور جی مسلمانہ و در کے  
 سفر جلی شہد اور شہر ناربان **وقت** نائیدہ آہرن اور کا د اور ضا قبل از فرم  
 قبض کے نہ استعمال کریں اور بعد اسکے ایک رات دن خلدین اور غذا سے بہتر  
 اسکے واسطے بخور آب کا شور یا تہے حسین گوشت مرغ پرانے کا پر اہلوا و گوشت  
 یک اور کھجک اور بیکر نکا بھی جائز ہے مگر گرم مصالحہ ڈالنا ضرر ہے اور پانی  
 گرم کرنا واجب ہے بلکہ پانی کے غرض سونک کا عروق اور شہید بہتر ہے  
 اور اگر مواد غلیظ ہو در ایسا ہو صیا کہ ہولی کی چہنہ سے ہوتا ہے نشان اسکا یہ  
 کہ پہلے پیدا ہوتے در و تہے بیوجات اور غذا سے بادی کہا تی ہوگی اور پیت  
 پیک اور زرد یا جامہ و سرخی خاصہ لگا علاج اسکا بھی وہی ہے جو اماند کو رہا  
 اسکا نشان اور در و دینا پیت کو پہلے رخ قبض سے کہ ضرر نہین کہتا کہ زمین ستو  
 پیت پر نلنا اور کوئی اور وہ و د جو کہ نفخ معدہ کو مفید ہے دینا مفید ہوگا اگر کہ  
 رقی مالش کے کہے کی بنا کہ ایک طرف سے تو تہے پر لگا وین اور کچے طرف سے او سکو  
 پیت پر باندھن بہت فایده کرے ایسا ہے اگر پیت پر سینگ لگا وین اور ایک  
 قسم تو کچ کی بے پانی سے کہ اسکا سبب سردا کا کرنا سے پیت چھانک  
 بعض اشخاص مرگے کو ہوتا ہے نشان اسکا یہ ہے کہ ایسا نک ہو گیا ہو  
 اور پیت پھر ہو کے اور کہی کہی دکار اوئے اور در و شدت نہو علاج اسکا یہ  
 شہد اور قصد اسلیم اسٹین بہت مفید ہے اور مالش تیل کی قطع کرنا ہی  
 اور اگر درم امتا ہو موجب علیہ مادہ کے تقیہ کریں اور جو کہ درم معدہ میں  
 مذکور ہونی بیان یہی مفید رہنا بق میں بیان ہو چکا ہے کہ تو لچ میں جتلمک

بہتر منہ میران الطب  
 ۱۶۳  
 لکھنا فدیہ  
 جھڈک کے  
 تاکہ قوام کرے  
 حسیہ صحت  
 عمل میں لا دے  
 ۱۶۳

قبض رفع ہندو اس ہلکی عین اور دم باغی انتہری میں کم ہوتا ہے اور اگر  
ہوتا ہے تو خفیف ہوتا ہے اور دم سوداوی میں جھنڈان دوا دنگا ہوا کی  
کبر و س اور ساتھ اس کے رخ کی چلی اور دغمن کا ہلکا سفید ہو گا اور اگر سبب  
قولنج کا انتہری کا جیسا ہوا اس کا نشان یہ ہے کہ کوئی جکستہ سخت کی  
ہو گی جیسے کودنا اور دھلنا اور کشتی لڑنا یا اور حرکت جیسا کا کرنا ہو  
علاج اس کا ٹھکانے سے لانا انتہری کا میٹ کے پاس سے یا بیمار کو حیت  
لگا کر مات پاناو اسکے اوٹھا کر ہلانا داسطے جیسا ہونے وقت کے علوم میں  
جاری ہے سفید ہو گا اور اگر جیسا ہونا انتہری کا سبب انتہری جانیچے کا ہو گا  
اسکے جبکہ پر لا کر تدبیر فق کے کریں اور اگر سبب قولنج نقل کا انتہری میں نہ  
ہو جائے نا ہو علاج اس کا نقل کا نکالنا ہے اس چیزوں پہیلانے والی سے  
جو کہ زیر میں مذکور ہوئی ہیں اور اگر سبب کچھ باقی رہی ہو اور پر ہار دنگا  
لمہو متوقع ہو سبب کے مع میں کوشش کریں اور اگر سبب قولنج کا اجتماع  
صفر انتہری کے اندر ہو وہاں صرف تھقہ کافی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے  
جہاں کہ قولنج کسی اور عضو کی حرکت سے پیدا ہو مثلاً گردہ یا مثانہ یا جگر یا رحم  
یا سپر وغیرہ درم کریں اور اسکے درم سے درد انتہری میں پیدا ہو تب  
علاج اس وقت رسیدن عضو کا کریں اور ایک قسم قولنج کی ہے کہ اس کا علاج  
کتنے ہیں یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہے اسکو تو اور ابکائی لازم  
اور اگر زور پکڑے تو براز تہ میں نکلے علاج اس کا وہ ہے جو مذکور ہو  
حسب سبب کے تدارک کریں اور اس بیماری کے شروع میں میں  
ہے علی الخصوص جبکہ خوف درم امعا کا ہو وہ دوائیں کہ ہر قسم قولنج کو فنا  
کریں ہیں ہر ہر کا گوشت اور کچھ انشک اور پچھو ہونا ہوا اور بارہ سینکا کے

منفعت مول کا

چھین کو دن کو

اندھا ایک مرد کا

لیکھو دوسری

میں مٹھن اور

گردا دستک

یاد کا بدست

کڑی کھل

جیسا اور

۱۶۴

جلد

صفت مہین

علامہ غفر علیہ السلام

رصد در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

یک در وقت

سینک جلالی ہوئی ان دواؤں سے دیر اور در و سخت ایک دم میں فرود ہوتا  
فصل در حصہ میں یہ عبارت سے طبیعت کے قبض سے جسمیں  
در دہنو علاج اس کا قوت کے علاج سے قیاس ہے اس واسطے کہ طبیعت  
روغن بادام سے ملا کر دیا مفید ہے باب ۱۱۱ امراض مقعد میں  
بیار یون نشہ گاہ میں اس میں چند فصل ہیں فصل ابواسمیر کا بیان  
یہ عبارت ہے ایک زیادتی گوشت سے کہ بجائے پانچا نہ پیدا ہو اگر اس سے خون  
یا زرد پانی جاری ہو اس کو بوا سیر می کہتے ہیں یعنی خونی بوا سیر اور اگر نہ جاری  
ہو اس کو عیا کہتے ہیں وجہ تسمیہ اس کا یہ ہے کہ عیا بمعنی اندی ہے  
ہے اور چونکہ اس قسم میں مٹے ظاہر نہیں ہوتا لہذا بوا سیر کی کیفیت  
نہیں ہوتی گویا مٹے کی ایکہ ہے اور نام بوا سیر کے بہت ہیں  
سبب اس کا یہ ہے کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہے ویسی ہی اس کا نام  
ہوتا ہے مثلاً اگر ساد و ترک جڑ کہتا ہو اس کو مخلی کہیں گے گویا کچھ پیر کے شکر  
شکل ہے اور اگر دم انگوڑا گول ہوگا اس کو عینی کہیں گے غلظت القیاس  
نبی اور تولو لے اور خرے اور تو لے کہیں گے اس کو جو ہر شکل بخیر یا م شکل  
ہوئی کے مٹے کی یا کچھ کے پہل یا شہ قوت کے ہوگا سبب اس مرض کا  
فساد خون ہے یعنی خون غلیظ اس کا پیدا کر نوالا ہے اور گاہے صفرا  
کی اختلاط سے پیدا ہو ایسی قسم میں سورش اور درد و جبک بہت ہوگا اور پیٹ  
اور درد ہاری اور جبک کم کہیں ہو جبکا سبب خون غلیظ یعنی سودا یا ہوا  
ہوگا علاج مفید کرین اور بقدر حاجت کے خون نکالیں اگر قصد سے  
کوئی سبب مانع ہو درمیان دو نو سہ میں کے سینگ کی لگا وین اور  
نہ قبض کا کہیں اور خون سے اصلاح کی تدبیر کرین اگر خون بکرت

فصل

معدن

جزی کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

معدن کی معدن

آوے قرص کبر لکڑیوں مگر جنیک کہ خون کی رنگت کالی ہو اور طاقت موجود ہو  
 بند کرنا چاہئے کہ اسکا نکلتا اور بیماریوں سے بچاتا ہے اگر لو اسکا کمر  
 بہرہ اور زرد کر تا ہو اور خون اس سے نکلتا ہو غمی اور سفید لگی گمانا کر رہ  
 کہین اور غن شھتا لو اور گودا کو مان شتر کایا گائے کی نلی کا ملین ہر سار کا  
 پانی اور پتہ گائے کا غوطہ ملا کر لڑتے آلودہ کر کے مقدر تیر لکھن اور  
 اگر قند پیاز کو پہلے لکڑی سجا کہین موندہ شے کا کپولہ سے اور اکثر ہو کہ جنیک  
 اور اس تلکی کالی ہو جاوے اور یہ مفتوحہ کورہ کی حاجت نہ پڑے فائدہ  
 مزہم سپین واسطے تسکین درد کے خاص علاج ہے ایسا ہی درد ہی  
 مزہم کے اور درد عن گل کالیپ ہے اور جہان بواسیر درد کے ساتھ ہوا اور  
 منظور ہو کہ سکو کاٹ ڈالین یا سوکھا دین ہو سکتا ہے مگر کاشنے میں خطرہ  
 اگر کائین تو ایک شہر ہے دین کہ ہے آسیب ہوا اور گو گل اور قول اور  
 اندرین اور سانپ کی کچالی اور بیگن کے منڈی کو جلا کر دعویٰ شہر کو پیا  
 دیکھ کر داکٹر دینی والی سے خواہ تنہا تنہا دیوین خواہ ملا کر فصل  
 بواسیر کی مین پٹے یا دکی بواسیر سے مراد اس سے ہے کہ اگر  
 مین غلیظ کچ پیدا ہو اور درد ہی اس کے ساتھ ہو اور وہ کچ بھی تلی کی طرف اور  
 جاوے اور کچھی پشت کی طرف اور گائے ہاتھ پاؤ کی طرف جاوے اور  
 کچھی اسکے ساتھ خوشکے دست آوین اور پیٹہ کا بولنا اس میں ضرور ہو علاج  
 اسکا سودا کا تفتیہ ہے اور دایان کچ کی توڑنیوالی دینا اور پوستیں کچ لکڑی  
 صقر فارسی او بارم پیکر دینا فائدہ رکھتا ہے اور ملنا بدن کا اور دایا  
 اور گورے پر سوار ہونا اور تخت اس میں بہت مفید ہے اور اگر کچھی  
 نصیب یا سلیق کال فائدہ بخشی ہے فصل ۳۴ فاسور مقدر میں

نشر شدہ

یہ عبارت سب سے پہلے کہ مقتدر پر مستقیم اس کے لیے متصل زخم کھرا جاوے اور حدیث اس  
 پیپ جاری ہو یہ بیماری سخت ہے علاج پہلے زخم کو پھیریں تاکہ پیپ نکل آوے  
 پیشانی غریب کو پیسکریج ویشام و بوندیکا یا کرین اور صورت اسکی  
 یہ ہے کہ بیمار کو چت بٹلا دیں اور اسکی سرین دوسری ٹیکہ کے اوپر رکھ دیں  
 اور دوا لگا دیں اور جب تک دوا نہ ہوگی اس طرح پیرکھیں اور اگر ناسور میں تپ جاسکے  
 ہو ایک تپ دواؤں شیان عرب سے آلودہ کرین اور اسکو گوند کے پانیغیر  
 بہک کر رکھ دیں اور اگر سلاخی کورفتی سے لپیٹ کر بچا ہے بتی کے رکھیں اس  
 سے بہتر ہے اگر ناسو کھرا ہو جاوے اور فضلہ اسکی راہ سے نکلا کرین اور تو  
 علاج ہے فصل ۴۴ درم مقتدر کا درد کے ساتھ ہوا اور سوزش  
 رکھتا ہو اسکا علاج یہ ہے کہ فصد کرین یا حجامت کرگی اور پیدی بنیہ مزہ  
 کی روغن گل بین ملا کر ماؤں دستہ قلعی کے یا شیشہ کے بین لیسکریق  
 درم پر لگائیں اور اگر درد سخت ہو تو ہنری ایفون بر ماؤں اور واضح ہو کہ شیشہ  
 نفع دیتی ہے اور عمدہ تدریج تبدیل سے ساتھ پلانے اور کھلانے شربتوں اور فصد  
 مناسب کے اور جبکہ مواد درم کا اکٹھا ہو جاوے اسکو چرا دیں اور انتظار  
 یک جا نیکانکرین کیونکہ دیر کرینین احتمال ہے کہ مواد اندر تو طول پکڑے اور  
 ناسور پیدا کرے اور اگر درم سر یا بلغم سے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ درم نرم ہو  
 اور نشان گرمی کے نہ ظاہر ہو مگر علاج اسکا تپے جو اور درم محل لگانا اور اگر  
 پتہ ہو جاوے چرا دینا اور اگر سخت ہو نرم کرنوالی دوائیں اور تحلیل کرتوالی  
 لگانا شل جڑی بلغم وغیرہ کے فصل ۴۵ شقاق مقتدر میں یونیورسٹی  
 جانا مقام شقاق کا علاج اسکا وہ ہے جو کہ شقاق میں نہ تپ ہو اور نہ  
 لگنا شل یا بہت ترش پانی سے لازم ہے ایسا ہی شکم کا فصد زخم کرنا اسکا

۱۶۶  
 دنگ قین ہونے  
 ال نونو کو کو  
 لکھنا سکریق  
 لکھنا سکریق  
 لکھنا سکریق  
 لکھنا سکریق

واسطے شربت نفیثہ و عن بادام مدین ہر صبح ملا کر دنیا حیات اور غذائیں نرم کھانا  
**فصل ۱۱** استرخاش شرح کے بیانی میں اسکو استرخاش المقصد ہی کہتے ہیں نشان اسکا  
 یہ ہے کہ نقل سبب ارادہ یا ہرگز نہیں اگر سبب کا چرچہ طوبت باطنی سے ہو یا خارجی  
 اسکا ہونی پہلے ہونا اثبات مذکور کا گواہی دینگا اور ہونا نرم مقصد کا ظاہر ہوگا  
 اسکا تفتہ مادہ مرض کا ہوا اور بعد اسکا اصلاح اور خیریت کے فالج بین میان ہوتی ہے  
 اور اگر سبب کا ورم مقصد ہو وہ بیان ہو چکا ہے اور اگر سبب کا چوٹ ہو کہ اس سے  
 تھک روکنے والا لگ گیا ہو یا کہ بواسیر کے کاشنے سے پیدا ہو نشان اسکا اچانک  
 ہو جانا ہے اور اسباب مذکور کا میلہ واقع ہونا اس قسم کو لا علاج بتایا ہے **فصل**  
**۱۲** خروج المقعد میں اگر یہ بیماری ورم سے ہو تو دیر ورم کی کرن بہت  
 درد دہندہ سے تھک دیر اندر داخل کرنے مقصد ورم کے یہ ہے کہ تفتہ ورم کی  
 جوش کریں اور چار کو اسکا اندر بٹھا دیں اور مقصد کو موم روغن سے جکنا کر کے  
 اندر کر دیں اور اگر ورم مقصد کا سبب خروج کا ہو بلکہ اس عضلہ کا وسیلہ ہو جائے  
 جس سے وہ تھما ہوتا ہے پس نکل آنا مقصد کا اور اندر جانا اسکا سہل ہو گا دیر  
 یہ ہے کہ روغن گل خام کو مقصد پر لیں اور سپیدہ قلعی کا اور زار کی کلی اور زار  
 اور شہکی اور شیرہ پوست انار کا باریک مثل عیار تہہ پسین اور گدی کپڑے اور چاکر  
 بجائے مقصد رکھ دیں اور اسکا اوپری باندھیں **فصل ۱۳** قروح المقعد کے  
 بیانی میں علاج مرہم اسوسائیدہ کرتے لگا دیں اور جو کہ قوی التخمیف دیکھ  
 ہین اونکا درو بنائیں اور شدت وجہ ایفون کی مالش کریں اور اصلاح اور  
 دوسری دسی ہین کہ بیچ قروح کو مطلقاً بیان کیا گیا **فصل ۱۴** حکمت المقعد  
 میں یعنی خارش مقصد کا بیان اگر سبب اسکا پیدائش گرم کے پیٹ میں  
 تھما یا رطوبت دیر ہو گا ایک یہ کہ گرم لہو ہوں انکو حیات کہتی ہیں اور ورم

صفت  
 اور دیر  
 روغن کی  
 ۱۶۸  
 حکمت  
 حکمت  
 حکمت

گرم چوڑی مثل غم کہ دگر ہوں انکو حب القہر کہتے ہیں سووم یہ کہ گول ہوں چہاں  
 کہ چوڑی ہوں نشان گرم کہ تو دنیا کی یہ ہے کہ دن میں لب بیمار کہ شک و گھبر  
 اور انکو تر ہوں اور بانی ہونہ سو ہی مگر سورش ہونا کوڑی ہو ہو کہ وقت وادویر کو  
 چہ ہنس کی جس کا اور حرکت کرنا کہ زول جہات میں بیچ تا ہو اسو اسلے کہ تمام پیدائش کا راز  
 کہ اوپر زلہ اور زیادتی آتھا کا ہونا اور کلنا کہ مو کا برا زمین حب القہر کا خاصہ ہے یا قسم سووم  
 یہ بد وقت کی پیدائش ر وہ اعور و قولون میں بیچتی ہو اور تم چہاں کا خاصہ خاشاک اور  
 خندہ ہونا مقام نشہ گاہ میں محل پیدائش کا قسم کی مستقیم استر می سے بہتہ تم  
 اگر چو کو پید ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ گرم مایں اور نکالیں اور ترکیب اسکی  
 یہ ہے کہ دودہ تازہ قندہ ملا کر پی در پی پلا دیں اور تین روز کے بعد دودہ پیر  
 ملا دیں اور وہ دوا میں یہ ہیں باتسے برنٹ چھیدا ہوا اور ملیم اور نسوت اور کیلے یا  
 پانچ درم ترس کہنہ قلع سات سات درم نمک ہندی ایک درم کوٹ چہاں کہ مقصد تیز  
 درم کہ دین اور پتھر وقت ناک کو بند کر لیں اور اگر مزاج گرم ہو گرگز دوا گرم چاہئے  
 دینی پس ایسے حال میں دوا مفید ہو گوشت و دخت انار ترش کی اور بیج اسکے خوش  
 کہ پلا دیں اس سو گرم مر جا دیں اور نکل جاوینگے اور اگر سیار دوا کے پینے  
 سے نفرت کرے حقہ دیشافہ بکار دیں اور گروہ بھی ہنوس کے تو ساق و اقایہ  
 اور گل مخوم کو شراب میں ملا کر پیو یا دوا میں یا بادام تلخ و کبر و ترمس و کرن  
 کو کہ میں ملا کر لب کرین اور بہتر تیز واسطے نکالنے گرم کے یہ ہے کہ ہندی  
 اور سووم کو ملا کر شیا فہ بنا دیں اور اسکو مقعد میں رکھیں اور بعد ایک لٹلہ کی  
 بھکی مقعد کو رو برو چلائے کہ رکھیں اور مقعد کے کناروں کو بھولیں اور جو  
 گرم نکالے جاویں اور روغن عارن کالنے میں قسم کے گرم کے فائدہ  
 دیتا ہے خواہ کہلا دیں خواہ مقعد پر لگا دیں اور اگر سبب خارش مقعد کا غلبہ کسی



خط سے ہو تو علاج اسکا سفید اسی خلط کا کرنا ہے اور سینگی لگانا ہندی پر سب  
قسم میں مفید ہے اور بالمش مرکز در ضمن گل کی خصوص اس قسم کو فائدہ کہتی ہے  
باب ۸۸ امراض کلیہ یعنی بیماریوں کردہ کا بیان فصل ۱۱  
سور مزاج کردہ کا نشان اس کا آفت ہونا مقام کردہ میں ہونا  
اس کے اور نشان سردی اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے بھی  
اون نشانوں کے ہیں جو کہ سور مزاج جگر میں مذکور ہے ایسا ہی علاج کا حال  
ہے مگر واسطے سورے مزاج گرم کردہ کے کا فو بہت مفید ہے مگر اسکا  
استعمال افراط سے بچنا ہے کہ قوت باد کو کم دیتا ہے اور تہری پیدا کرتا ہے  
فصل ۱۱ امراض الکلیہ یعنی کردہ کا لاغر ہونا سبب کیا ہے  
مزاج کردہ کا سبب یا افراط جلع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ روان ہونا  
یا دستوں کا افراط سے جاری ہونا ہے نشان لاغر ہونے کردہ کا سفید ہونا  
پیشاب کا سہ اور گرم کردہ کا درد کرنا اور بدن کا طاقت ہو جانا اور زیادہ یعنی  
شہوت کا کم ہو جانا اور در و جانب پشت میں اور سر کے پیچھے ہونا ہے  
اول سبب کے رفع کے تدبیر کریں اور پھر بدن کو استعمال ان چیزوں  
سے جو موٹا کر نیوالی ہیں موٹا کریں اور اونکا ذکر آویگا اور علاوہ اس کے  
الترنجبین اور دوائین شہوت پیدا کر نیوالی اس بیماری کو فائدہ کہتی ہیں  
فصل ۱۲ ضعف الکلیہ یعنی کردہ کا ناطاقت ہو جانا نشان  
کمر میں درد کا رہنا ہے خالی پیٹ میں اور سیدھا ہونے وقت اور کردہ  
میں علاوہ نشان مذکور کی کمی شہوت کی اور کمی خواہش بولگی اور رنگین پیشاب کا  
بعد مضم جگر سردی پیدا کرنا پھر مضم جگر سے نشان خاص ضعف کردہ پر شہوت  
اگر سور مزاج کا سبب ہو تو تبدیل مزاج میں کوشش کریں اور اگر سبب

فصل ۱۱  
امراض الکلیہ  
یعنی کردہ کا لاغر ہونا  
سبب کیا ہے  
مزاج کردہ کا سبب  
یا افراط جلع سے  
یا پیشاب کا حد سے  
زیادہ روان ہونا  
یا دستوں کا افراط  
سے جاری ہونا ہے  
نشان لاغر ہونے  
کردہ کا سفید ہونا  
پیشاب کا سہ اور  
گرم کردہ کا درد  
کرنا اور بدن کا  
طاقت ہو جانا اور  
زیادہ یعنی شہوت  
کا کم ہو جانا اور  
در و جانب پشت  
میں اور سر کے  
پیچھے ہونا ہے  
اول سبب کے رفع  
کے تدبیر کریں  
اور پھر بدن کو  
استعمال ان چیزوں  
سے جو موٹا کر  
نیوالی ہیں موٹا  
کریں اور اونکا  
ذکر آویگا اور  
علاوہ اس کے  
الترنجبین اور  
دوائین شہوت  
پیدا کر نیوالی  
اس بیماری کو  
فائدہ کہتی ہیں  
فصل ۱۲  
ضعف الکلیہ  
یعنی کردہ کا  
ناطاقت ہو جانا  
نشان کمر میں  
درد کا رہنا ہے  
خالی پیٹ میں  
اور سیدھا ہونے  
وقت اور کردہ  
میں علاوہ نشان  
مذکور کی کمی  
شہوت کی اور کمی  
خواہش بولگی  
اور رنگین  
پیشاب کا بعد  
مضم جگر سردی  
پیدا کرنا پھر  
مضم جگر سے  
نشان خاص  
ضعف کردہ پر  
شہوت اگر سور  
مزاج کا سبب  
ہو تو تبدیل  
مزاج میں  
کوشش کریں  
اور اگر سبب

لاغر ہونا گزردہ کا سبب تو علاج اسکا کرین اور اگر سستی اور ڈھیلہ ہونا جسم کا گزردہ  
 یا چوڑا ہونا راہ گزردہ کا سبب کا ضعف کا ہو پہلے پیدا ہوئی ہے ضعف کے مددات  
 کثرت استعمال مین آئی ہوگی یا کہ جماع بافرط کیا ہوگا یا چوت اس مقام پر لگی  
 ہوگی اور بعد اسکے ضعف پیدا ہوگا علاج اسکا رفع کرنا سبب کا اور بعد اسکا  
 تقویت مین کوشش کرنا ہے جو در اگر گزردہ کو تقویت بخشتی ہے ان سے بخون  
 بوب ہے اور خدا مین تہوت کی اور مین فصل مہم رح الکلیہ مہم  
 یعنی بانی گزردہ مین ہونا نشان اسکا درد اور کینچا و ہر گزردہ کے اور  
 بوجہ کا ہونا اور ہوک مین درد کا ہلکا ہو جانا ہے علاج زیرہ و سویدہ و تخم  
 شذاب و بابونہ میسر مقام گزردہ پر لیسپ کرین اور شربت بزوری پلاوین اور  
 جوہر کی توڑنیوالی چیزیں ہوں کہلاوین اور ملین اور مضم کر خوب ہونگی تدر  
 کرین فصل وجع الکلیہ یعنی درد گزردہ مین سبب کیا رخ ہونی  
 ہو یا ضعف گزردہ کا یا ورم اسکا یا پتھری یا زخم کہ امین پیدا ہو علاج اسکا سبب  
 رفع کرنا ہے اور سبب مین آہن یا بونہ و خٹمی اور برگ کرب کا بہت مفید  
 فصل ورم الکلیہ یعنی ورم گزردہ کا نشان اور علاج اسکا جب  
 مادہ کے ایسا ہی جیسا کہ ورم جگر مین بیان ہو چکا ہے ورم گزردہ کو کمر کا درد ملازم ہے  
 اگر ورم داسے گزردہ مین ہو تو درد ہوتا اور پیر کو ہوگا اور بائین گزردہ کو ورم  
 مین درد اوتر کر ہوگا کیونکہ دایان گزردہ بائین گزردہ سے بلند ہے اور درد  
 کی شدت اس بات کی دلیل ہے اور گزردہ و داسے ورم کر گیا ہے جہاں کہ وہ پرقہ  
 علایق سے لگا ہوا ہے اور باعث ورم کا مواد گرم ہے اور اگر ورم پیشاب  
 کی راہوں مین ہوگا پیشاب بمشکل آویگا اور اگر گردن و لواح مین انتر ہوئے  
 ہوگا درد اندر کو ہوگا اور ممکن ہے کہ ورم ورم تو لچ پیدا کرے اور ورم

۱۶۱

141

طلابنا کر عین  
میں لایق ہونا  
قائد و مجتہد  
از مایا سہ ۱۶  
منہم فی سہ ۱۶  
\* \* \*







کہ خون بہہ کو موجب تپ کے مشابہت کرنا کہ اس بیمار میں کہانی تو مزاج  
 کا کثرت پانی میں پینے کے یا داری پنی کے ساتھ کیا کر دین فصل ۵ وجہ  
 مشانہ یعنی درد مشانہ کا یہ درد ورم مشانہ سے یا زخم یا خارش مشانہ سے ہوگا  
 ان تینوں کا ذکر ہو چکا ہے اور گاتے پیدا ایش تپ کے سے یا پانی کے سے  
 ہر تپ یا سوز مزاج مشانہ سے یا دفع کرتے طبیعت کے سے مواد اور طون  
 سے اس طرف کو ہوا کرتا ہے یہ اگر گرمی سے ہوگا پیاس اور سوسش پیشا  
 کے پہلے بیماری سے کہا یا گرم چیزوں کا اور مدرات کا اسپر گواہی دیگا جلد  
 اساترید کرنا ہے کہانے اور گاتے میں اور بنادق الزور بار داس قسم کو  
 مفید سم اور اگر سردی سے درد ہوگا اس میں پیشاب پیدا دیگا اور  
 پہلے بیماری سے سرد چیزیں کہانی ہوگی جیسے کاغذ و نیرہ بن یہ مہم مہم  
 سرد ہوا کے چلنے سے ہی ہوتی ہے علاج اس کا گرم کرنا ہے غذا اور  
 دوا سے اور گرم پانی مشانہ پر ذالنا فائدہ جلد بخشے گا اور وہ درد مشا  
 کہ طبیعت کے رفع کرنے سے مواد کو اور طون سے اس طرف ہونشان اسکا  
 ہے کہ بحر ان کے دن پیدا ہو علاج اسکا اور ار کرنا ہے فصل ۶ خلع  
 مشانہ یعنی بجا ہونا مشانہ کا بے کاپوٹ پشت کی ہے علاج حصیہ  
 اور گوش کا جلا کر شہاب ریجانی سے بکلا کر کھلاوین اور خنجر مزج کا جلا کر  
 نرم پانی کے ساتھ دینا فائدہ کریگا اور ایسا ہی خالیہ کا طلاء کرنا مفید ہے  
 فائدہ اگر خلع بسبب پوٹنے ہوٹ کے اس عضلہ پر ہو کہ کہنیا ہو اسے  
 نوک پیشاب بند ہو جاوے گا اور اگر وہ عضلہ جو ریا ریجانی کا پیتا  
 اسی ہو جاوے گا جاکہ عضلہ کا تھج جانا باعث پیر کوٹن قصد صافن مفید ہوگی  
 بیکہ ارض مشانہ ہی خلع مشانہ کے ساتھ جمع ہو جاوین پہلے اس کے رفع

فصل ۵  
 فصل ۶  
 فصل ۷  
 فصل ۸  
 فصل ۹  
 فصل ۱۰  
 فصل ۱۱  
 فصل ۱۲  
 فصل ۱۳  
 فصل ۱۴  
 فصل ۱۵  
 فصل ۱۶  
 فصل ۱۷  
 فصل ۱۸  
 فصل ۱۹  
 فصل ۲۰  
 فصل ۲۱  
 فصل ۲۲  
 فصل ۲۳  
 فصل ۲۴  
 فصل ۲۵  
 فصل ۲۶  
 فصل ۲۷  
 فصل ۲۸  
 فصل ۲۹  
 فصل ۳۰  
 فصل ۳۱  
 فصل ۳۲  
 فصل ۳۳  
 فصل ۳۴  
 فصل ۳۵  
 فصل ۳۶  
 فصل ۳۷  
 فصل ۳۸  
 فصل ۳۹  
 فصل ۴۰  
 فصل ۴۱  
 فصل ۴۲  
 فصل ۴۳  
 فصل ۴۴  
 فصل ۴۵  
 فصل ۴۶  
 فصل ۴۷  
 فصل ۴۸  
 فصل ۴۹  
 فصل ۵۰  
 فصل ۵۱  
 فصل ۵۲  
 فصل ۵۳  
 فصل ۵۴  
 فصل ۵۵  
 فصل ۵۶  
 فصل ۵۷  
 فصل ۵۸  
 فصل ۵۹  
 فصل ۶۰  
 فصل ۶۱  
 فصل ۶۲  
 فصل ۶۳  
 فصل ۶۴  
 فصل ۶۵  
 فصل ۶۶  
 فصل ۶۷  
 فصل ۶۸  
 فصل ۶۹  
 فصل ۷۰  
 فصل ۷۱  
 فصل ۷۲  
 فصل ۷۳  
 فصل ۷۴  
 فصل ۷۵  
 فصل ۷۶  
 فصل ۷۷  
 فصل ۷۸  
 فصل ۷۹  
 فصل ۸۰  
 فصل ۸۱  
 فصل ۸۲  
 فصل ۸۳  
 فصل ۸۴  
 فصل ۸۵  
 فصل ۸۶  
 فصل ۸۷  
 فصل ۸۸  
 فصل ۸۹  
 فصل ۹۰  
 فصل ۹۱  
 فصل ۹۲  
 فصل ۹۳  
 فصل ۹۴  
 فصل ۹۵  
 فصل ۹۶  
 فصل ۹۷  
 فصل ۹۸  
 فصل ۹۹  
 فصل ۱۰۰

کر نیکی فکریں اور بعد اسکے خلع کی تدبیر مرتوجہ ہوں **فصل** استفاخ مشاء  
یعنی پکڑنے کا پہول جانا اسکا نام یہ مشاء ہے اور اسکا نشان ظاہر ہونا درد  
کا ہے پس اگر اس کے ساتھ بوجہ ہو تو ربائی پہلی سے سبب افتق باقی ہوگی  
اور اگر بوجہ ہوگا اور مقام اپنے سے نہ سر کے کا سبب ابائی اور طوبت  
ہوگی علاج خند روز مار الاصول حار دین خواہ فقط اندیکایتیل ملا کر اور اسکے بعد  
دو مشقال ہمیشہ کھلایا کریں اور جو روغن باقی کی تو رینوالی ہوں انکو ملیں اور  
احلیل میں ٹیکاویں اور اس واسطے روغن زعفران کا کانا اور ملنا بامفید ہے  
اور جبکہ پیشاب سختی کے ساتھ آوے پوست خریزہ خشک کو کوٹ کر قند ملا کر  
دین اور آئرن میں بھاویں اور چنانکہ رطوبت کا باعث ہو دین سے بار بار  
کر دواویں اور تریاق فاروق و غرودیلیوس اور بخیر فایز کر لگا **فصل** حصار  
المثانہ یعنی پتہی مثانہ کے نشان اسکا لہا جاتا ہے آلت کے جگہ کا اور پیشاب  
کے بعد یہ تقاضا معلوم ہونا ہے اور بار بار آلت کی تیزی پیدا ہوتی ہے  
اور پتہم رہتا ہے لیکن منہ ہونا پیشاب کا اور زرد زہو کا مگر جبکہ موہنہ پر  
مثانہ کے جو کہ پیشاب کا رستہ سے پتہی اثر جاوے خواہ پتہی مثانہ سے  
اند پیدا ہوتی ہو خواہ کردہ سے پیدا ہو کہ مثانہ میں او تراتی ہو جبکہ زرد گردہ  
اور چندہ سے میں ہو کہ پتہم جاوے چنانچا چاہئے کہ پتہی مثانہ میں ناو پڑے  
اور تری ہو صلاح وہ ہے جو حصاة کردہ میں بیان ہوا یا کر لاویں اور دوا  
قوی تر کا استعمال کریں اور روغن زعفران اور اسکے مثل کو پڑو ملیں اور احلیل  
میں پکاویں اور اگر ضرور ہو تو دستکاری سے باہر نکالیں مگر جبکہ غریبیا کی ہوا  
وغش سال کی ہو تو دستکاری روا ہے اور باوجود اسکے تا بمقدور کریں  
نہ خطرہ رکھتی ہے جب پتہی مثانہ سے او تر کر پیشاب لے لے میں پہنچے







اور وہ چرخین جو تر کر توالی ہو گئے آرام دینگی اور تھوڑا  
 سیاب نہ لگے گا اور بہت جو ہوگا تو دھڑے بیکے ساتھ نلکی کا علاج اسکا سبب  
 و تبرید اور اگر سبب کا تشیخ شاہد یا بہون بول کا ہوا اور اس کے سبب سے جلد کا گرنا بہون  
 اور باہون پہلو اسکا نشان تشیخ کا پیدا ہونا ہے اور اگر کہیں سیاب تھوڑا سا آوے  
 جاکر کسی سے آویگا بخلاف نشان استرخار کے اسکا علاج تشیخ کا علاج ہے جب  
 ساق کے اور اگر اسکا سبب حصہ کا چرہ جانا ہوا کسی تدبیر تباہی جاوے اور اگر سبب  
 سے ضعیف ہو جانا حصہ کا مشانہ کے ہو یعنی جب سیاب آنے کو ہوا کسی تیزی  
 سے نہ ہو نہ تھوڑا سیو دفع نہ کرے اگر بالکل حصہ شاہدین نہ رہے گی بالکل تیزی  
 لنگی علاج زدن بلسان وزعفران کو احلیل میں ٹپکانا ہے اور خوشبودار چیزوں کا  
 غلیظ پر لپک کر نامانند برگ شبت و پودینہ و سوسن وغیرہ کے اور مار الاصول کو  
 زمین پیدا بخیر میں ملا کر دینا اور طریق کا کہلانا ہے اور اگر سبب کا املا ہو تو پہلے  
 سے تے فرما دیں اور اگر خلع مشانہ سے ہوا کسی تدبیر نہ کو رہی اور اگر سبب  
 ہم کرنے کسی نزدیک اور عضو کے یا اسکی آفت رسیدگی سے ہو اس عضو کی دستی  
 کو کش کریں اور اگر سبب او تر جانے فقر و کسرت جو کہ راہ پیشاب میں بہن ہو  
 یا اسکا یہ ہے کہ فقر و کسرت یا دین اور اسکا حال سلسل بول میں مفصل و شرح  
 سے تالے بیان کروگا فصل القطر البول میں یعنی نہ بوند نہ آنا پیشاب کا  
 سبب اور بند ہو جانے پیشاب سے ایک بہن بموجب سبب کے علاج کریں  
 فصل اسل البول یعنی پیشاب سے ارادہ نکلنا اگر سبب کا مشانہ کا استرخار  
 اسود مزاج گرم مشانہ کا یا درم اور عضو نزدیک مشانہ کا یا خلع کا ہوا کا علاج  
 اس البول کے سخت سے دریافت کریں اور اگر سبب اسکا پینا عذرات کا شکر  
 اور غریزہ کے ہو علاج اسکا ترک کرنا نہ لگنا ہے اور اگر اسکا سبب او تر جانا

۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

فقر دین راہ پیشاب کا ہونشان اسکا یہ ہے کہ چوت کے لگنے کے بعد بظاہر ہر وقت دیکھنے  
کہ فقر سے اندر کو اور تگ و پھن یا نہیں اگر اور تر گئے ہوں تو سینگ کی استقامت پر ہر کہہ کر سوز  
یا زفت کا لیب کرین کہ کچھ لاوے اور اگر فقر سے باہر کو نکل آئی ہوں آہستہ سے آہستہ  
اندر کو کر دین اور جس چوت میں بندشیں مٹانہ کی ٹوٹ جیاوین تو وہ لا علاج ہے  
فصل ۱۳ بول الفرافش یعنی بستر موت دینا نیند میں اگر شدید بیماری ہو تو نو روز  
سے علاج اسکا ستھین ہے اور سستی عضلہ کا علاج کرنا بہتر ہے کہ نیند سے بھر جائے  
خراغت کرادین اور رات کو کھانا پانی نیند میں اور نیرہ اور کندر و حب الاسین یا کستور  
شمال لیکر چالیکل شمال شہد خالص میں ملاوین اور ۲ درم کھلاوین فصل ۱۴  
بول الدہ یعنی لمبو پیشاب میں آنا سبب کا لہجائی یا پٹ جانا گردہ کی رگ کا سے  
نشان اسکا صاف لہو کا نکلنا ہے اور درجہ کا اور چپٹا ہونا دہ جو قطرہ قطرہ آو  
نشان اسکا یہ ہے کہ رگ کا بونہر کھل گئی ہوگا اور جو بہت آوے اسکا نشان  
یہ ہے کہ رگ پھٹ گئی ہوگی علاج اسکا کہو لانا وضو با سلیق اور صاف کا جو  
اور قرص کبریا اور قرص بوالدم کا دینا ہے اور سینگ کا لگانا سفرا اور یروہ و یروہ  
رکھنا ہے اور جہاں کہ خون کی تیری سبب اسکا ہو رو یا فی مشابہہ کرادین اور درجہ  
اسپرلپ کرین مگر عرواری رکھین کہ میا دا خون سرد چیزوں کے استعمال سے مشابہہ  
میں چم نہ جاوے اور کشیز خشک کا نفوخ شربت عینا میں ملا کر دینا خون کا نیکر کرنا  
اور گرمی کو تسکین دینا ہے اور اگر سبب اسکا صفت گردہ و جگر کا ہو میں خود  
پانی سے وہ الگ ٹکر کے نشان اسکا یہ ہے کہ پیشاب ہمزگ گوشت کے  
دھونکے نکلیگا پس اگر صفت گردہ کے باعث ہوگا اس میں پیشاب پییدی  
ہوگا اور گارہ نکلیگا اور اگر صفت جگر سبب اسکا ہوگا سببی مائل اور رقیق  
نکلیگا علاج تقویت گردہ و جگر کی کرین اور اگر سبب کا لگ جانا خورہ کا ہو گوشت



وفاقین شہوت کی کہانا اور ماقوقہ جاسا تہہ رومن میں گئے تاکہ میرو پر اور خستون انہو  
الہ تناسل نہ لگا سقید ہو گا یا بخون میں کہ کچھ بات وہم کی دلیمن بیٹیہ باوہیے  
کہ غورت کی حشمت یا بد صورتی وغیرہ کا خیال آدے اور یہ خیال کرے وقت  
منجبت کہ کینے چمکتا دو کر کے بند کر دیا ہے ان باتوں سے شہوت جاتی  
میتہی ہے اگر چہ اعضا صحت و سلامت ہوں اور نہ ہی با فراط ہو علاج اسکا  
خیال وہم کا دور کرنا ہے جس طرح کہ ممکن ہو چٹے پیہ ہے کہ دل یا معدہ یا  
جگر یا دماغ یا گردہ میں آفت دیا نا طاقتی پیدا ہو علاج اسکا عضو دن مذکور  
کی اصلاح ہے اگر کیفیت شہوت کا سبب شستی الہ تناسل سے ہو یا سبب  
اسکا اگر نا طاقتی بدنگی یا ترک جماع کا بدتون سے ہو اسکی تدبیر قسم اول میں  
مذکور ہوئی جیسکا سبب ترک جماع ہو یا سبب میں گرم پانی کا تہہ رونا اور اسکا  
تبدیل ملنا اور دو وہ پیر کیا یا لیش کرنا اور اسکے بعد رقت کا لپ کرنا اور  
بہر واجب ہے اور اگر سبب شستی آلت کا کمی پیدا لیش ریش کی سے ہو یا  
زیرین میں اگر نہ بات سردیے ہو اسکا علاج کرین اور اگر گرمی ہو  
اسکی تدبیر کرین اس قسم میں بدن کا زور قایم ہو گا اور قلعہ والی چیزیں  
فائدہ کریں گی اور اگر چہ فالج پیٹھو نہ پڑا ہو کہ اسکا سبب بنیم کا کرنا پیٹھوں پر  
یا تہہ پانی یا ہرٹ کا لگنا پیر ہو تو یہ ہر حوادث اول بیماری گذری ہوگی  
اور مٹی میں رقت ہوگی اور وہ کرے ہو نہ آلت کے ساتھ نگی کی  
کا علاج اور فالج کا ایک ہے اور شقیہ اور حموں اندواؤ کا جو گرمی بخشیں  
بہت فائدہ دیتا ہے اور جس بیماریہ کا آلت اس بیماری میں ہر دانی ہے  
لکھنے سے نہ سمجھے اسکا علاج نہ ہو کہ اب چند دوائیں آلت کی تڑا کر نیوالی بنا  
ہوئی ہیں اول آلت کو درست کر دیے خوب ملیں تاکہ لال ہو جاوے کہ ہر حو

[illegible]

تیل اور مائندہ کے اسپر کا دین اور اسکے بعد زہنت کا لپیپ کروین اس عمل کو چند  
بار کرنا پاتے کہ بار بار تجربہ میں مولف کے آیا ہے اگر اجودہ کے پانی سے بار بار  
قوت کو دہوین البتہ بڑا ہو جاوے اس طرح اگر بکری کے رغن سے قوت  
کو کئی بار چکنا دین اور کچھ سے خشک یا جو کہ رغن موسون میں پیسکر  
لیپ کریں وہ ہی عمل کرے **فصل ۱۲** سرعت انزال میں اگر اسکا  
سبب ضعف قوت ماسکہ کا سبب ہوئی اور ترسے کے ہوا اسکا نشان  
قوت اور سیدی اور رقت منی کی ہے اور گرمی کے نشانوں کا ہونا  
علاج اسکا تھیکہ کرنا سہلون گرم سے اور تھے بہت مفید ہے اور اسکو  
شراب فیخوش اور زہنت الحدید فایده رکھتے ہیں اور اگر بہانہ کو جوش  
کریں اور شہد ملا کر دیوین نہایت نفع کرے اور اگر سبب سرعت انزال  
کامنی کی کثرت و غلبہ خونسے ہو نشان اس کا کثرت سے منی کا ہونا ہے  
اور قوام ہی اسکا بخوبی ہونا اور اکت کو قوت بدستور ہونا علاج اسکا  
معد ہے اور کم کرنا غذا کا اور ترش چیزوں کا استعمال کرنا اور وہ چیزیں  
منی کی پیدائش کم کر دینا الی ہین استعمال میں لانا ہے اور اگر سرعت  
انزال کا باعث منی کا کثرت ہو اسکا نشان یہ ہے کہ منی تیلی اور زرد  
اور مٹی ہوئے نکلے اسکا علاج تریہ ہے اور اسکو اسطے تخم کا ہو بہت مفید  
ہے اور اگر سبب اعضا کا ضعف ہو نشان اسکا یہ ہے کہ ساتھ سرعت  
انزال کے ضعف باہ اور ضعف آلت کا ہو گا علاج اسکا عضو کی تقویت  
ہے **فصل ۱۳** کثرت بہوت کا بیان اگر کثرت شہوت  
سبب کثرت خون اور منی کے ہو بدن کی خوبی اسپر گواہی  
لی اسکا علاج ضرور نہیں کہ ضرر لاوے گا اور بہت ضرر ہو قصد و

اسہمال اور ترشاقون کا استعمال اور غذا کا کم کرنا کافی ہوگا اور اگر اسکا سبب  
منی کی تیزی ہو تو بید کافی ہوگی اور اس قسم مین ہر دین سے آلت کو دینا  
مفید ہوگا اور اگر مادہ منی کا سبب زیادتی کے بغری اور اس کے ساتھ  
ضعف و کمی ہوگی اسکا نشان یہ ہے کہ منی کم اور قوت اور سپید ہوگی  
اور بامیکا زور ہوگا اسکا علاج دینا کموچی اور تخم سنہالوا اور تخم سداب  
کا اور جوارش کمونی کھانا ہے کہ بہت مفید ہے اور اگر قوت اعضا منی  
کے باعث ہو اور اس کے ساتھ اعضا ریش مین نا طاقتی ہو اسکا نشان یہ  
ہے کہ اعضا ریش مین نشان نا طاقتی کے پیدا ہوں اور اعضا  
منی مین نشان قوت کے پائے جاوین اسکا علاج اعضا مین  
کے جس کو کم کرنا ہے اور اعضا سے ریش مین کی تقویت اور اگر اسکا  
سبب ٹکنا پھنسی کا ہو یا زخم کا یا خارش کا ہو اعضا منی اور  
راہوں منی مین اسکا نشان یہ ہے کہ جاع سے اور شہوت  
زیادہ پیدا ہو اور جلدی سے ساتھ مزہ کے منزل ہو وئے او  
اگر پھنسی مین سے پیپ نکلتی ہوگی البتہ در پید ہوگا اور نشان  
زخمونکے نمایان ہونگے علاج اسکا قروح مثانہ سے دریافت کریں  
اور اگر کثرت نفخ کی بدن مین اس میں رملی سبب پڑے چاہے  
اکثر موافق والون کو ہوتا ہے اسکا نشان یہ ہے کہ نفو ط مین  
شدت ہوئی ہوگی اور پہلے بیماری سے بیمار فی نقاخ چیزین کہا  
ہوں گی علاج اگر گرمی غالب ہو تو مر دات دین اور اگر رطوبت زیادہ  
ہو خشکی کی چیزین اور تحلیل کر نیوالی ریح کی دین اور اگر سودا غالب  
ہو ضد باسلیق کریں اور مسہلات سودا دین فصل مہم جاری ہو

من  
صفت رسول  
فصل فی وصف  
حضرت محمد  
و در چینی قرص تو  
در ایکه یکسره  
تو در ای خرد تو  
کلاته سمن و  
بورمان و در  
اقتصاد و  
هم  
مجلس  
و سنن  
چین و کون  
بیا بیا  
شهر  
مجلس  
ادب و  
سکندر  
دانش  
و





فصل فی فرسوس کا بیان یہ وہ بیماری ہے کہ جبین قنسیب بہت بڑا ہو  
 علاج اگر غلبہ خون سے ہو قصد کریں اور تری دین اور اگر طوبت اور سردی سے ہو کر  
 اور داییں ریح کی دفع کرنیوالی کہلاتے دویلاتے دین بکار دین اور دین سندر بکیر  
 ورشیت پر لین اور سہال سے اخر از قراوین فصل غلطیہ کے بنائیں  
 یہ ایک بیماری ہے کہ نہزل ہو فوجی از نکل ٹپے اسکا سبب ہمار ریس کا  
 ضعف یا اکثریت طوبت کی علاج اسکا تقویت اعصاب ریس اور قایا اور رگ و  
 کلنا و صغ سنی و کند رکاشا فیکار کہنا خاص خصوص وقت جماعتین اور مقید  
 روغن ناروین کر چکا کرنا مفید ہے اور جماع کے وقت یا بخانہ سے فراعت کرنا  
 ہر فصل آئینہ و نسلت المشایخ میں یہ بیماری ہے جبین کہ مستقیم اثر  
 خارش کرے اور جماع کرنیکی خواہش اس میں پیدا ہو علاج اگر غلبہ مادہ ہوتی  
 کریں اور اگر انوشیت و مارپٹ وغیرہ سے باز رکھیں فصل اور احم خستون  
 سبب ہم خستون کا اگر خون ہو دم کا جسم زیادہ ہو گا اور بوجہ و خوش میا ہو گا  
 اگر سفر کے غلبہ سے ہو گا تو گرمی کی شدت ہوگی علاج قصد و حجامت پشت اور ساق  
 کی بعد روادعات کا ابتدائین لیپ غلبہ مزاج ہو تو کریں اور اسکے بعد محلات اور  
 روادعات ملا کر اور اسکے بعد صرف محلات جیسا کہ قایدہ ہورم کے علاج کا  
 اگر غلبہ بلغم سے ہو دم میں فسیلا ہونا اور سپید ہونا ہو گا اسکا علاج ہے اور  
 پیش و شہل بلغم کا دنیا اور باقلا اور نخود کو مسکیر شہد میں ملا کر لیپ کرنا اور  
 غلبہ سود سے ہو دم سخت اور نیلا ہو گا علاج اسکا ملین و فو و لکالیپ  
 اور اسکے بعد منج و سہل سودا کا دنیا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو دم ہو لہ  
 اور رواد وغیرہ کے نشان کچھ نہ ہو مگر علاج اسکا تیر ہے اور کوئی کہنا اور اگر  
 پیشے تو فو و سہل مفید ہو گا لیکن تمہ اور سہل کے نسبت اس میں نہیں

فائدہ وہ گرم کہ خفیہ کے تھیلی میں ہوا میں جو ارض حقیقت ہوگا اور گرم دیکھ  
میں آویگا اور اگر خفیہ میں ہوگا تو ارض سخت ہوگی اور تپ اور خشکی و گرمی کی فصل  
العظیم الانشیں میں یعنی خفیہ نکاڑا ہونا یہ دلیل موفی ہو جائیگی تو نہ گرم کر  
علاج اس کا چھ شوکران اور ارتفاع و خشکاش مع کا کہ وجہ اس کی خفیہ تر کے یا ہونے  
پیکر لگایں اور اگر گل ارضی و سر کر بر بادین بہتر ہو اور اگر سہی دو عورت کے چہرے  
پر لگایں اشکوڑا ہونے سے مگر تفصیل غذا شرط ہے فصل ۱۲ غاقونہ کے  
بیاہنیں یہ عبارت ہے اس سے کہ آلت یا سمین ہرک ظاہر ہو علاج اس کا  
خفیہ عام اور تیرید ہے اور بعد تھپہ سام کہ مقام احتلاج میں جو کہ لگانا اور خشکی اصل  
فصل ۱۳ وجع الانشیں میں یعنی در خفیہ کا سبب اگر گرم ہو اس کا کہ  
ہوگا اور اگر سرد ہو تو در کو اتھال ہوگا اور خشکنا اور بالمش کرنا گرم روغن کا  
کافی ہے اور اگر سبب سرد مزاج ہو اصل علاج کر نیوالی چیزیں جو کہ گرم ہوں خواہ سرد  
لگانے خواہ پلاستے میں بکار لایں اور اگر سبب اس کا چوت ہو یا کوئی اور صدد ہو  
سمین ضد سردی اور خفیہ اور شیلفرو و عنب الثعلب دیکھ و کالیپ حقیقہ ہے  
فصل ۱۴ تصفیہ الخفیہ چھوٹا ہو جانا خفیہ کا اس کا سبب اگر سردی ہو  
علاج اس کا حام کرنا اور گرم دوا میں لگانا ہے فصل ۱۵ ارتفاع الخفیہ میں  
بانا خفیہ کا اگر یہی ایسا اتفاق ہو کہ سارا خفیہ مراق میں چلا جاوے اور نہ معلوم  
ہو جب اس کو سر بول اور قطیر بول اور نقصان حرکات میں پیدا ہو مگر حکم یہ ہوتا ہے  
کیا ہو سوای در خفیہ کے اور کچھ سیب ہوگا لکھا ہے در دہ ہوگا مگر جب بدت  
اس طرح ہو کہ در نے التیہ آت پیدا کرے علاج اس کا حام کرنا ہی اور روغن فریون کا اور  
خفیہ کے ملنا اور حام نہی لکھنا اور آئرن کر کے سینکی خفیہ کی رگ پر لگایں اور  
آئرن لکھنا کہ جو میں تھیں کامل ہے کہ خفیہ کو اور آویگا فائدہ بھی ہوگا



سبب اگر کسی بزرگ شواہد یا دوسرے اور ہوش کرے علیٰ اسکا قصد اور  
شیر خورہ اور تم خیرہ میں شربت خنکاش ملا کر دین اور سببوں روغن مقبضہ و بادام  
میں ملا کر آت پر لگا دین اور جب پانی پیوٹ جاوے شیاف ابغینہ کو روغن مکمل اور روغن  
کر دالی عورت کے مین گولہ گولہ جلیل میں لگا دین اگر مرد و شدت سے ہو تو بڑی افزون  
میں ملا دین اور اگر پیشاب دشوار لیسا آوے اور سوزش بہنو اور غلط پیشاب میں غلیظ  
سکالاج بہنو کہ ملا دین اور مزخیات کی مطبوعہ کا تھیرا کر دین اور اسی مطبوعہ میں دوا نازہ قدس  
کار سے احلیل میں بہنو کہین اگر گرہ راہ میں قضیب کے شایدا ہو پیشاب  
نور لیسا آوے اور سوزش بہنو اور بلغم پیشاب میں نہ آوے علاج اگر سیالیاں بہنو  
یہ وہ سپیدہ قلعی کے روغن میں ملا کر احلیل میں لگا دین اور اگر مرد و شدت کے  
اتہ ہو قصد صاف کر دین اور گیان لگا دین فصل ۲۴ اخراج قضیب  
ت کا کج کر جانا سبب اسکا یا عضدہ کا کج جانا ہے یا ورم علاج اسکا سبب کے  
بہرہ مضو کو نرم کرنا ہے اور اسکا طریق یہ ہے کہ روغن معدنی اسیر یا سٹ کر دین  
اتہ سے جام میں جا کر سیدھا کر دین باب ۲۱ امراض صفاق و شرب  
نا کے بیانیہ پٹ کے چم کو مرقا کہو دین اور وہ پردہ مثل جلی  
مے اور جوتلی یا سکی ہے اسکا نام صفاق ہے اور وہ پردہ ہونا اور چایا ہوا  
نا فکر تلے ہے اور احشا سے چٹا ہوا ہر اسکو شرب کہو دین فصل ۲۵ قبل  
ن میں یہ عبارت اس سے ہے کہ راہ صفاق میں جو چڑ ہے خستہ میں  
اے یا پردہ مذکورہ نا پسے پھٹ جاوے اس سے شرب یا انٹری یا بانی خستہ  
میں اور آوے اسکو فناق کہو دین اور عوام میں اور وہ پردہ ہونا اور چایا ہوا  
نا فکر تلے ہے اور احشا سے چٹا ہوا ہر اسکو شرب کہو دین فصل ۲۶  
ن میں یہ عبارت اس سے ہے کہ راہ صفاق میں جو چڑ ہے خستہ میں  
اے یا پردہ مذکورہ نا پسے پھٹ جاوے اس سے شرب یا انٹری یا بانی خستہ  
میں اور آوے اسکو فناق کہو دین اور عوام میں اور وہ پردہ ہونا اور چایا ہوا  
نا فکر تلے ہے اور احشا سے چٹا ہوا ہر اسکو شرب کہو دین فصل ۲۷



طبيب

سے پہنچا دے اور مراقبہ خوں کا خون ہلو پیرج کر صفایہ کے لئے ہو اور صفایہ کی  
مراقبہ اور اس میں مراقبہ کو اونچا کر کے ایسا ہی گا ہر اتفاق پیرج کر پیرج ہی جا ہی  
مراقبہ پہنچا دے اور وہاں پہنچا دے ہر وقت بلبل اور فرق الہیہ اکثر خوں  
ہوتا ہے علاج اس کا اس مقام کی بندش ہر گندی دیتی ہے اور دوا اور پیرج ہر  
رستہ کو قبل میں بیان ہوا ہے بیماری جاتی نہیں ہی مگر علاج کرتے سے فائدہ  
زیادتی ہونے کی فائدہ ابتدا یہ قیل و قوف میں داغ دینا کرم نسخہ سے ایسا ہر پیرج  
انکلیویر میں بتاتی ہیں ایسا ہے وہ رنگ ہونی کے انگوٹھے میں سے مخالف ہاتھ سے  
داغ دینا وی لینے اگر فرق بائیں خمیہ میں ہوا ہے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین  
اور اگر دائیں میں ہوتا ہے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین فصل ۳ متوالیہ  
بیماریاں کا دوا ہر اگر بیماری دن پیدائش کے سبب سے احتیاطی دایہ کے ہر  
کے لئے بقاعدہ ناف نہ کاٹی ہو یا اور کسی سبب سے ہو جاوے اسکی تدبیر اور سبب  
بیماریاں کی کریم اور جبکہ بیماری پرانی ہو جاوے علاج مفید ہوا اور اگر بعد از ولادت  
سبب شوق ہو جاوے صفایہ کے اس مقام سے ہو یا جمع ہونی رطوبت بلبل سے اسباب  
پیدا ہو گیا کہ استسقا رقی میں ہوتا ہی یا ہوا اور صبح کے جمع ہونی سے جیسا کہ استسقا  
بلبل میں ہوتا ہی یا کسی گوشت کے جسم سے پیچھے پوست ناف کے یا بہت جاوے کسی  
انکلیویر سے جو تلی پوست ناف کے ہے اور جمع ہونی انکلیویر سے ہونے اتفاق دایہ  
قسم کا دانی سے کہ ہونا جانا ناف کا ہی مگر ساتھ اسکی قرار ہو اور نشان جمع ہونے  
ہو جہی اور نشان بائیکا نرمی ہاتھ لگتی ہیں اور زیادتی اور کم ہونا وہاں کا ناف کے  
استسقا دانی رافع ریش اور مولد ریش سے اور نشان گوشت زاید کا سخت ہونا ناف کا  
ایک حال پر ہونا ہی اور نشان جمع ہونی خوں کا نیلا ہونا اور کالا ہونا بہار کے رنگ کا نیلا  
یہ فرق سے ہوا اسکا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت یا ریش سے ہوا استسقا

۱۴۱  
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ  
 فرمادے کہ میں نے اپنے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو دیکھا کہ وہ اپنے  
 سر پر ہاتھی کی کھال پہن کر  
 اپنے پیچھے سے چلے جاتے  
 تھے۔

میں نے دیکھا ہے کہ اس کا علاج ایک سال سے ہو چکا ہے اور جو کہ پیدائش گوشت زاید سے ہو کر

ماہتہ نہ لگا وین اور جو کہ خوش کے جمع ہونے سے ہو چونکہ وہاں لگا کر اس کو رفع  
کریں اور دوا تین جو کہ قابض جو کہ رگوں کے دماؤ کو بند کریں دماؤں کو بند کریں  
دواؤں کا ذکر بحث رمان میں ہو چکا ہے یا بلکہ امراض مخصوصہ جن تان ہنری  
بیان آؤں بیمار یونہی جو عورتوں سے خصوصیت کہتی ہیں فصل اختصار میں  
پیش نہ ہنا سبب اس کا اگر گناہ مزاج رحم میں لیتے پچہ دان عورت کے  
خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ بادی اس کا علاج  
بوجیب در سبب کے ہے نشان اس کا گرمی مزاج کا زخم ہو گا گرم اور گارما اور  
کالا ہونا ہے اور نشان سردی مزاج کا پتلا ہونا خون حیفی کا اور دیر کر آنا  
باری سے اور سوخش کا ہونا خون میں اور نشان خشکی مزاج کا فوج کا  
خشک اور حیفی کا کم ہونا اور نشان رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرق  
سے ہے اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ تین مہینہ سے نہ رہے  
اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اس رطوبت کے معلوم ہو جاوے گا  
جو کہ رحم سے جاری ہوگی اور اگر سبب کا زیادتی فزہی کے ہو اس کا علاج دبا  
کرنا بدن کا ہے اور اگر دہلا پن سے ہو علاج اس کا مونا کرنا بدن کا ہے اور  
اگر اس کا سبب حیفی کا بند ہونا ہو اس کا علاج جاری کرنا حیفی کا ہے اور اگر  
رحم کا یا بوا سیر یا نیم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اس کا دفع کرنا ہے ہا کی  
بیان ان کے مقام یہ ہو گا اور اگر بانی غلیظ رحم میں پیدا ہو اور وہ سبب اس کا  
ہو اس کا نشان پہونٹا پید و کا ہو گا اور نکلنا ہو گا فرج سے جماع کے وقت  
اور آواز کا علاج اس کا بچہ کا توڑنا اور نوٹیری آتشی لگانا اور رزغن رزید کا  
بقدر تین درم کے ساتھ مارا اصول کے ہر روز پلا نا اور گوشت جانوڑا

میں نے دیکھا ہے کہ اس کا علاج ایک سال سے ہو چکا ہے اور جو کہ پیدائش گوشت زاید سے ہو کر  
ماہتہ نہ لگا وین اور جو کہ خوش کے جمع ہونے سے ہو چونکہ وہاں لگا کر اس کو رفع  
کریں اور دوا تین جو کہ قابض جو کہ رگوں کے دماؤ کو بند کریں دماؤں کو بند کریں  
دواؤں کا ذکر بحث رمان میں ہو چکا ہے یا بلکہ امراض مخصوصہ جن تان ہنری  
بیان آؤں بیمار یونہی جو عورتوں سے خصوصیت کہتی ہیں فصل اختصار میں  
پیش نہ ہنا سبب اس کا اگر گناہ مزاج رحم میں لیتے پچہ دان عورت کے  
خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ بادی اس کا علاج  
بوجیب در سبب کے ہے نشان اس کا گرمی مزاج کا زخم ہو گا گرم اور گارما اور  
کالا ہونا ہے اور نشان سردی مزاج کا پتلا ہونا خون حیفی کا اور دیر کر آنا  
باری سے اور سوخش کا ہونا خون میں اور نشان خشکی مزاج کا فوج کا  
خشک اور حیفی کا کم ہونا اور نشان رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرق  
سے ہے اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ تین مہینہ سے نہ رہے  
اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اس رطوبت کے معلوم ہو جاوے گا  
جو کہ رحم سے جاری ہوگی اور اگر سبب کا زیادتی فزہی کے ہو اس کا علاج دبا  
کرنا بدن کا ہے اور اگر دہلا پن سے ہو علاج اس کا مونا کرنا بدن کا ہے اور  
اگر اس کا سبب حیفی کا بند ہونا ہو اس کا علاج جاری کرنا حیفی کا ہے اور اگر  
رحم کا یا بوا سیر یا نیم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اس کا دفع کرنا ہے ہا کی  
بیان ان کے مقام یہ ہو گا اور اگر بانی غلیظ رحم میں پیدا ہو اور وہ سبب اس کا  
ہو اس کا نشان پہونٹا پید و کا ہو گا اور نکلنا ہو گا فرج سے جماع کے وقت  
اور آواز کا علاج اس کا بچہ کا توڑنا اور نوٹیری آتشی لگانا اور رزغن رزید کا  
بقدر تین درم کے ساتھ مارا اصول کے ہر روز پلا نا اور گوشت جانوڑا





مجامعت کرین فصل اول کثرت استقراط ملین یعنی حل کا پتہ گر گر حاکم  
سبب امور خارجی ہو یا بدنی یا ذاتی دریافت کر کے کوشش کرین اور اسکی تفصیل  
کو عورت سے معلوم کرین کہ دو نوع بیماری کے اسباب یکساں ہے فصل ۳  
عسر ولادت ملین اسکی تدبیر بموجب تقاضا سے ہوا اور حال کے ظاہر  
اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتوں کے حقیقین میں ہے کہ آٹھواں مہینہ گئے دو دہ ہوتا کہ اور  
کے طبیعت کو سہارا اور تھم ہو سکے پلانا شروع کرین جبکہ نشان جنے کے ظاہر ہوں  
انکو حمام میں لیجاویں اور گرم پانی انپر ڈالیں اور ٹکونیٹن میں بٹھا دیں اور بالین  
رذعن کی کرین اور چند قدم پہر آویں اور پہر دانی جنائی کے رو برو لاویں اور  
پا سٹے کر وہی اپنی جامات ضروریہ سے فراغت کر لے اور سرد و ترش چیز  
اور سرد پانی سے پرہیز کر ایتن اور عورت حاملہ کو چاہئے کہ درود سے صبر کرے  
دوم کو قایم کرے اور چکی رہے اور پانویں ترور کے بعد ذاتی جنائی رذعن باوام  
ولعاب ختم کسی کو نیم گرم دنانہ نیم پر نہایت سے تو پچھلانی سے نکلے وہ دوا ایتن  
بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہے یہ بین متطافین کا کمر اباتین نامتہ سے دین  
اور دو ٹکا بازو واسٹہ میرا ندین اور پوست اماناس کا پارسٹال لیکر خوب میسین  
چھانین اور شدت بنفشہ یا نحو د آب سے ملا کر کھلا دیں مجرب ہے اور اسیر  
داریجنی کا کھلانا اور ہنیگا اور چند بیہ ستر باہم ملا کر دینا جلد اثر کرتا ہے لیکن  
اگر گرمی ہو تو دینا چاہیے اور خوشبو تیان پیٹ والی عورت کو سونگھانا بہت  
منع ہے علی الخصوص جبکہ خبا نزدیک ہو فصل ۴ احتباس منشی و میریت  
جنین کے بیان ملین یعنی بند ہو جانے اوس پردہ کا بیان حسین  
بچلیا ہوتا ہے نشان مر جائیے بچہ کا یہ ہے کہ وہ حرکت نہ کرے اور  
نامتہ پانوحاملہ کے ٹہنڈ سے ہو جائیں اور اسکا دم نہ ٹہنڈے اسکا

معتددا کہ ہوتا  
ملین و اول جنین  
کو صحت دینے  
اور تھم ہونے  
۱۹۴  
بیکہ دینے  
وہ سب سے  
پاکتہ ہو  
کے ناولیت  
تیس مجرب  
عند فائدہ حاصل  
ہو اور اسے مفید

لکھنے پر جراحت کرنی ہے چاہئے کہ شکر شمع و پیریاوشان اور اہل  
 تین تین آدم ترسلی مینہ ہر ایک دو دو دم لیکر خوش کریں اور من اشغال مصری  
 ہو کر ملاوین اور چھوٹی وغیرہ اور کوئی سو نگاہیں تاکہ ہنگ آجاوے اور جبکہ بار بار  
 سو نگاہ سے چٹکیں آئے لیکن ہونہ اور بالی ونگا ہنگریں تو زور اندر کو ہوں  
 اور اس سے بچے کے نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست ماز و دگر گین کو ہوں  
 اگر الگ الگ جلا کر اسکی دھونی ہم کو دیوین بھی جلد نکل پڑے اور اگر کوئی پیر  
 مینڈ پڑے پس بچہ کو کاک کر نکالیں اَللّٰہم اَحْفَظْنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَفَضِّلْ لَنَا حَسَنَ  
 النِّسَابِ یعنی بندہ ہو جائیوں کا جو بعد جے کے جاری ہوتا ہے اسکا علاج اور  
 احتیاس طہت کا پیرا ہے وہ دو تین کہ در دم کو بعد جے کے بعض عورتوں کو  
 ہوتا ہے دور کرنی ہیں وہ یہ ہیں تخم اسی کو جو شکرین اور دم پر ڈالیں اور  
 رودہ گدھی کا گرم کر کے اس سے آبدست کروا دیں اور خچر اور گدھے کے  
 دم کا دھوان رحم کو دیوین اور صبر کا پانی یا خبازی کا جو شانہ پلاوین اور  
 دم پر بھی ڈالیں اگر ان دو اقوت سے فائدہ نہ ہو پوست خشک کو پانی میں  
 بھگو دیں اور قدر سے پلاوین انتہا کہی ایسا ہو کہ گرا دینے پیٹ کی صورت  
 پڑے گوچہ میں جان پڑ گئی ہو ایسی حرکت سے ضرورت نکرنی چاہئے کہ  
 تیرہ سو ہے کہ ہنسی کا غلبہ دیا نہ رحم پر رکھ دیں اور اگر رال یا اندامین کے پانی  
 میں یا کائے کے پتے سے ایسا کو آلودہ کر دیں زیادہ قوی ہو اور ہنگ پہل پانی  
 ہوئی سیاب خشک تیرہ تیرہ درم بول ایک درم کوٹین اور اسکو اہل کے  
 بلوچ کے ساتھ دیوین صبح و شام اور بخود آب غذا کے عوض کریں پ  
 در تریاق از بھہ ایسا واسطے آزمائش میں آتی ہے اور جو دوا کہ  
 اسٹے لکھنے پر اور مشیمہ کے لکھی ہے یہاں بھی مفید ہے وقت

معتد در دوا  
کد ناروت نام  
اھ خون است  
بست اھ اور  
سود کو بیہوش  
سان انکی باہر  
سکلا کو فوٹ  
144  
بہرہ شام  
بہرہ شام  
بہرہ شام  
بہرہ شام  
بہرہ شام

ارادۂ اسقاط کے اوّل رفوعن ریشندی سے مالش شکم کی کرین اور پھر  
چرب پلاوین پھر دوا تین اسقاط کی دیوین اور بعد اسقاط کے گول اور رانی کی  
دھونی رحم کو دیوین تاکہ خون یکملہ جاری ہو اور غلیظ نہ ہو جاوے فائدہ جب  
چاہین کہ عورت کو حمل نہ رہے اسکی تدبیر یہ ہے کہ اسکو حکم کرین کہ بعد جماع کے  
سات یا نو بار کودے اور انزال کے بعد مرد کے پیچھے سے فوراً گھسی ہو کر  
اور چنگ دے اور مرد اپنے آلت کے سر کو رفوعن کنجد سے آلودہ کر کے  
جماع کرے کہ اس سے منی بہہ کر باہر جاتی ہے اور مرجع کا جماع کے بعد یہ  
کرنا اور میگنی جو سب کی شہدین ملکر اسکا فرج جلیا تا تیر کرتا ہے اور یہ دوا  
سارے عمر کا چہکار ہے کہ باہمی کالینڈر شکلیہ اور اسکو شہد ملکر عورت کو کھلاوین  
فصل پنجم رجا میں بہہ جاری حمل کے مانند ہے اور اس میں اور حمل  
میں فروٹ کرنا نہ حرکت کرنا بچہ کا ہے وقت مقررہ حرکت میں بہہ بات حاملہ کو  
ٹھا ہر ہوگی ایسا ہی اسقاط اور رجا میں سختی شکم سے کہ رجا میں ہوا کرتی ہے  
سبب اور شکل مرض سے تمیز دینے والی ہے سبب اگر درم سخت رحم کا  
اسکی تدبیر مذکور ہوگی اور اگر ریش کسی خلط کی پائیدار ریش کی اسکا سبب  
ہو پھر تین اسکا بیان ہو چکا اور کچھ نام قصص صورت رحم میں ہوا اسکے نکالنے  
کی تدبیر ان دواؤں سے ہے جو اسقاط جنین کے باب میں مذکور ہیں  
فصل ششم کثرت طمس یعنی خون حیض کا زیادتی کے ساتھ جاری ہونا  
اور جو کہ غیر ایام مقررہ میں آجائے اسکا نام استیاضہ ہے سبب کثرت حیض کا  
زیادتی خون بدن سے ہو قوت ان استیاضہ کے ظاہر ہو کر علاج اسکا کم  
کرنا خون کا ہے اور خون کو ادھر سے ہٹانا اور تدبیر اسکی یہ ہے  
کہ عورت کی ہپا تیان کس کر باندھیں اور سنگیان لگا دیں اور نص

یہ ابنِ اخطب

*[Handwritten notes in Urdu script at the bottom of the page.]*

کریں اور اس کے بعد قرص کھریاں اور پھر یا شیا فو نسک یا استحال کریں اور اگر  
 سبب اس کا وقت ہو اور تیزی ہو تو کئی ہفتے صفر کے ظاہر ہونے اس کا علاج  
 تفتیہ ہے اور خون کا غلیظ کرنا اور یہ قرص یا شیا فو نسک کہ مذکور ہوا یا کالام اور  
 زورہ کالام اور اگر سبب اس کا زیادتی بلوط یا نیم کی ہونے رقیق و سپید ہو گا  
 علاج اس کا تفتیہ ہے اور اگر تیزی و زیادتی سودا کی باعث خون سیاہ  
 یا شیا یا سبز نکلیگا اس کا علاج تفتیہ ہے سودا کا ضد و اہمال  
 سے اور اگر سبب اس کا بوا سیر رحم کے یا زخم کا ہو اس کے تدبیر یہ ہے  
 در اگر سبب یہ ہو جائے رگ زخم کی ہو کہ سبب سختی و لادت رحم  
 کے اتفاق پیدا ہوا ہو اس کی تدبیر زخمون اور شقاقون رحم سے معلوم کریں  
 اگر ذہ زوال نکارت سے ہو اس کا علاج یہ ہے کہ قابض دواؤں کے  
 شائدہ میں پٹھاؤں اور اسٹین پانی سے آبدست کر اوین اور زخم  
 کی رحم پر بالش کریں اور انگوڑی لکڑی کی لکڑی پر چاکر گدے کی طور پر لکڑی  
 فوج پر باندھیں اور زہر حمرہ دفع کے ساتھ دینا اور شق کے مقام پر مرام  
 کہنا فائدہ رکھتا **فصل ۵۰** جرفوج اور قروح رحم لینے زخم اور  
 سبب کا پڑنا رحم میں نشان اس کا لازم رہنا در د کا رحم میں اور نکلتا  
 سبب کا سبب یا خون کا یا دواؤں کا ایک ہی ساتھ خلاصہ یہ ہے کہ قرحہ دوسری ہفتے  
 علاج جب تک کہ زخم میں پٹھاؤں سے ہو اور کوئی مانع نہ ہو مضمحل کرے اور غذا  
 اصلاح فرماوین اور قرص کھریاں اور حقہ فز زہرینہ کرنا لے نکال دین  
 لیکن اگر زخم پیچا گیا ہو یا ورم پہوٹ گیا ہو اس کا نام قرحہ ہے تدبیر اس کی حقہ  
 یا رحم کا ہے روغن گل و روغن بنفشہ کا جبین پانی اور شکر عطا یا ہو  
 میل نکل جاوے اسکے بعد رحم باسیل خون روغن گل میں ملا کر اس کا

194.

لا تيسر الا عندكم  
فيسرو

کہیں تاکہ کچھ نہ ہو جائے اور اگر رحم حق رحم میں ہو ان دو اولاد کا فرزند کا فی ہوا  
 اور فقہ کی حاجت ہوگی اور تم لاشہد یا شہد ذوقہ بین جو شریک ہو سو فی یا  
 روتی بین آلودہ کر کے قریح میں رکھنا واسطے پاک کرنے قسح کے بہت  
 مفید ہے اور نیکہ دروکی مشرت بہرہ افزا ہونے عفران کو نور لون کے ذوقہ ہر  
 ملا کر حمل کرین فضل و شقاق رحم کے بیان میں نشان اسکا ہونا اور  
 دروکلے جاع کے وقت اور لکنا انہ سائل کا خون سے آلودہ ہو کر اسے مخصوص  
 حکم تر تھا گردن رحم کا ہو علاج اسکا ان مریضوں سے کرین جو کہ واسطی شقاق  
 متعلقہ کے مقررین اسات میں ہر ہنم با سلیقون اور چربی طبع کی اور روغن  
 نقش بہت مفید ہے فائدہ کسی ایسا ہو کہ ولادت سے یا ازالہ  
 بکارت سے وہ پردہ کہ در میان دیر و قبل کی سے بہت جاوے اسکا  
 علاج یہ ہے کہ لائے کی ملی اس کے گو دے اور موم سپند اور چربی کر  
 سے تر کرین اور جنگ بڑا حوت بہت سائیکہ ایک گدی پر لٹکے یا زمین اور مہر  
 چر سے پرینہ قوما دین فضل احکام رحم کے بیا عین معنی حکم کو خارش  
 اور جب اسکا یا خلد صفرہ حادہ ہے یا کج بوہتی یا کال سوداوی اور کبھی ایسا  
 ہی ہوتا ہے کہ جن میں حدت ہو مائے اور خارش سید کر لے الغرض ہر  
 اس لال ہر ایک بیان کا نوعیت سبب یہ ہے کہ رنگ گت یعنی خون حیض سے  
 معلوم کرتے ہیں علاج اسکا بعد نفیہ کے برگ پودینہ اور پوست انا را و دی سونکی  
 وال آن سکو کوٹ جائے ساتھ ساتھ شربت یا سرکہ کے ملا کر اور ایک  
 کیوی کو تر کر کے اور روغن بنفشہ لٹا کر کے حمل کرین اور بہرہ ذواجنر  
 اور واسطے فائز شد قبل کہیں بھی بد بوی کا فی ہے یہ فضل الیوانس الرحم  
 کے بیان میں امیر مرض مانند بواہر سیر فقہ کے ہونا ہے اور علاج

ہی اسکا یہی ہے جو کہ بواسیر مقعد میں ہم بیان کر آئے ہیں **فصل ۱۱**  
 اور رحم کے بیان میں اور وہ خون و دہی سے یا منفرات سے کہ منفرات  
 ساتھ خون کے ہوتا ہے پیدا ہو جاتا ہے اور ساتھ چھوٹے کے معلوم ہوتا  
 اور کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ کچل پیدا ہو جاتی ہے اور علاج اسکا تفتہ اور  
 نمیل اور مرہم سفید کی مالش کرنا اور اگر ہنسیان گردن رحم میں ہوں حقہ  
 کین **فصل ۱۲** انا کیل جسم کے بیان میں اور یہ بھی چھوٹے  
 سے معلوم ہوتا ہے علاج اسکا مضد کیا اور مسہل سودا کا دینا ہے اور  
 طبع پابوہ اور اکیل الملک اور مٹی اور تخم النسی کا آدن کرنا اور تہشہ قبل  
 اور ہونا **فصل ۱۳** انا صور جسم کے بیان میں اور معنی اس کے  
 زخم کہہ سکتے ہیں اور تہشہ اسکی قروح جسم میں بیان ہوتی تھکر کی احتیاج  
 نہیں ہے **فصل ۱۴** انا سیدان جسم کے بیان میں یعنی فلانہ  
 رطوبت کا رحم سے علاج اور شکات تفتہ کرنا ہے اور استعمال ادویہ خشک  
 کا ساتھ گرمی اور سردی مزاج کے **فصل ۱۵** انا سیدان  
 خون کے بیان میں اور فریق یہ رطوبت اور مٹی کے یہ ہے کہ  
 رطوبت ساتھ بدلو کے ہوتی ہے اور مٹی سفید اور بیج قوام کے گاڑ مٹی زیادہ  
 ہوتی ہے بہ نسبت رطوبت کے اور علاج اسکا وہی ہے جو کہ بیج سیدان  
 میں مرد و نکر بیان کر آئے ہیں **فصل ۱۶** احتباس طمث کے  
 بیان میں یعنی حیض کا بند ہو جانا علاج اسکا اگر قلت خون ہو  
 ہو اسے تو لا تری بدنی ہوگی اور سودا اس کے جو کچھ لوازم اس کے ہیں  
 وہی پائے جائیں گے علاج قلت خون کا زیادہ کرنا خون کا ہے ساتھ  
 اور ان مقویہ کے اور اگر شیبہ ہو تو حیش کا خلط خون ہو تو

اسباب کا دیکھنا چاہئے اگر سبب سردی کے خون علیہا ہوا ملنے کے باعث خلط کے  
تلیظ ہونے سے ہوتا ہے ایک سبب کا اور یا یا جاننا انسان سردی کا یا ہوا کا علی  
اور کا بقیہ سے تلیظ ہونے کا اور استعمال کرنا لطیف چیزوں کا شرا خواہ بخور  
اور اگر بند ہونا حیض کا ہو ہونے پر گون رحم سے ہو ورنہ تو منظر کریں کہ سبب  
گرمی سے یا سردی سے یا خشکی سے یا پس و افق ہر ایک سبب کا تعین کریں  
جیسا کہ مرضی عقربین اور رقم او بکو کہتے ہیں جو صورت کہ مانع ہو خوب واضح  
کر کے بیان کر لیتے ہیں اور اگر موجب بند ہونے حیض کا اندازہ زخم جسم  
قائیدہ میرے جسم میں زخم پڑا ہو کسی سبب سے اور وہ زخم تیز یا دوا سے ہو  
اور عبا عیت بند ہونے حیض کا ہوا ہو ہرگز علاج میں قبول کرنا مکرر اسے امن  
آفتونے کہ مبادا مریضہ کے واسطے کوئی اور سبب ضرر نہ پہنچائے کثرت صند  
کی اور ریاضت کی اور قلت ہونے غذا کی لازم جانیں اور اگر سبب بند ہونے  
حیض کا برقی ہونے کے ذکر اور کا فضل علیہ یہ ہیں ہم بہ وضاحت تمام بیان کر سکتے  
ہمیں تدبیر ایسی ہے اور اگر فزہ ہی باعث بند ہونے حیض کا ہو کہ راہیں بند کر دیں  
ہیں علاج اسکا لاغر کرنا ہے صند اور دواؤں سردہ وغیرہ سے اور اگر لڑکھانہ  
رغم علت بند ہونے رحم کی میرے تدبیر مائل ہونے اور سیکے بجائے اصل  
کریں **فصل ۸** ارتق کے بیان میں وہ ہے کہ ایک پیر  
زیادہ نیم فرسخ یا مابین فرسخ اور قسم رحم یا رحم میں تھا ہر اویس ان تین  
قسم میں سے اول قسم مانع دخول قنیب کی ہے اور دوسری قسم  
دخول پورے کی ہوگی اور قسم تیسری مانع دخول نہیں ہے بلکہ  
مانع حیض کے نکلنے کی ہے اور قرار پانے حمل کی علاج اس مرض کا دشا کا  
**فصل ۹** اتنور رحم کے حقیقت میں ہے تو کی معنی لغت میں

ہدی کہین اور اسطرح طبایع بنو نازحسم کاستان اس خروج و غلبہ و رحم کے  
 بہ بین کہین ساتھ کینہ سیر و او قطن و قطن ہی کہ خستہ بنوین اور مقید بنوین در و شند  
 پیدا ہوگا اور بوجہ نہیں ہے کہ کرا اور عرتہ ہی ہو جائے اور بیچ ہر ج کہ ایک  
 جسم نرم نادر جوس ہو کا علاج او سکا وہ کہ اول تنقیہ امعا ہیے آنتو کا کرین ساتھ  
 حقون مناسب کے اور پرتقیہ متانہ یسے یہ کز کا ساتھ دوا دن اور اگر کز ہی  
 کے بعد از ان روغن زنبق یا روغن گل لیون اور تھوڑا ایک روغن حلوک روغن خلوق  
 روغن زعفران کو کہتے ہیں اور تھوڑا فالیکہ کہ وہ بھی دوا سے مرکب ہو یا ہم ملا دیں اور  
 ایگرچہ چند قطرہ بیچ رحم کے ٹیکا دیں اور بلین اور چیت ثنائین اور رائین دوتوں ملند  
 کہین او اس صورت سے کہ کہلی رہیں اور آپس میں نہ ملین اور دایہ سے کہین کہ  
 مرغی کا ایک گیندہ بنا کر اور ساتھ جوتانہ او وہ قابضات کے کہ ج ستارہ  
 کے جوتس کی ہوین تر کر کے اور اقا یا اور سب اور ایک بار یک تیک کر کے  
 او اس گیندہ کو اودہ کریں اور ساتھ وسیلہ دوس گیندہ کے رحم کو او ہٹا دیں تیس اور  
 گیندہ کو بھی اسی جگہ رکھیں اور ساتھ گدیوں چھوٹی چھوٹی کے فرج کو ہر طرف سے  
 یہ کریں اور ساتھ ہی کے مضبوط کر کے باندھ دیں جبطرح کہ لایق اور مناسب بلکہ  
 اندر در باہر لینے اور پیر و اور نواحی فرج کے ضما و قوا بضات کا کرین اور او پر کر کے  
 وہ جگہ کہ باطن طرف ناس سے ہینگیان کہو اتین اور چاہے کہ ہینگیان کیسے والی بزرگ  
 نہ کہ کچھ انخرض تین دن تک لایق ہے کہ اسی چنت مذکورہ پرتیزین بکا لایم  
 اور جو شیا کہ ضرر دینے والی اور حرکت دینے والی ہیں پیریز کر تین اور اس باعین  
 میں خوشن بکثرت سنکھائیں یہ ہر تیس سے دن مرصیہ او ہٹائیں اور او اس گیندہ  
 کو دور کر کے نیا گیندہ بنا کر کہین اور اگر بعد تین دن کے چلتا نہ ہو تو پھر  
 پھر کہین اور نہایت نرمی سے کہ او پھر نیچے پیر پاؤں نہ پڑے مٹی کریں پنا



اور یہ تمام تدبیریں اس واسطے ہیں کہ رحم متقل ہو طرف اعلیٰ کے بل ہو اور زیب ملک کہ غلط  
 جمع ہوا ان تدبیر سے خافل نہ ہوں **فصل** یا میں سلطان رحم یعنی کسی شیا  
 رحم کا مائل ہونا اور یہ میلان رحم ہو نہ شاد و لگی سے بھی معلوم ہوتا ہے و ایضاً  
 کو اور علامت جڑی اسکی یہ ہے کہ وقت جماع در وہو گا اور گا سہا یا ہشی ہوگا  
 کہ رحمہ یعنی مادہ حیض ظاہر ہو جاتا ہے اور اکثر یہ شیا ویز از تب رہو یا کھلا  
 جو صلیب اس مرض کی استلایا امتداد کو نکا ہو جو نہ قصد صافن مقدم جانین اور  
 صاب سے کہ مقابل طرف مائل کے ہے اور جو قبض ہو درتے ہو کچھ سردی کی  
 آئین مطلب میں شہنا پا ہے اور زرع با بونہ و چربی لپکی اطراف کی کفری زیر جالا  
 ماش کرین اور جو کوئی رطوبت رسم بر گری ہو اور اس سبب سے یہ مرض  
 پیدا ہو گیا ہے تو حد بیمار جات لازم ہے و پس از زوال سبب پھر میلان  
 مائی رہی تو اس وقت میں یہ سے کہیں کہ انکلی سے راستہ کرے اور نوم زرع  
 یا جری او نکلی میں ملے کہ اذیت مریضہ کو ہو **فصل** ۲۱ ورم رحم کہ اس  
 اور سبب اس ورم کا جو مادہ خارج ہو کا تو تب جادہ او تو تر بنفین میں  
 چریدنا سبب کا مع تو اثر او قیاد معہ و در بل و در ظاہر میں جادہ کا ویر جادہ  
 فیویر دے کہ یا قطن یعنی استخوان نشیت گاہ میں ہو گاہ یہ درد قطنی حانہ حسب  
 وقوع ورم ہو گاہ یعنی ورم مقلم جانت رحم لپے تو حانہ میں اور جو تو ورم ورم  
 ہو تو قطن میں اور جو ورم جانت رحم ورم ہے تو حانہ میں کہ تہیگاہ کو کہتی  
 بین فیویر میان چرو ویر میں ورم ہو گا غرض کہ علاج اور کا وہی بعینہ  
 علاج ہے کہ ورم پستانہ میں نہ کو رہا او ورم ورم میں پختگی ہو جائی و پیر  
 بہ آمد ہوئی لگی اور بیشک قوتہ ہو جائی تو تہیر قیرہ کی طرف متوجہ ہوں اور  
 جو ورم رسم کا معت بلغم ہو گا تو جو زود نوزلی حانہ یعنی زیر و رکہ گرد مع

[illegible]

اختناق رحم کے بیان میں یہ ہے ہینا رحم کا اور یہ مرض مشابہ  
بصر و عیون سے اور فرقی اس قدر ہے اس مرض اور صرع میں کہ بصر و عیون سے  
ہینا آتا اور اختناق ہینا ہوتا ہے و دست و پا کچھ نہیں ہوتے لیکن ہتھوڑی  
حد زیادہ ہوتی ہے کہ اس غفلت میں ہرگز کوئی چیز نہیں کھنسا علاج عین  
حالت میں من جو کچھ تدبیریں و صرع کی ہے استعمال کرنا لازم ہائیں اور جو  
عزیزین کہ خوشبو کی ہین قطعاً و سہولت ہو گیا وین بلکہ گوگرد سے گندہک اور  
مقل سے گوگل کی دھونی پاک میں دین اور عطریات سے خوشبو دینا  
ماندستک و عنبر و غیر البتہ جسم میں ملین اور اونگلی سے دغذہ کریں اور  
ایسی حالت میں اگر ممکن ہو جاع کریں خاصہ تجویز میں عدم جاع یا معیض ہو  
می کے باعث ہوا ہو بہت شود مند پڑے گا اور جو یہ مرض باعث  
بند ہونے خون حین سے ہو فریون و فلفل کا محمول بہتر ہے پس جب  
ہو تو حسب حاجت تفتہ و مسهل و فصد سے کریں اور تقویت کا بھی اور  
تقویہ سے خیال رکھیں فصل ۱۲ حجاج ہونا پانی کا رحم میں اور اشار  
اوسکا بند ہونا حیض کا ہے اور ظہور ہونا ایک ایسی حالت کا کہ مشابہ اسہل  
کے ہونے کے ہو اور گاہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ رطوبت اور رحم کا آجا  
ہے علاج اسکا تفتہ ہے اور ادویہ ادرار دینا اور جو کہ تدبیریں اس سے  
اور سیلان رحم میں گذرین بکالائیں اور بہوک اور ریاضت اس مرض میں  
تمام دیتی ہیں اور خرق سپید کا محمول کرنا بہت مفید ہے فصل ۱۳ لفظ  
رحم کہ ذکر میں نشان و علامت اوستکی پہون پائیر کا ہے ریا ح سی مع  
اور تہ سے بجانے سے آواز طبل کی پیدا ہوتی ہے چونکہ یہ حالت  
استقا کے طبل سے ہے بعضوں نے یہی تفریق کی ہے علاج تفتہ

تفتیہ بدائی سیاح کی دو دوائیں مین اور دو دوائیں مفتیات تھنہ اور فرزند اور لیس  
 اور آئین اور سینکنا فائدہ مند ہے **ف** مفتیات اون دواؤں کو کہتے ہیں  
 کہ سیاح کو پرگندہ کریں اور جو دوائیں طبلی مین الکا راتی ہیں اس مرض مین ہی  
 سودن ہیں **ف** ایدہ غلیظہ اور انبہ اور عاقونا اکثر غورات کو بھی ہو جاتا ہے  
 تیرد ہی ہے جو تدریر مردوں کے واسطے لکھی گئی **باب ۲۳** امراض  
 طر و اطراف یعنی بیاریون پشت اور ہاتھ پاؤں کے بیان مین ہے  
 فصل **خبرہ کی سیاح مین** اور جذبہ کی مین ہٹ جانا فقر و ن پشت  
 کا ہے آگے کو خواہ چھپے کو اور جو دستہ خواہ بائیں کو ہو تو التوا کہتے ہیں  
 کہ مضعف علیہ الرحمۃ شے یہ قیدین جذبہ کی مقرر ہوتی ہیں مگر پشت  
 یہ مرض اکثر ہوتا ہے اور اکثر دیکھا بھی ہے اور سندی مین کو بڑا کڑا ہے  
 اور جذبہ کی مطلقا پنج قسم ہیں ایک درم عضلہ نواحی فقرات دوم ریح غلیظہ  
 اور فقرات پشت بند ہو جاوے تیسرے رطوبت بانی جرم رباط فقرات  
 مین بیٹہ جاوے اور رباط کو ڈھیل کر دے چوتھے تشنج رباط یعنی  
 اپنا پشت رباط کا پانچویں گریٹھنے یا چوٹ سے یہ علت جذبہ ظاہر ہو  
 جو جذبہ کی سبب ریح غلیظہ اور سکا سبب ہو اور سکا نام ریح اور سبب کہتے  
 ہیں اور علامات ورمی پہلے ہونا درد سخت پشت سے مع تپ تیز و نہ  
 و عظم نبض بھی ہو گا اور نشان بادی شدت درد سے بڑی علامت  
 رطوبت سپیدی رنگت کا ہے اور پہلے سے تدایر مرطوب ہونا اور  
 علامت گریٹھنے اور چوٹ کی ہر ایک پر بخوبی ظاہر ہوتی ہے  
 ورمی مین فصد و تلیقن کریں اور حسب حاجت لیبون کا استعمال  
 کرنا اور تری جو تدریر ورم کی ہے عمل مین لاوین اور یکنی مین جو تدریر علاج

سیح اکلایہ لیے گردہ کے مرض میں کہا گیا کہ چند مونہ در رتونی میں ہی ایسی تہیہ  
کافی ہے کہ ریچی میں ہے اور تنہی میں جو کہہ کہ بحث تشنج میں کہا وہ عمل میں  
لائین اور مرضی اور قلعی میں اول ہر و شکیا ہے ایسی جا پر لادین اور جو بہت  
دہس گیا ہو تو سیگی سے فقہ کو جذبہ کریں یا زفت اور قلعی لے کر گولہ  
تہورے عاقر قرحا کے گوندہ کر گائیں اور جو باہر ہو گیا ہو تو ماتہ سے یا جس  
طرح سے ہو کے ہر کو ہر کر درست کریں اور دوتہ قابضہ کا لپ لگا دیں کہ قلعی  
غوب ہو جائے **فصل فی علاج غلبہ یس** میں اس جو سبب  
اس درد کا سو مزاج سانچ ہو تو شہہ میں نشان سیر دی یعنی سردی معلوم ہوگی اور  
دردی قلع ہوگا اور گرمی سے قلع ہوگا علاج اوسکا استیسا گرم کا استعمال  
کرنا ہے کہانے میں اور لپے میں اور جو تولد یلم سے ہو گا یا یلم کسی جانب سے  
گرا ہو گا تو نشان اوسکا پایا جاتا درد کا مع ثقیل ہے اور پہلے چیزیں یلم پیدا کرنا  
والی کہانی ہوگی معلوم ہو جاوے گا اور یہ درد کا حدوث غلبہ و ثقیب وغیرہ  
کے غلبہ میں ہوتا ہے کیونکہ غلبہ و ثقیب سے تحریک باد و لازہم ہے ایسی  
امر کرنے یلم پر بھی گواہ ہے علاج متقیہ ہے و تعلیل غدام استعمال شافون کا  
مائع زیادہ ہے اور جو یلم گرا ہووے تو لپ محلل چیزوں کا اکثر اوقات کماہت  
کر جاتا ہے پی متقیہ بھی امیر جو کچ پست میں داخل ہو گئی ہو نشان اوسکا  
ہی وہ ہے کہ یلم لے کرے میں جو بالکن استقدر فرق ہے کہ یلم میں  
گرائی ہوگی اور یلم میز نہیں دیکھو لیکن ذکر اکثر متقیہ ہیکہ اس صورت میں ہی علاج  
علاج یلم کا ہے کیونکہ اصل میں تحریک ہی یلم ہے اور جو یہ درد و سبب کرنا  
مائع کہہ دوے تدریس اس حرکت جماع ہے اور یوغن ملنا پست پر لینے روغز  
کل میں سو بخان تلخ ماکہ اور جو کائی ہو تو متقیہ کریں یلم کا اور جو ضعف گردہ

سے  
جائزہ کے  
دراستی قید میں  
کے ساتھ عدالت  
اور مارشل لا  
مزدوروں کو  
مانڈی کو دیکھو  
پھر گیاروں اور  
روٹی و سبزی  
سدباب اور بار  
کی مالش کرنے  
اور علیحدہ اور  
۲۰۴  
اور تیل اور  
تاج پور  
روس کی  
یہ کاروبار  
عمران کو  
حکومت نے  
علی غازی صاحب  
جو ایک جوان  
کا صاحب ہے  
صاحب کو  
اس کا

تو علامت و علاج جان دو نون کا ابھی بالا گذرا ہے اور قوامتلا سے لینے پر  
 رگون یشت کے خون سے بہہ در پیدا ہووے نشان اسکا وہی ہے  
 لاجراے فقرہ یشت سے قطن تک درو کرے گا اور ٹیس ہوگی علاج مفید  
 باسلیق و ایض ہے اور دیر نہندی ٹہندی پلانا اور گانا اور جوتا کرت  
 رجم ہووے جیسا کہ بعض رات کو وقت آئے جیض کے ہوتا ہے جب خون من  
 فزانت سے نہیں آتا علاج اور احسن کا ہے بخوبی در و من کل یشت یر نیم گرم ملنا  
**فصل خاصہ** لینے ہینگاہ میں در ہونا اور اسباب علامت  
 و علاج اسکا در و یشت میں در ہونڈ ہیں **فصل جوڑ و نین در و**  
 ہونڈے کے پیا نین اور عام ہے کہ بہہ در و با درم ہو یا بچہ درم  
 کے الفرض جو بہہ در و جوڑ میرن میں ہو موج الورک کہیں کے اور جو در و  
 برن ہے اور بچہ اور یا ون تک اور آسے عرق النسا نام رکھتے ہیں اور  
 جو در و مخمین یا پا ون کی انکیون میں ہو گا نفرس کہلاتا ہے مگر اکثر انکو  
 پا ون میں ہو ا کرتا ہے اور جو در و جوڑ و ن اطراف لینے لہتہ پا ون کے  
 جوڑ و نین ہو گا تو سے نام مانند ان اسیمار کے علیحدہ مقرر نہیں کیا ہے  
 اور اسی نام سے کہ موج البفاصل ہے نام لیتے ہیں اور چونکہ سب ات نام  
 در و کے اسباب و علاج میں ایک ہی ہیں تدبیر بھی ان سب کے موج لکھی جاتی  
 ہے لیکن جو امور ان جملہ امور سے مخصوص ہیں البتہ ان کا اشارہ کیا جائیگا  
 اب معلوم ہو کہ جو سب اسکا سو مزاج سادہ ہو خواہ سرد یا خشک یا  
 نشان اسکا وہ ہے کہ تدریج تاوٹ ہو گا اور کہ یلرح سے درم اور  
 نقل لینے بوجہ ہو گا پس آثار مذکورہ کیفیت کے اور پیراوس کیفیت کو  
 دلیل ہونے علاج تعدیل سے پلائے اور لگائے کر آب یا سو مزاج

طب غریزی سبب درد نہیں ہوتی ہے مگر وہاں کہ جہاں کثرت خون  
 ہو ویکی علت او کی سرخی عضو کی ہے اور کہنا اور پس علاج اسکا ہی  
 قصد ہے طرف ثالث سے جبکہ علت درد کی ایک طرف سے ہوا وجود و طرف  
 تو دونوں طرف قصدین گے اور جو درد نامہ میں ہو سرد و قصد کہ لین اور جو درد  
 پاؤں میں ہو باسلیق بطرح سے ہو و سے خون کثرت سے لینا لازم ہے  
 اور بعد قصد حسب حاجت تلین شکم کریں اور پلانے میں معدلات ہوں  
 اور جہاں درد تراید مر میں روامات کا طلاء یا سیجے بعد قصد کے جو درد شہ  
 کرے تو خدرات بھی بر ماوین اور قریب انتہاء ریحات کا نما لازم ہے ہاتھ  
 ظلمی و بغشا اور جو زمانہ انتہا کو پہنچے تر شملات مثل کلیل الملک باہر کا خواہ نما و خواہ  
 منطول ہو بکار لاوین اور جوف و خون بسبب ملنے صغرا کے ہونا صغرا و  
 حماہ ہونگے یعنی شدت درد اور سرد و شش غیرہ علاج اسکا بھی قصد تلین  
 ہے اور اس جگہ خون زیادہ نکالنے کی حاجت نہیں پس بعد تلینہ کے  
 استعمال مدرات بار دافع ہے اور صفا و مملات اصلا ایسی جگہ میری حاجت ہے  
 کہ غیبین ہر دو کے واسطے نفع بخش ہے بہت ترش نہوا اور جو خالی صفا  
 ہو گا تو اسکے ویسی ہی آثار ظاہر ہو گے علاج اسکا بھی تلین و تبدیل  
 و سے نافع زیادہ ہے قصد کی چندان حاجت نہیں اور بخوبی معلوم ہو کہ  
 مرن سے وجع مفاصل نادر ہے اور جو درد بلغم سے ہو گان شان  
 کثرت نقل ہے اور دو کے نشان سردی کے علاج اسکا بھی تے سے  
 اور جو کفایت نکرے تو مغیج اور مہل دیوین مکرر و سد کر کر کر کر کر  
 تہیہ تام مدرات حار دیوین اور اس جگہ کہ طرح اور کس وقت رواج  
 و عمل صرف استعمال نکرنا یا ہے اور جو سرد دہا ہو سے نشان اسکا کدو

سبب  
 درد  
 کثرت  
 خون  
 ہو  
 ویکی  
 علت  
 او  
 کی  
 سرخی  
 عضو  
 کی  
 ہے  
 اور  
 کہنا  
 اور  
 پس  
 علاج  
 اسکا  
 ہی  
 قصد  
 ہے  
 طرف  
 ثالث  
 سے  
 جبکہ  
 علت  
 درد  
 کی  
 ایک  
 طرف  
 سے  
 ہوا  
 وجود  
 و  
 طرف  
 تو  
 دونوں  
 طرف  
 قصدین  
 گے  
 اور  
 جو  
 درد  
 نامہ  
 میں  
 ہو  
 سرد  
 و  
 قصد  
 کہ  
 لین  
 اور  
 جو  
 درد  
 پاؤں  
 میں  
 ہو  
 باسلیق  
 بطرح  
 سے  
 ہو  
 و  
 سے  
 خون  
 کثرت  
 سے  
 لینا  
 لازم  
 ہے  
 اور  
 بعد  
 قصد  
 حسب  
 حاجت  
 تلین  
 شکم  
 کریں  
 اور  
 پلانے  
 میں  
 معدلات  
 ہوں  
 اور  
 جہاں  
 درد  
 تراید  
 مر  
 میں  
 روامات  
 کا  
 طلاء  
 یا  
 سیجے  
 بعد  
 قصد  
 کے  
 جو  
 درد  
 شہ  
 کرے  
 تو  
 خدرات  
 بھی  
 بر  
 ماوین  
 اور  
 قریب  
 انتہاء  
 ریحات  
 کا  
 نما  
 لازم  
 ہے  
 ہاتھ  
 ظلمی  
 و  
 بغشا  
 اور  
 جو  
 زمانہ  
 انتہا  
 کو  
 پہنچے  
 تر  
 شملات  
 مثل  
 کلیل  
 الملک  
 باہر  
 کا  
 خواہ  
 نما  
 و  
 خواہ  
 منطول  
 ہو  
 بکار  
 لاوین  
 اور  
 جوف  
 و  
 خون  
 بسبب  
 ملنے  
 صغرا  
 کے  
 ہونا  
 صغرا  
 و  
 حماہ  
 ہونگے  
 یعنی  
 شدت  
 درد  
 اور  
 سرد  
 و  
 شش  
 غیرہ  
 علاج  
 اسکا  
 بھی  
 قصد  
 تلین  
 ہے  
 اور  
 اس  
 جگہ  
 خون  
 زیادہ  
 نکالنے  
 کی  
 حاجت  
 نہیں  
 پس  
 بعد  
 تلینہ  
 کے  
 استعمال  
 مدرات  
 بار  
 دافع  
 ہے  
 اور  
 صفا  
 و  
 مملات  
 اصلا  
 ایسی  
 جگہ  
 میری  
 حاجت  
 ہے  
 کہ  
 غیبین  
 ہر  
 دو  
 کے  
 واسطے  
 نفع  
 بخش  
 ہے  
 بہت  
 ترش  
 نہوا  
 اور  
 جو  
 خالی  
 صفا  
 ہو  
 گا  
 تو  
 اسکے  
 ویسی  
 ہی  
 آثار  
 ظاہر  
 ہو  
 گے  
 علاج  
 اسکا  
 بھی  
 تلین  
 و  
 تبدیل  
 و  
 سے  
 نافع  
 زیادہ  
 ہے  
 قصد  
 کی  
 چندان  
 حاجت  
 نہیں  
 اور  
 بخوبی  
 معلوم  
 ہو  
 کہ  
 مرن  
 سے  
 وجع  
 مفاصل  
 نادر  
 ہے  
 اور  
 جو  
 درد  
 بلغم  
 سے  
 ہو  
 گان  
 شان  
 کثرت  
 نقل  
 ہے  
 اور  
 دو  
 کے  
 نشان  
 سردی  
 کے  
 علاج  
 اسکا  
 بھی  
 تے  
 سے  
 اور  
 جو  
 کفایت  
 نکرے  
 تو  
 مغیج  
 اور  
 مہل  
 دیوین  
 مکرر  
 و  
 سد  
 کر  
 کر  
 کر  
 کر  
 کر  
 تہیہ  
 تام  
 مدرات  
 حار  
 دیوین  
 اور  
 اس  
 جگہ  
 کہ  
 طرح  
 اور  
 کس  
 وقت  
 رواج  
 و  
 عمل  
 صرف  
 استعمال  
 نکرنا  
 یا  
 ہے  
 اور  
 جو  
 سرد  
 دہا  
 ہو  
 سے  
 نشان  
 اسکا  
 کدو

کو دت تک سہ وقت و دو اور نقد و کثرت حتی درم علاج اوسکا فصد و تیز  
 سودا سہ ہلون سے بعد نفع تام و ضا و مرہون ملینہ کا کرنا قایدہ جب  
 اراض سودا میں مضد کہو لین رگ پر شتر و سب لگائیں لینے گہر در صورتیکہ خون  
 گاڑا و سیاہ نکلے بہت نکالیں اور جو صاف و سب بخ ہو تو فوراً بند کریں اور  
 تالیف مادہ میں کوشش کریں علاج کلفت و گلاب و عرق سونف اور شتر  
 ندوی دین اور دمن گل عیض اور تفتہ بلغم و جودت ہضم میں متوجہ ہوں اور ایک  
 قسم دیرینہ ہے کہ نہایت شدت و حدت سے استخوان تک پہنچنے  
 اور ہڈی کو توڑنے کے بلکہ فاسد کرنے ہڈی کو اس درد کا نام ریح اکٹو کہہ رہے ہیں  
 تیز اسکی اخراج خون اور تفتہ صفر اکا سے تلیف و وجع المفاصل کہ مواد  
 رگب سے پرستے علاج اوسکا بھی ترک پیا ہے اور معلوم ہو کہ سورنجان جیم  
 قوی و وجع المفاصل میں نافع ہے خواہ کہا میں خواہ لگا وین خصوصاً مٹی  
 ۲۰۹  
 میں اور جب سورنجان کہا میں تریرہ اور سوئٹہ ملا کر تا کہ معدہ کو مزہ زندہ  
 اور درمیان اکل اوسکے کے مفاصل کو ساتھ موم و دمن کے چرب کہیں  
 اور عضلات مفاصل کو ضد مرہ نہ پہنچے دگر اون دوا کا کہ درد کو ہر ایتین بوجھا  
 سپید و نبات سپید ساوی لیکر کوٹ چھانکر تیز درم پانی سرد و سیوین  
 اور کشید خشک تیز درم ہمراہ بھینڈ شکر دیوین مگر تخم خشخاش سپید و درم  
 یا ہوزن شکر دین لیکر سفوف پانی گرم میں لتا کریں و دمن گل ملا کر  
 ملا کریں دیگر تیز بھی مگر تیز کرماند ملا لگائیں تاکہ جو استعمال دوا  
 و غندر سے نفوس و رسو اس کے ملین اختلال دماغ ظاہر آئے چاہئے  
 کہ اوس دوا کو فوراً عضو سے چھوڑالیں اور جو شانہ یا بونہ و خلی سے منظور  
 کریں اوسی عضو پر تا مادہ دماغ سے اپنی جگہ پر آجائے اور ہر گاہ وجع المفاصل



و عرق النسا میں دوا سودندے دافع ذیابن رگ کیر سہا بن جبرہ ہو تلسہ اور  
 بخندہ پر مرمن عرق النسا میں رگ عرق النسا کا کیوں نہ بہت نافع ہے  
 اور نشان اس رگ کا وہ ہے کہ گرہ دار ہو اور احتیاط دافع دینے میں وہ  
 ہے کہ سچ آہنی گرم کرین اور بخندہ سے بالاتر آہٹہ اور مکمل ناپ سے دافع دینے  
 پنجہ چوڑائی کے اور ایک دافع اوپر چتر جنگلی آویزا اور سوا گلی کرکٹیں چٹکلی کے  
 ہے کہ فارسی میں بصر کہتے ہیں پشت یا پیر داغ دین خطہ کے مانند اور استوا  
 چوب پینی ہی حافظت شرط پر اثر تمام رکھتا ہے دفع کرنے سے جلہ امراض مفا  
 وغیرہ کے **فصل ۵ دوالی میں** اور وہ ہے کہ رگین شیدی کی برہی  
 اور موٹی ہو جائیں علاج غیر طسودا اور طسودا کا ہے اور بعد فصید و سہال سے  
 رگوں مذکورہ کا فصید کرنا لازم ہے تاکہ او کی آفات سے بادیہ بیکے اور چسپ  
 عبور بخفت ہو تو سپیدہ بغیر ساق پہلا کرین یا برہی باندھن تا مادہ دوبارہ  
 گھرے **فصل ۶ دال الفیل میں** دال الفیل وہ ہے کہ پاسے و ریش  
 مانند پاؤں ہوتی کے دکھائی دے علاج اسکا بھی وہی ہے کہ دوالی میں  
 گذرا اور حودت سے بڑھ جائے پھر تر من جائے **فصل ۷ در وقت**  
**لئے ایدی کے بیان میں** سبب اسکا جو زم ہو مرنے لگا کر  
 اور جو چوٹ سے یا گر پڑنے سے ہو تو مایشا و کل رسی یا فی یا کلہا میں ملکر لگا کر  
 اور پانی سے داکتر لگا کرین اور کپسی الیہ بھی ہوتا ہے کہ سینگی گیتی جائے  
 اور جو رو باندھنہ نوزہ سے پیدا ہووے تبیر اور سکی ہی و چھی ہو  
 جو درد کرنے کی نوا دے ہو تو سپین دیکھنا چاہئے کہ اگر مادہ نواں ہو  
 فصید لین اور جو اور مادہ ہو تو تے واسیال مفید ہوگا اور جار میں رومن گل  
 بار دین رومن بابونہ اور قرقیون و قسطیلین **فصل ۸ وجہ الرخا**



ہوتی ہو اور معلوم کرنا لازم ہے کہ اس تپ میں غذا سے باز نہیں کہتے مگر  
 تپ کہ تختی سے ہوتی ہو اور یہی حاجت استغناغ اس تپ میں نہیں لیکن  
 جو تپ سہ کے باعث سے ہو اور سین استغناغ کرنے کے کیونکہ سہ استغناغ  
 سے پڑتا ہے اور استغناغ میں باوجودیکہ بدن ممتلی ہو استغناغ نہ  
 کر نیگا اور تختی میں یہی کہ نقل وجود ہے مٹے ہا القیاس نرمی میں یہی کہ حار ہو دے  
 پوسیدہ نرم ہے کہ ماش ماتہ پاؤں کی اور ریاضت کرنا اعتدال پر اور عام  
 کرنا بیچ تپ استغناغ کے بہت نافع ہے اور بیچ مسد کی یہی اسطرح تپ  
 سے تپ استغناغی اور سکو کہتے ہیں کہ سام نہ ہو جائیں اور بشرہ کشین ہو  
 اور سردی وہ ہے کہ بیچ رگوں تنگ کے مادہ بند ہو اور تپ قستی وہ ہے  
 کہ ریاضت اور تمام اور جو خیرین کہ فعلوں کو تحلیل کرتی ہیں واقع ہوں خواہ  
 سہ پڑے یا نہ پڑے اور تپ ٹھیری اگرچہ مانند اور تپوں کی ہی خالی اور سہ  
 ہیں تپ کہ میا کرتا تپ مذکور کا ساتھ درد کے کرتی ہے یا بسبب  
 استغناغ کے لیکن خصوصیت اس کی بسبب کثرت وقوع اور سہ تپ  
 کے ہے یا اتفاق کر کے فصل ۲۱ حاکم خلطی کے بیان میں  
 اور جو غلط چار ہیں ساتھ چار قسم کے تپ ہیں قسم ہے اول سہ  
 دوسری یعنی تپ خونی اور یہ دو طرح پر ہے ایک وہ ہے کہ خون گرم ہو  
 اور بڑا جادے اور تپ لاوے ہو یا آٹنے کی خونین کچھ ضرورت نہیں  
 سہ درد دوسری وہ ہے کہ خون میں بد بو ہو اور اس سے تپ آوے  
 نام اس تپ کا مطبقہ ہے اور جو خونین بہ ہو فقط گرم ہونے سے  
 تپ آوے تو سوناخس نام رکھتے ہیں اور نشان اس تپ کا نشانوں  
 علیہ خون یا بد بو ہونے اور سہ سے اور یہی لازم رہنا تپ کا اور نہ آتا

۲۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

پسینہ کا پوشیدہ ہوا اور پیچ پت بد بودار کے بول و بزل میں بہ بول لازم ہے  
 اور علامتیں ہی ہیجان کی سوناخس سے زیادہ ہونگے علاج اس تیکانوں  
 نکالنا ہے جس دیر سے ممکن ہو اور تیر آسان سے نکلے و حسب عادت  
 وقت لطیفہ و تفتیہ خون میں کوشش کرے اور افراط تیرید ہی اس تیر میں  
 منع ہے کیونکہ لیر غش ہو جاوے گا تب سوناخس لیرے جوش خون سے  
 جو پھرتی ہے اور سین جب قدر خون زیادہ لینگے اور سیدر بہتر و فایز  
 شدہ ہے اور غشی میں بقدر ناسب حال اور طبیعت کی رائے پر ہے کہ جو خون  
 برقی ہو غلیظ کریں عناب و غیرہ سے اور جو غلیظ ہو رقیق کریں سنگین سادہ  
 سی اور جو خیرین کر ملیں کر نیوالی طبیعت کی این دینا پانچ اور جو بعد بجران مادہ کہ  
 رگوں میں باقی رہا ہو آب کاسنی سبز نقیر میں دہم جوش کریں اور  
 کن لنگے پانچوہ درم سنگین سادہ ملا کر دین اور جو کاسنی ہو یا مادہ و  
 مزاج سے معلوم ہو کہ کاسنی پیدا ہو جائے گی ان خصوصیات کے دیشمین ضرر  
 مقوی ہے تو لعاب بہدانہ و لعاب اسبول اور شربت بنفشہ ملا کر دین  
 اور اکثر شربت بنفشہ چا دین بھی اور جو عوض ترشی کے اور کوئی تیز و گرمی  
 کہ بہی نفع دے اور کھانے کو بھی سو و مند ہو وہ دین بالچلہ اس تپ  
 میں عناب خود و کر کے یا خود جوش کر کے اوسکا پانی کرات و مرآت پلانا  
 و مرادمت اوسکی کرنا بہت اثر بخش ہے خصوص ایسے مقام پر اگر غلیظ  
 دن مطلوب ہے اور اسبول ہی تصفیہ خونین اکثر کھایت کر جاتا ہے  
 اور آب آلو بھی نافع ہے اور سرفہ کو بھی مضرت نہ لگا و و مہر می  
 قسم میں بیان تپ صفراوی مفرد و مرکب کاسنہ اور نشان صفراوی  
 مقدمہ کتاب میں بہت توضیح سے بیان ہوا ہے اب اس مقام پر استدر

معلوم کرنا چاہیے کہ چودہ صفرا داخل رگوں کے تغصن میں بدبو پیدا کرے پت  
لازم ہوگی اور ایک روز درمیان دیکھے آئے گی اور شدت کرگی اس پت  
کا نام غیب لازم ہے اور مادہ مذکور کو بنین حوالی دل و معدہ میں ہو جائے پت  
حوار من شدت تمام ہو سکے اسس تپا کو محرقہ کہتے ہیں اور جو خارج رگوں  
کے تغصن جو غیب دایرہ میں پتے ہیں چنانچہ مادہ صفرا کا غیب خالص ساتھ بلغم  
کے ہو ترکیب اور اس صفرا کی جلد خند ہوئی اسید ریحہ پر امتیاز و فرق صفرا  
و بلغم میں نہ موجود ہو غیب زیر خالص اور جو ترکیب شدید ہو شرط الغیب حاصل تمام  
خاصہ خالصہ اور سم کہ ایک دن آوے اور ایک دن دے دے مگر چنانچہ  
و غیب جمع ہو جائیں اور خاصہ خالصہ کا یہی دورہ ہے کہ ایک روز شدت  
سے آوے گی اور دوسرے روز یہی باندگ تغیر لازم ہوگی ولیکن شرط الغیب  
کہ دو نو مادہ او کے خارج رگوں کے تغصن ہو و سے خاصہ او کا یہ ہے  
۲۱۴ کہ ایک روز نشان تپ بلغم اور دوسرے دن کچھ نشان بلغم اور کچھ نشان صفرا  
ظاہر ہونگے کیونکہ بلغمی ہر روز اور صفراوی ایک روزہ درمیان دے دے کے  
آتے گی اور جو دو صفرا بلغم داخل رگوں کے اور بلغم خارج اوں رگوں کے  
ہے صفراوی لازم ہوگی اور بلغمی ہی ہر روز آئے گی اور کچھ شدت یہی ہر روز  
رہے گی چنانچہ یہ امر لو پیشیدہ نہیں ہے ان تینوں میں کو شدت الغیب  
خالص نام رکھا ہے اور صفرا خارج رگوں کے اور بلغم داخل رگوں کے ہو تو بلغمی  
لازم ہوگی اور صفراوی ایک دن چھ کر کے آئے گی اور روز نوبت صفرا  
شدت و حوار من تمام ہو سکے اور اس قسم کو شرط الغیب خالصہ کہتے ہیں چنانچہ  
۲۱۵ مادہ غیب خالص لازم زیادہ ایک ہفتہ سے دو ہفتہ غیب خالص نام  
زیادہ سات نوبت کہ دو ہفتہ ہو سے تین ہفتہ اور سات ہفتہ کہ

سورہ تیر ہوا علیٰ غایت چار ہر سہ کہ مادہ صفر اجماع تیز و ترطیب کا ہے اور محتاج  
 تنقیہ اگر طرح میں قبض ہو کر اس قدر دھیان رہے کہ یہاں مادہ داخل ہر ورق  
 عفن ہوا ہوا اور طرہ تیز منع ہے اور حتی الامکان واسطے تیز مادہ کے  
 بہت رعایت لایق ہے اور تیز صفر آدمی جو قرعین البتہ تیز یکیش ضرور ہے کہ نہ  
 وق نہو چاہے اور جو قرعین کہ مادہ اوسمین حرارت کا غالب ہوتا ہے وہاں  
 موضع پر تیز و تنقیہ مقدم رکھیں مع رعایت تیز و بعد تنقیہ کے ہی تیز کی  
 زیادتی ضرور ہے اور اس تپ یکین صفر خون ہی غالب ہو بول سرخ و غلیظ  
 ہو گا فصد ہی جائز ہے خامہ مادہ داخل رگون کے ہو لیکن اس کا خیال  
 ہے کہ جو تپ دوسری میں بوند ہوتی ہے اس تپ صفر و دھین کا ہے  
 اور جو خون لین کمتر دھین و منع فصد سے صفر و دھین پس از فصد صفر  
 کہا ہے اس صورت میں ہے کہ صفر اسے خالص ہو اور خون غالب نہو  
 اور معلوم ہو کہ بیچ چتون دورا کرنے والی کے اگر ممکن ہو روز و نوبت کی غذا  
 دین اور جب سد دی اور لہزہ کثان معلوم ہوں سبب چین پانی گرم  
 میں ملا کر بلا دین اور تے کر دین اگر صفر اچکل آیا بہتر ہے اور جو دھین  
 ساتھ قوت او بکائی کے تحلیل ہو جاتا ہے اور لہزہ بھی جا رہا ہے  
 درجوت آجائے پاشو یہ کرین اور پاقون ملین تو باقی حرارت  
 سے اور تہرے اور سبب چین بیچ اس وقت کے نہایت موافق ہے  
 راستہ مع موافق میل مادہ مٹے چاہے کہ نامشکا اگر متلی ہو تو  
 کر دین اور اگر قراقرم عین ہو مہل دین اور اگر تقاضا کے پوتی  
 کا ہوی درایت پلا دین اور اگر تری اور غنی جلد پدین پانی بناوے  
 اور پینہ خوب نہ آتا ہو تیز پینہ لاسنے کی کرین اور اس جگہ کہ میل

۲۱۵  
 ماریہ یاسی  
 اور قاعدہ دوا  
 بالانقلاب ہے  
 مقابلی حار و سرد  
 مقابلی بار و غیرہ

کسی جانب نہ ہو کہ ہمال موافق زیادہ ہے اور تیون گرم بین بہتر زیادہ  
 کہ ترنجبین ندین مگر ہمراہ آلو یا املی کی اور جب تک کہ کام آب ہو کہ سے نکلے کوئی  
 چیز و زہد یا پیا سے سوا سے ملین مبارک کے اور اس جگہ کہ صفر اٹھارہ  
 نہ ہو اس کے فتنے سے مسہل ندین بلکہ ملین ہی استعمال نکرین مگر یہ وقت مروت  
 کر مادہ برانگیز ہو جائے اور جن تیونین بلغم زیادہ دیکھین تبرید کم کرین مگر  
 جیسا کہ بلغم شور ہو کر وٹان تبریدی ضرورت ہے حاصل کلام کہ بیج علاج  
 تپ کے جب تک جنس فصل نوع اور ترکیب کا حقہ بھی بجا و نہ دلیری  
 علاج بین نکرین قسری گل بیج تپ مرکب کے بہت نافع ہے اور یہ  
 کہ بینین ہمراہ گلتہ کے ایسا ہی فتنہ کرتی ہے اور وہ عوارض کہ بیج  
 تپ محرقہ کے ظاہر ہوتے ہیں اور زیادتی پسینگی اور یکسیر ہو جانا اور  
 غلبہ بیند کا اور سانس چرہا اوچھلک و متواتر آنا اور شہوت قلبی اور  
 غشی اور مانند اس کے چنانچہ تدریجاً ہر ایک کی اس کے مقام سے ڈھکیلا  
 ساتھ رعایت تپ و فتنہ کی و ایک قسم ہے تپ صفر اوی سے کہ  
 باطن بین گرم ہوتی ہے اور ظاہر عین سرد اور اس تپ کو بغور  
 کہتے ہیں اور علامت اسکی یہ ہے کہ تپ لازم رہتی ہے مگر ایک  
 بیج شدت کرتی ہے اور دو سحر نشان بھی صفر اس کے ظاہر ہوتے ہیں  
 علاج اسکا علاج تپ غیر نالغہ کا ہے وہی کہ جنس ساتھ گلتہ کے  
 نافع ہے اور ایک قسم تپ صفر اوی کی ساتھ غشی کے ہوتی ہے  
 اس کے تین غشی کہتے ہیں علاج اسکا تپ غشی سے ڈھونڈین اور وقت  
 ذہن تپ کے روئی پانی لیمونین تر کر کے چند لقمہ کلاؤن  
 بیان تپ یعنی بین ہے مادہ اوسی بلغم کا اگر داخل رگوں کی بدلو کرے

تپ لشف نام ہے جو یہ مادہ بلغم متور کا بیج رکون نواحی دل اور معدہ کے  
 ہوا کا بھی نام محرقہ ہے لیکن بیج محرقہ صغراوی اور محرقہ بلغمی کے ظاہر ہونا  
 نشان ہر مادہ کا مخصوص ہے اور فرق ظاہر ہے اور جو مادہ بلغم خلج  
 رکون کے بدبو کرے ثابتہ مواظبہ نام رکھتے ہیں لیکن تپ لشف لازم رہتی ہے  
 اور لہرہ اور بدن تیم گرم رسم اور محسوس ہوا اور ثابتہ ہر دریا یکبار  
 دوبار شدت کرے اور ہر شہرے اور آثار بلغم کے بھی ظاہر ہوں مگر  
 جبکہ بلغم شور ہو تو علامت حرارت کی بیج اور اسکے ظاہر آتی ہے اور سطح کی  
 حرارت تپ صغراوی کو پہنچتی اور نشان بلغم صالح یعنی نیکین کا وہ ہے  
 کہ اعتبار تپین تشعیرہ لیتے روٹنے لگے ہوتا اور سردی اور لرزہ  
 کم ہو گا اور نشان بلغم رجا جی کا وہ ہے کہ لرزہ سخت ہو گا اور نشان بلغم پٹہ  
 یا بعض کا وہ ہے کہ سردی نہایت شدت سے ہوئے اور نشان  
 بلغم خلو کا وہ ہے کہ سوائیج اور اسکے بہت کم ہوا اور تپ چند نوبت آتی اور ٹپٹے  
 اور ہوتے اور سردی اور لرزہ کچھ پہنچتا ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجین  
 علی اور یانی شہد کا زہر و فاسیون جوش دیا ہو دیوین آتش جوہی  
 تھوری سو فٹ ملا کر دین اور چنے کا پانی بھی جوش کر کے دیتے ہیں اور  
 ہی سکنجین اور گلفندہ ہمراہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے سکنجین اور  
 بالی گرم سے تے کر اوین مخصوص جب تپ شہد رخ ہو اور پانی گرم اور  
 سکنجین کثیر المقدار دین اور جو تارک کریر آسای کرین ہر شہدہ مبالغہ مکرین یہ  
 و دینہ مضطکی ہمراہ گلفندہ کے کہلا دین اور جو طبیعت یوین ہو بعد نصف تمام  
 کے سہل دین اور ہر شب کو دو بار تیرید موافق حاجت کے اور ج  
 افتد اپنی کہلا دین عقب اور کے سکنجین علی ملا نا فاع ہے کہ رفع قہقہ



مطلوب ہے اور جو بول غلیظ رنگین ہو قصد جائز ہے اور جو دماغ ضعیف ہو  
 کبھی نیند بعد استغراق کے قریب رگل مفید ہے اور اگر جان کن کو چپکے  
 تھپدین ملا کر تین درم دیویں وہ تپ بلغمی کہہ ہوا اور بہت لرزہ ہوتا ہو اور  
 بدن ویرین گرم ہوتا ہو وضع کر لی اور اگر غار یقون ایک درم ساتھ متھپکے  
 دین بھی عمل کرتا ہے اور تپ نشہ میں دینے منقحی اور لطافت کے اتنی  
 دیر تپ کرے جیسا کہ تپ نائیبہ میں کرتے ہیں خصوصاً اوس شخص کے  
 واسطے کہ در دسریا صنف دماغ رکھتا ہو اور قسم تپ بلغمی سے ہے  
 کہ اندر سرد ہو اور باہر گرم اسکے متین حصے اقل اوس کہتے ہیں اور یہ کہ  
 تپ نائیبہ کے ہوجاتی ہے اور یہ خلاف میفوریہ کے ہے علاج اوس کا  
 ہے کہ بالاندک و زور دوا افادہ نہیں ہوتا ہے کہ لیفوریہ صغریٰ اوی ہو  
 چپکے ریان ہوا تپ صغریٰ میں اور ایک قسم تپ کی اور ہے بلغم  
 سے کہ بچ اوس کے گرمی و سردی ہم محسوس ہو ورنہ ظاہر اور باطن  
 میں اور ایک قسم کہ ہے کہ سردی اندر ہو اور ظاہر حالت اصل  
 ہو اور لرزہ زور کرے بے حرارت کے ان دواؤں کا کچھ کام نہیں ہے  
 اور ایک قسم تپ کی ہے کہ دن کو آوے اور رات کو نہ آوے اور دوسرا  
 ضد اویسکی دن والی کو نہاری لکھتے ہیں اور رات والی کو لیلیٰ علاج اور  
 سپکا لکھتے ہیں اور سو اسے اسکے جو بیان ہوا قسم چہارہ  
 تپ صغریٰ کے یہ تین اور یہ بھی اگر ماہ اندر رگوں کے ہوا کا تپ  
 چوتھے دن کی تپ لازم ہوگی اور یہی اسکا نام ہے اور نشان اس  
 برائے ہنات کا ہے اور دوز در میان دیگر شدت کرنا و  
 اگر ماہ خارج رگوں کے ہو سے رنج دائر یعنی چوتھے دن کی تپ دور کرنا

لکھتے ہیں اور نام اس تپ کے کہ حیدر شریع ہوا اور جہنم چھوڑے ہے  
 لہیون نے مقرر کئے ہیں چنانچہ نام اس کے لکھتے ہیں ۵ دن کے ۶ دن کے ۷  
 دن کے ۸ دن کے ۹ دن کے ۱۰ دن کے اور زیادہ اور اس حد کے یہی مشہور  
 لیکن چوتھے دن کی تپ اکثر ہوتی ہے برعکس اول تو تپ کے کہ جگہ نام اور  
 لکھتے ہیں پس تپ چوتھے دن کی دوستوں سے یا بہنیں سے  
 ایک وہ ہے کہ سوداوی بلجی میں عنوت لینے بدبو ہو جائے پس  
 ملاطبت کی اسلئے کہا لینا چیزوں سودا زیادہ کرنے والی کا ہے اور  
 انہیں کاچھونا ہونا گواہی دینا دوسری تپ کی سوداوی غیر طبعی سے  
 ہوتی ہے پس ہی تپ خواہ خونی ہو تو وہ بلجی خواہ سوداوی اور یہ  
 ثابت ہوا ہے کہ جو غلط کھلی گا سودا کے غیر طبعی ہی کہلاتا ہے پس ظاہر ہوتا  
 ۲۱۹ ثانون ان خالطو کا اوپر اوسکے گواہی دینا دوسری تپ چوتھے دن کی  
 مذکور کے باعث ہوا وہیں حرارت بھی ہوگی اور بہت جلد و قح ہو جائیگی  
 دیوشیدہ نرسے کہ تپ چوتھے دن کی جلد امراض کہنے سے ہے کہ  
 زوریک رتھی ہے کہ ہی آیا ہوتا ہے کہ پانچ چہ نوبت میں مابقی رہتے  
 چار اور ہر آتی ہے علاج تدریجاً سب قسمین سے اول یہ ہے  
 ذنوب کی غذا اور پانی مرین کو ندین خصوصاً پانی پیندا اور جو کہ یہ  
 زلی تسم سے ہو یا وہ چیز کہ ریاح پیدا کرتے ہو اور جو کہ گرم اور خشک  
 وہ چیز کہ جلدی ستر جاتی ہو منع کریں اور حوالا مکان پچ لقمہ کے گوش  
 کرین ساتھ دواؤں اور غذاؤں مرتب کے کیجیے بقیہ مادہ کے پچ  
 کرین موافق غلط کے کئی بار اور پچ خونی کے فصد لین اور بعد و  
 نوبت کے پچ دوسری قسموں کے بھی فصد جائز ہے یہ سب

صورتین پس از نفع ہوں اور اس وجہ کہ خون صاف اور سرخ فصدین  
فصدتین اور چونکہ یہ پتہ دیکھ رہی ہے رعایت قوت کی رکنا مرہون  
اور یہ نہایت نکرین اور ہر مہینہ کے شروع میں اسیلیم کی فصد سے  
تہوڑا سا خون فائدہ مند ہے اور دن نوبت کے تین گھنٹے میں  
سینگ کی اوپر تلی کے کچھینا روز بروز بہت فائدہ کرتا ہے قار  
تین کہ مرکب ہوتی ہیں اس کے نام جلیج و مخصوص نہیں ہیں مگر شفا القاب  
غیب غیر خالص پس جو تین کہ بلا نظام ہیں مختلف نام کہتے ہیں اسے مرکبات  
مرکبات کی تین وجہ پر ہے ایک وہ ہے کہ تپ بیج بدن کے ابھی تک  
موجود ہو تپ دوسری آجائے اس ترکیب کا نام تپ ہداخلہ ہے  
دوسرے وہ ہے کہ جو ایک تپ جاتی رہے دوسری تپ شروع ہو  
اس ترکیب کا نام مبادلہ ہے تیسرے وہ ہے کہ دونوں تپیں جاتی  
شروع ہوں خواہ ترک او نکا ایک سے دو بار ہو یا نہ ہو اس ترکیب کو  
شارکہ اور مشارکہ کہتے ہیں علامت اس کے تامل کرین اور تحقیق قبول اور ترک کر لینا  
دور کرنے اور سکے میں زیادہ لحاظ رہے فصل سہم تپ و قوت  
کو سیا نہیں اور جو ایک تپ ہے کہ حرارت غریب اعضا سے اصل  
خصوص جلیج ملتی ہے اور رطوبات اصلی بدن کو فنا کرتی ہے یہ تپ  
بتیک کہ سچ اقدار کے ہے وق نام رکھا جاتا ہے لیکن جو درجہ  
ووم پہنچی اور اعضا گلنے لگیں قبول نام ہے اور جو اس سے بہت بڑھ  
جائے اور زبال گردنے لگیں مفت اور عشت کہتے ہیں اس درجہ میں بدن  
مشکل ہے علامت وق مفرد کی وہ ہے کہ تپ لازم رہیگی اور بعد کھا  
غذا کے بھرک اوٹھے گی اور بیض سخت اور متواتر ہوگی اور پٹا

ہاتھ کے بعد بغض میں قوت و عظم ہوگا اور کوئی چسپہ مکنی پیشا میں  
 آئے گی اکثر علاج ترطیب اور تبرید کریں حسب حاجت اصل علاج غذا کی اور  
 لاکھی اور ہوا کی اور دوا کی ضرور ہے اور تیر خزاورد ہی پیچ اس تپ  
 کے بہت فائدہ کرتا ہے اگر کوئی اور تپ اسکے ساتھ ہوا اور طریق پینے  
 کی کابڑی کتابوں میں دہونندین اس مرض میں جب تک چکن ہو تو قوت  
 اعصاب و بیضور ہے اور رعایت ترطیب کی حقہ المقدور اور رعایت لاکریز  
 ک طبع نرم ہوی اور جبکہ ضعف ہوتے مائل اللہم اچھا ہے دیتا اور ایک  
 مرض ہے مشابہتی کہ طیب او سکودق الشخوخہ اور دق الہرم کہتے  
 ہیں اور وہ یہ ہے کہ سال جوان مشابہ پیران ہوا و حال پیران بدتر  
 اور جس کو نہ کہ یہ دق بے حرارت ہوتی ہے اور اکثر یہ دیکھو اور جوانوں کو کم  
 اور کون کو بہت کم پس سبب اسکا سرد ہونا حرارت دیکھا ہے بڑی  
 تری سے کہ تپوں میں استعمال ہوتا ہے یا آب سرد پینے سے بعد  
 ریاضت یا اور سبب سے علاج چاؤ کے تبدیل مزاج سے استعمال گرم و  
 تر سے کہ افراط و تفریط عمل میں آدے اور گاہ گاہ عمل چاہنا ہمارا نافع ہے  
 اور جبہ مرض استحکام پذیر ہو جائے گا متعذر ہے اچھا ہونا اگر تدریس سے عاقل  
 نہیں کہ ہلاکت جلد انجام ہوتا ہے و دق ملانی و خصوص ہمراہ شہد  
 باثریت سے سو فائدہ ہمارا اللہم اور زبرد بیفتہ میں یہی بدستور نافع ہے  
**فصل ۱۱۱** **خیمہ** **چکر** **رے** **و حصہ**  
**بیان میں** نشان ان کا اضطراب و بقیاری اس تپ میں بہت  
 ہوتی ہے اور پشت میں درد اور ناک میں خارش اور آنسو آنکھ میں  
 جراثیم اور خواب سے ڈر ڈر کے چونکنا اور یہی علامات سخت کا ظاہر ہوتا

اور تپ تبصرہ میں جذری کے نسبت اضطراب زیادہ ہے مگر دروکر اس میں  
 کمر علاج اس تپ کا قبل نکلے ذاتوں کے خواہ خردمہوں خواہ کلان خون  
 کا کمر کرنا ہے اور تلیقن کرنا بہر گونہ شہت صواب کی اس وقت مناسب ہے  
 اور جب مہور دانہ ہو جائے ہرگز تو جہن تفتہ کر نکرین بلکہ ایسی تدبیر میں  
 کوشش کریں کہ بخوبی اور تہامہ دانے نکل آویں اور لازم ہے کہ بدن جاکر  
 چھپائے رکھیں اور آب سرد قطرہ قطرہ دیویں و خاکش کا بہت اکلا و شرابا  
 اور چہرہ کش پر مفید اور پانی میں خاکش چوش کر کے پیارہ دینا شروع  
**فصل تپ و بانی کے مہینوں** اور یہ تپ ہے  
 مہلک ہشام و بانی ہوتی ہے علاج جب تک طاعون نہ نکلا ہو تفتہ و تلیقن  
 میں کوشش کریں اور دماغ و دل کو قوت دین و پس از ظہور طاعون  
 البتہ معالجا کا کہ تم کتاب میں بیان ہو گا جو حق کریں **باب ۵**  
**ورموں اور پھنسیوں کے درمیان** کہ ظاہر میں اور  
 وہ چیز کہ ظاہر میں ہے تعلق رکھتے ہیں **فصل اور رموں اور مہنوں**  
**ورموں کے درمیان** کہ نام پھنسی ہے اور رموں کی بہت قسمیں  
 ہیں رقم کا ایک نام ہے چنانچہ بیان ہوتا ہے فلتقونی ورم فلیط کثیر العظیم  
 بہت بڑا ہے جو خون سے ہو تو درد اور ریشم بہت ہوگی علاج اس کا  
 فصد ہے ابتدا میں لپ روادعات کا کریں مانند صندل اور فوفل  
 پہا لیا سپاری محل ازمنی مایشا اقا قیا گل سرخ کاسنی اور مثل اسکے جو  
 چیزیں ہٹانے والی مادہ کی ہیں اور تڑاید ورم میں قدرے مرخیات  
 محلل مانند باقلا کا آنا اور اگر وجہ اور دہیا می تڑا اور خطمی و خبازی اور دیگر  
 پسند وادع کی ہی ملا لینا اور انتہا میں مرخیات و محلل مثل کنوچہ وغیرہ

مراہ غلی و باقلا و خبازی مشرک کرنا اور انحطاط میں ملل و قسطنطنیہ  
 بابونہ اکیل الملک السی متہی کا استعمال کرنا اور جو مادہ تحلیل ہوا اور پیش کی  
 باب میل ہو تو ایسی چیزیں کہ پختہ کر دین گنہا الہی البخر وغیرہ کا لیب کر سن تانچا  
 پختہ ہو جا جو خود بخود دھوٹ جائے تو فہو المراء اور جو نہ ہو ٹپے تو سرگین کر بوت  
 واشق لگائیں یا نشتر سے شگافتہ کریں اور بعد فصد جو کچھ مادہ باقی رہے  
 تیلین کی حاجت ہو مطبوخ فواکہ ہمراہ یلین مبارک دین **فایکدہ** جو کچھ ہونچ  
 بیان کیا سب درمون میں اسی قاعدہ کو جاری رکھیں مگر اور ام متعین  
 یعنی زیرین پس گوش کے خیال رہے کہ یہ مادہ ان مقام پر اعتنا  
 سے آگے گرا ہے استعمال روادعات سے ضرر ہو گا لہذا جائز نہیں ہے  
**سقا قلوں** ورم عظیم و جیش ہے کہ جس عضو میں ہو اس عضو  
 جس نے مردہ کر دیا ہے اور سیاہ و فاسدہ عضو ہو جاتا ہے  
 حال قبل کے کہ عضو سیاہ و فاسد ہو چکے ہو لگائیں اور نفس عضو سے  
 ان لینا مفید ہے اور بعد خون لینے کے آر دکر سنہ لینے مرکا آنا  
 ینین میں ملا کر طلا کریں اور جو عضو میں سیاہی آگئی ہو بلا ہلکت  
 و اس عضو کو کاٹ ڈالیں کہ فاداس کا دوسرے عضو میں نہ  
 گئے اس واسطے اس مرض میں فصد نہیں لیتے اور جو عضو قابل  
 علاج ہو کر دین داغ دین اور جب تک سقا قلوں مستحکم نہ ہو غافرا ہی  
 نام ہے **حمرہ** ورم صفراوی ہے کہ فارسی میں شرح بادہ نام ہے  
 پس جو صفراوی خالص ہو حمرہ خالصہ نام ہے اور یہ سوزان و زحاک  
 ہوتا ہے اور ساعی لینے بڑھتا جاتا ہے اور رنگ نر دھونے اور جو  
 کہ خون کے ہمراہ ہو گا بہت جلد ہی بڑھے گا اور اس میں سوزش

ہوگی اور معنی ہوگا علاج پنج خالص کے تفتیہ صفرا کرین اور لیب میں  
 قاعدہ قلمی جاری رکھیں باعتبار وقتون ورم کے چمکہ مارسی  
 میں آتشک کو کتبے ہیں اور یہ دانے چوڑے اور سبب ہوا ہوتا ہیں  
 اور در دہت ہوتا ہے اور جلتا ایسا ہے کہ گویا لگ رہا ہے  
 علاج تفتیہ کرنا صفرا کا ہے اور جو خون غالب ہو فصد بھی لین اور بعض نے کہا ہے  
 کہ خون اس مرض آتشک میں اس قدر لین کہ مٹی ہو جائے اور بقیمہ و  
 ملا کرین کہ مخصوص بحرہ سے درمی لینے تلپٹ سرکہ کی زمین گرم  
 ڈالیں تاکہ سرکہ پڑنے سے زمین جوش کرنے لگے ہاتھ سے اس  
 جوش کو اوٹھالیں اور تھوڑا کافور ملا وین اور ملا کرین اور جو گل ارمنی  
 گل شیری بھی اسی کافور کے ہمراہ ملا لیں بہت اچھا ہے مگر اوہ یہ ہل  
 پہنیاں خرد یا شور کرماند ہوتی ہیں موزش بہت ہوتی ہے اور جارش  
 بھی یہاں تک کہ اپنی جگہ سے بڑھ جاتا ہے جو مادہ صفرا غالب ہو  
 مگر سافج کہین گے اور جو خون بھی مختلط ہو دوسرے متاکلہ نام ہے اور  
 سافج ظاہر جلد بدن پر ہو دوسرے اور متاکلہ کہ اس کے معنی کہانے  
 والے کے ہیں پوست و گوشت دونوں میں پیچھا جاتا ہے علاج  
 حسب سبب کرتا ہے اور طلا سے بحرہ کے آتش لینا فاعل ہے اور  
 اور دوارا لہر و گردین شہاد کرین اور تدارک زخمون کامرہ سفید لیں  
 سفیدہ کاشغری سے چاہے چاہے یہ پہنیاں باورہ کے  
 مانند کہ سر اوٹکا سپید اور جڑ سے بخ ہوتی ہے اور متفرق بد پر ظہر  
 ہیں علاج تفتیہ بلغم و صفرا سے و پوست انار گلاب میں قدر سے سرکہ  
 ملا کر ظاہرین فصد کی جو حاجت ہو تو بھی جائز ہونا فارسی

پہنیاں ہوتی ہیں کہ آب رقیق بہت جلتا ہوا بہت تھار شیش پیدا ہوتی ہے  
اور نکلی جاتی ہیں اور جلدی کہ زندہ نہ جاتا ہے اور سیالے نکلے پہنسیوں کے خطوط  
سرخ طماوسی جلد پر ظاہر ہوتا ہے پھر اوسی مقام پہنسی پیدا ہوتی ہے اسکو  
ہی آشک کہتے ہیں اور بعضے خرہ یعنی سرخ بادہ نام رکھتے ہیں علاج بتو  
ہد ہے و تفتہ صفر و صند و ارستنگ بین حلقہ کے بازو و سرکہ بین  
کے لگانا **نفاخات** پہنیاں بڑی آبلہ کے مشابہ کہ اکثر جلنے سے جلتا  
پڑ جاتا ہے اس میں اکثر آب رقیق اور کبھی خون رقیق اور کبھی ریح غلیظ کے  
مواکم نہیں ہوتا ہے تو اس صورت پر اسکا نام **نفاخات** ہی ہے  
علاج صند اور غلیظ کرنا خون کا ہے اور حسب نفاخہ نہایت کھان ہو جائے  
لازم ہے کہ سوزن زرد سے چھڑ دینا اور ٹھنڈی چیزیں طلا کرین ٹھری  
پہنیاں سطح یعنی پہلی ہوتی ہوتی ہیں سرخی مائل کہ بعضے خرد اور بعضے  
پیش کی طرح کھان اور وقتاً ہو جاتے ہیں بخارش کرب پی ہی اسکو کہتے  
ہیں اور بور طوبت اس میں شے نکلے تو درم پر بستہ ہیں اور یہم اکثر دھو  
ہوتا ہے اور گاہ بلغمی آثار ہر ایک کے ظاہرین علاج دھوئی قصہ و تلین اور  
لیپ سکر و گلاب و روغن گل اور بلغمی بین تفتہ اور تقطیع بلغم اور شراب  
لبنی کا نام بعض نبات اللیل رکھتے ہیں ماشر ایک ورم ہے کہ صفر و خون  
سے ظاہر ہو موہنہ پر اور علامت اسکی یہ ہے کہ موہنہ نہایت سرخ  
و درد ہو ساتھ ہینسو کے سرو گوشش بینی و رخسارہ پیشانی و غیرہ پہل  
بین علاج خون نکالنا ہے اور بعد اس کے طبع کا نرم رکھنا اور وقت  
بین مطلق و سینہ پر ٹھنڈ ہے لیپ کرنا تو مادہ موہنہ سے سینہ پر لگ کر  
و شانہ و دوائوں کا غلاب کھان کا قریب یا دانہ کے سنگین ملائے



پلاناسہ و منہ علی اعنوں ہی ایک ورم ہے کہ اکثر ایام و مابین ظہار آتا ہے  
 اور کرب و سوزش بحدت تمام ہوتا ہے اور رنگ بھی اس کا سرخ ہوتا ہے  
 یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ اور ہر ایک تہ تہ ایک دوسرے سے  
 علاج تہ تہ میں اور تقویت دل و دماغ میں مبالغہ مزور ہے اور نواہی ورم میں  
 چیزیں سرد و ظلم کرین نہ ذرات ورم پر مگر ذرات ورم پر پھونکنا تین نہایت گہرے  
 اور آب گرم سے دھوئیں تو خون بہت نکلے اور جب امتلا سے خون ہو  
 ہی جائے کہ غصہ کہ اولیٰ پیرم کہ لگاتین اور ام معاین ہے ورم  
 می نام ہے کہ بخل میں یا کانکے پیچھے یا رانگی جڑ میں ہوتا ہے جو یہ ورم  
 سب غم نو یا کہ غصہ کا ہو جیسا کہ رانگی جڑ میں پاؤں کے زخم سے ظاہر ہوتا ہے  
 یہ ورم ظلم کرنا کافی ہے امتیاج تہ تہ نہیں ہے اور جو اعضا سے رسیں  
 مادہ دفع ہو کر گراہو و دایتین مرضہ کا لب کرین قطعاً و اوع نہ لگاتین اور جو  
 مادہ بچتے ہوتا چاہیں تو تدبیر نفخ و شکافنگی کرین **آکلمہ** کو پارسی میں خورہ بہ  
 کہتے ہیں اور اس کا خامہ ہے کہ گوشت نواہی کا کہا تا جاتا ہے اور سار  
 اعضا اور رقتیں ہوتا ہے نہایت جلد مثلاً جو صبح کسی عضو میں ہو موافق دان  
 گندم یا جو کے تو شام تک فلوں کی چوڑائی کے موافق ہو جائے گا بلکہ زیادہ  
 وسیع علاج اس کا داغ دینا ہے اور گل زمینی سرکہ میں ملا کر طلا کرنا اور بدھکا  
 پیچہ بہت ضرور ہے اور سرکہ اور پانی اور شراب سے زخم کو دھونا اور  
 قانہ بند سے ذات آکلمہ پر داغ دین اس طور پر کہ روعن شیرین کو تو لیا  
 جوش کرین گرویدین اوس زخم کے خیر سے چار و نظروں دیو اور بنائیں  
 اوس تیل گرم کو اوس میں قالہ میں و بخل ورم مشحور ہے علاج با  
 اس کا حقیقہ خون کا ہے اور خللون کا بھی اور سرچینین پلانانا ابتدا سے

تین دن تک اور روادعات رکھنا اور چوتھے دن اس بقول سپیدہ زخم نرم  
 میں ملا کر صاف کریں اور جو صورت خشکی پیدا کرے پکاسے اور سیاہی والی  
 دوا تین لگاتین اور بعد پاک کر کے پیپ کے اند مال کی تدبیر کریں دوا  
 لکاسے والی اخیر ملک گیہو تکا غیر قدر سے نمک اور اسی کا تیل اور شہد  
 دیگر دوا تین ست گانہ خمیر ترشش تخم کنوچہ کو تر کی پیٹ چونسے کی بری  
 زردی اندھے کی شہد اور جوان دوا دن سے نہ پہونے نہ شہد دنیا  
**فائدہ** جس دن کہ دہنیل ظاہر ہو چوتھے چھٹے تیل کی سپیدی  
 اندھے کی ملا کر پیپ کرین کہ بڑھنے نہ پاوے گا دیکھو وہ ہی ایک نرم  
 ہے بہت بڑا دہنیل سے کہ در د کرتا ہے اور یہ بات عام ہے کہ تمام  
 بدن پر ظاہر ہوتا ہے اور کبھی اندر بدن کے بھی ہوتا ہے اور مادہ  
 و سکارنگوین مختلف ہے اور قوام میں بھی مانند مٹی سیاہ اور  
 سرے ہیکری اور ریزہ ریزہ کے ہوتا ہے کلک و سکا بعد تفتیح کے تلطیف  
 اور تدبیر نرم و خلیوں کی پستی کریں اور بعد پختہ ہونے کے پہونے میں کہ ماؤ  
 کی بار نکالے کیونکہ دفعہ مادہ نکالنے میں غشی آتی ہے اور بعد پاک کرنے  
 پیپ سے درمی پرانی زخم میں بہر دین تو پیپ کو بخوبی جذب کرے  
 جس ساتھ بہر زخم سے توجہ لائین اور وہ دہنیلہ کے پیچہ اعضا سے باہر  
 نکلتا ہوتا ہے بیان اوک کا اور تدبیریں اوک کے مقام پر گذرین جس طرح  
 وہ ہی درم ہوتا ہے کہ پختہ ہوتا ہے تدبیر اوک کی یہی ہے کہ دہنیلہ  
 میں گذری **فائدہ** جب تک کہ درم پختہ نہ ہو بہارین ضد نکریں اور  
 بہرین شگاف کے جگہ وہ ہے کہ پستی کی طرف چہرین تو مادہ خوب  
 اخل آوے اور فرمایا درم سے نرم سپید رنگ نہ حرارت کے اور

سے درد کے عرقی مین ورم رخو نام رکھتے ہیں علاج اسکا اصل علاج اور  
 تنقیہ بلغم کا ہے نظرون پانی چاکستروخت انگور تھوڑا سا کرکھا اور ایلو اسکر  
 اور گلاب کالیپ کرنا ہے لکھن جو دم رکھی کو کہتے ہیں اور نشان اور  
 سبکی ہے اور بعد دیا بنے کے اور سیطرہ صورت پر اپنی آجاو سے بنا  
 مشک کہ ہوا سے پہری ہو علاج اسکا چیزوں سے پیدا کرنے والی سے پر  
 کرنا ہے اور کھانا اون چیزوں کا کہ ریح کو تو رین اور باجر سے سینکنا  
 یا پیسے سے اور طلا سے اور ذیاسو دند سے سلعہ ورم غلیظہ غیر سختی کہ  
 نیچے چرے کے ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے حرکت کرتا ہے اسکی بڑ  
 بہت سے قسمیں ہیں شہیمہ عسلہ آروہ خالکہ اور شیرازیہ  
 علاج ان سب کا تنقیہ بلغم کا ہے اور داخلیوں کا ہمیشہ استعمال اگر تحلیل  
 پناو سے دوائیں متعقدہ نکالیں تو سردیوں یا شق کرن پرست کا اور  
 سلعہ کو نکال لین امتیاز سے غدو و عقد یہ فروزی سخت ہے کہ  
 کہ اکثر ظاہر ہوتی ہے اور فزق اس میں اور سلیو از استدر سے کہ یہ سخت  
 ہوتا ہے اور بڑی گرہ کی صورت نہیں ہوتا اور اگر مادہ بہت ہو ورسے  
 مقابلہ اس کے دوسرا غدہ پیدا ہوتا ہے بخلاف سلعہ کے کہ کسی صورت  
 میں بڑا نہ ہو گا اور خالی نرمی میں علاج اسکا بھی داخلیوں کا استعمال ہے  
 اور ایک ٹنگر ابھاریسینہ پر باندھنا جو خشک ایک ورم شہیمہ اور  
 غدو ہی کے ظاہر ہوتا ہے اور جنس طاعون ہے نہیں ہے علاج ام کا  
 ورم مغایر کے مانند ہے خنار میر مانند سلعہ کے ہوتا ہے جو بڑی  
 کے اور قبول عمر نہیں کرتا اور نسبت سلعہ کے سخت ہوتا ہے اکثر  
 گوشت نرم میں پیدا ہوتا ہے خاص کر گردن اور بغل میں علاج اسکا

تفتیہ بلغم کا ہے اور داخلیوں کا استعمال اور واسطے تفتیہ کے حبغیزان  
 اور حب واصلی اور اطرار فلندوی مقیم و مس نام ورم سخت کا ہے  
 علاج اس کا تفتیہ سودے کا ہے اور خرجم داخلیوں کا لگانا اور کبھی  
 بلغم سے اور کبھی بلغم اور سودا دونوں سے ہی ہوتا ہے علاج اس کا تفتیہ ہی  
 موافق ہر غلط کے اور بعض اس مرض سے ذی حس ہوتا ہے یا درد اور  
 بعض عدیم الحس کہ بہت کم اچھا ہوتا ہے **سرطان** ورم سوداوی ہے  
 بہت سخت سیاہ رنگت گول شکل درمیانین اس کے موٹاپن اور پیچ عصبوں  
 کے پٹیا ہوتا ہے اور گرد او کے رنگین سرخ اور سرخ ظاہر ہوتی ہیں  
 چونکہ مشاہدہ سرطان یعنی کیکڑا کے ہر لندہ ہی نام رکھا علاج اس کا تفتیہ سودا کا  
 ہے کمی بار کر کے اور پیچ اصلاح مزاج جگر کے کویش کرین ابتدائین وادعا  
 کالیپ کرنا تو زخم ٹپ جاوے بعد زخم کے دوائیں بہرنے والی تیکن دینی والی  
 اور تلخ بہنی کو پی سپید اقلی کا اور توتیا مغسول وغن گلین ملا کر لگانا اثر کامل کرتا ہے  
**حرق** مدنی فارسی میں شتہ کہتے ہیں علاج اس کا پیچ ابتداء ظہور کے فصد ہے  
 اور بعد اس کو اور ذات ورم کے جو تک لگانا اور تفتیہ سودے کا اور ترطیب کرنا  
 اور ایلوادستینے کے پانی اور کاسنی سنبر کے پانی میں ملا کر لگانا اور ایلوادست  
 میں مخصوص ہے چنانچہ ایلوادو ماسہ پانی کاسنی میں رات کو تر کرین اور  
 صبح کو مصری ملا کر ملاوین مین دن تک ایلووے کی کمی بیشی کرین اور گرد  
 ورم کے روغن سلطے رہین اور جو رشتہ بہر نکالے قطع اسب کا لیشنی بہ  
 تابہاری پن کے سبب سے رشتہ خود بیاہر آجاوے اور آب گرم مشانہ  
 کبری یا گاوین بہر کر سینکین اور اعتیاد لازم ہے کہ رشتہ شکستہ نہ ہو جا  
 اور جو ایانا ٹوٹ جاوے طولاشکا فتنہ کرین کہ مادہ فاسد جملہ نکل آوے پہر

اند مال کی تدبیر و معجون قبل بخالتیت بلان من علت کی ہے جزام ایک  
 علت ہے کہ ہیت اعتقاد کو ناسد کرتے اور گویا بمانا اور بیٹے کا چوڑا  
 اور بمانا اور بہرہ بہرہ ہیت چہرے کی ستا چہرہ شیرے سب غایتیں مرض کے  
 ہیں اسکو دارالاسدی ہی کہتے ہیں علاج اسکا تھینہ پین بعد سے اور سہل  
 متعددہ یہ فعات دینے اور حمام دوام کرنا و ترکیب و دگر و غذا و سوغا  
 و مرد و فاقہ ترین اندیز بشیر کا ہے جو اسی بکفایت کرین بہتر اور ساتھ  
 مدوی کے ہیں کہا دین، ورجو سوغا و داہ کر نیوالی چیزین ہیں ترک کرن اور  
 معالجہ اسکے سے ملول نہون کہ بعد میرے کے علاج قبول کرتا ہے جمعہ  
 یا ایک نم کر کہ اکثر اور موہن لین ظاہر آتا ہے اگر تر ہو پ او سے نکلتی ہے  
 سفہ طب کہتے ہیں اور شیر بچہ ہی اور جو خشک ہو او سیکلے سفید او سر سے  
 جدا ہون سفہ یا بس نام ہے ملاج طب بین قصب لین اور بعد چوشتا کہ  
 پڑ اور ستا ہترہ سے تھینہ کرین اور اصلاح خون ضرور ہے اور ہلدی پست  
 انار مردہ سنگ ہندی یا یک پیکر سیر کہ اور تو من گل بین ملا کر ملا کرین  
 اور پنج خشک کے تھینہ سوغا کا اور ترکیب مزاج کی لازم ہے اکل و غذا  
 فرسوغا اور ایک قسم ہے کہ او کو شہد بہر و سن البرج  
 کہتے ہیں اور وہ مشابہ دینل کے ہوتا ہے اور ابتدائین سمیت ہوتا ہے اور  
 پیپ نہیں کرتا اور ایک قسم ہے کہ او کو ہلدی اور ایک قسم ہے کہ او کو  
 سفہ ہنہر امبو لے ہیں اور نشان او کا جو ہے کہ جب سر کو تراشیں  
 پوست سیر کا سرخ ہو جائے غرض تدبیر سبکی تھینہ اور اصلاح ہے  
 جبرب قناری من کر نام ہے اور وہ خارش ساتھ ہین  
 کے سے ہیں اگر خشک ہو و موی یا بس نام کہ ہنہر یا سیکلے ساتھ سبکی کو شش کرین

عام و باطن میں اور جوت ہو اور پیپ ریشی اوس سے نکالے تو اسکو  
 جرب کہیں بعد حاصل ہونے سے ترطیب کے شفیقہ کریں کہی بار اور زائتہ  
 پانی گرم کے غسل کرنا اور روغن گل سرکہ میں ملا کر ملنا جرب سے اور  
 بیج کجلی تر کے پہلے قصد لین اور بعد اوسکے موافق غلبہ خلط کے سہل  
 دین اور ہرگز وایتین گرم نہ لگائیں حکم خارش ہے پہنیو تک ہے علاج  
 اوسکا وہی ہے کہ بیج یا بس کے گلاتا اوزہ سک کہ بیج اعتدائے مخصوص کے  
 ہونے اور کے مقام میں بیان ہو چکا اور واسطے حکم قبل یا ویر کے یہی  
 اسی شہد میں خوش کریں اور ایک لہ اور سین ملا کر اوہا میں نفع دے گا  
 فائدہ جرب عذ و شرمی لڑکو کو ہو بعد نکلنے خون کے چھو یا بیک  
 جو شائدہ گل سرخ بنفشہ نیلو فر جو مقشر کو فوہ و فوہ بدی کو دہوین  
 اور تیریر دایہ کی کریں اور روغن بدن پر لڑکے کے بلین حصہ  
 پہنایاں چھوٹی سنج ہیں کہ خارش شدید اور غلش ہوتا ہے اور  
 شعلہ کی بھی کہتے ہیں علاج بعد اسہال و قصد نک و حنا سرکہ میں  
 ملا کر مالش کریں تو یا یا سی میں کریوں ہندی میں دا ونام سے ایک  
 خشوت سے دور واز کہ خارش سے جلد جڑیا ہر ہوتی ہے علاج  
 اگر نیا ہے اور گوشت میں تیرایت ہنیں کی سرکہ ربوت میں یا پڑ سرکہ  
 میں سب کے لٹکا کفایت کرتے گا اور جو تھوڑی سے تاثیر گوشت میں  
 کیا ہو جو تک لگا دین اور اگر تمام تاثیر گوشت میں اثر کرے اور ذی غلظت  
 ہو پہلے قصد و سہل شودا کا دین اور اکثر جام کریں اور بعد اوسکی  
 نفس عضو سے خون نکالیں اور اوقیہ قویہ طہا کریں شل زردی  
 دینے متائل اسٹو برانی کو گل ہر شکر می لکین ہونے روغن اور سرکہ میں ملا کر لگائیں

قائدہ چو نازاں ہوئے ادویہ را دہ طلا کرین چند و رنگ تو عودہ او بہرے  
 اور داد از کو نکا آب دہن ہزار سے اکثر دفع ہو جاتا ہے اور جو داہ کہ  
 دوا کے اچا ہوتو ستی کرین اگر ممکن ہو پس دوا ترشہ دین کہ گوشت  
 فاسد کو کھائے ہر زخم کے اند مال کی مدد کرین **تھو لکینی** یعنی ہینیان  
 دودہ کی رنگت کہ پیشانی اور ناک پر نکلتی ہیں اور ایسا دکھائی دیتا  
 کہ گویا نقطہ شیر کا ہے جب اسکو دیا دین ایک چیر مشابہ وغن  
 منجھ کے نکلتی ہے علاج اول کا بعد تنقیہ بدن کے بلغم سے خاک تر حوب  
 انکو سر کر میں کھانکنا ہے **بنات اللیل** ہینیان چھوٹی ہیں کہ  
 وقت رات کے جاڑے کے دنوں میں نجا ہر ہون اور خارش کرین  
 علاج اسکا بعد تنقیہ تفتیح مسام بین کو شش کرین جب کہ جرب حکم ہو  
 گدرا اور ملنا آب کرفس اور پلچٹ سر کہ کلفغ رکھتا ہے **تالیل** کہ مندی  
 بین متہ کہتے ہیں ایک زیادتی ہے کہ وہ بہت سخت ہوتی ہے اگر  
 مدور الماں و دقیق الاصل یعنی گول سر جڑ تیلی ہو سمدی کہتے ہیں اور  
 اگر لبنا اور بڑا ہو دے **قر و نا** اور اگر ساتھ پیپا اور میل کے ہون  
**طریوس** نام ہے اور جو پیشانی اور مونہ پر جوڑا اور درد ہو  
 عدر سے نام ہے اگر دراز مالک برستی ہو حیطہ نام ہے علاج اسکا بعد  
 تنقیہ کے تک ساتھ منہ کے ملنا ہے اور روغن گل اور چربی مرغ  
 سے ہمیشہ چرب کہتا ہے بلخچہ زخم سے ساتھ ہینسی کے کہ نڈ دار کہ پیپ  
 اوس سے نکلتی ہے اور اگر حقان اور غشی ہوتی ہے علاج اسکا  
 بعد تنقیہ کے گل ارمنی اور سر کہ ہمیشہ طلا کرنا ہے تو زخم خشک ہوا  
 گوشت اچا نکل آئے **سطح** ہینسی سیاہ ہے کہ رانپر پڈلی کو ہوتی

اور زخم ڈالتی ہے اور پیپ سیاہ اوس سے ملکتی ہے علاج اوسکا بعد  
 دوتے کے نفس عضو سے خون نکالنا ہے جو تک لگا کر اور بامت سے  
 بد و غار سوختہ یا ایران کوٹ چہا نکر سدر کہ ورفن زیت میں لگا کر ہم بناوین  
 اور گادین تو شہ ایک پٹنسی سے قرح دار کہ عرق خشار و مقعد و قرح میں لگا کر  
 ہو علاج اوسکا بعد تھیکہ مرہم رنگارنگائین اور بعد جاتے رہنے اوس کے  
 مرہم امر سے مندل کرین و اجس درم گرم ہے کہ ناخن کی جڑیں با  
 در و شدید و تھہ قوی و غریب ہے ہوتا ہے کہ اس قبوہ میں پتہ آجاتی  
 ہے علاج اوسکا ہی فصد و اسہال کے بعد قیدیل مزاج میں متوجہ ہونا اور  
 ابتدائین اسنبول اور سدر کہ کو برن پر سدر کہ کے ملا کر ناد وقت شدت  
 اور دین و اینوں سدر کہ پین طلا کر نا جو ان تدیر و ن سے در و نہ ہر سے  
 ورفن تیون کو کریم کرین اور ونگلی ہیج اوس کے کرکین تو مادہ تھیلیل ہو جاوے  
 اور اگر گفایت نکیرے السی کو پچہ کا پیپ کرین تو درم نہ پچہ ہو پس شتر سے  
 چیر وین اور مندل کرین ابورسی اسکولم الیم ہی کہتے ہیں اور سیلان لدم  
 ہی بولتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ شریان نیچے پوست کے پیلے مرہ یا سقط  
 ہے لبس خون و ریح کہ ریر شریان باہر اوسے اور نیچے پوست کے جمع ہو  
 اور غامضہ اوسکا ہے کہ وقت اینلا شریان درم پست ہووے اور وقت  
 انقباض بلند ہووے اور واسطے بہرے اور نکلے خون کے رنگ درم کا  
 بنفشی اور باد بخانی ہوگا علاج لیپک یا قواضات کا ہے مثل شاہ بلوط  
 و بازو اور مثل اوس کے اور اجتناب آون چیزوں سے کہ محرک خون ہیں  
 پیور و عرق یہ بھی کئی اقسام پر ہے ایک وہ کہ خرد و سپید و سخت ہو ورن  
 سے پچہ ہووے اور اگر شور سے تھوڑی تھوڑی پیپ نکلے اسکو ذات الاصل



ہی تمام نہ کہتے ہوں دوسری وہ کہ سخت ہوا اور موم پر نکلے اور حوائی اڈے کے بعد  
 درم سنج و کہانی دے اسکو شیلیم کہیں گے قیسر سے وہ ہے کہ مہمان  
 بیڑی مشابہ دسل خروہ و زور بنا گوش پر نکلے اسکو شورالامداع کہیں گے اور  
 جو اسکو شگفتہ کرین پھر خون حلیطہ کے نکلے جو ہے وہ کہ شیبہ شورالامداع ہے  
 سرور گردن نکلے اسکو شورالافقا کہیں گے اور شدید یہی امین ہوتا ہے  
 اور کثیر العدد و یا جو ہن وہ ہے کہ خرد و صحت و سبب و روہا و اور جو نکلے دمانے  
 اور ہنگ رسے پس اسی جگہ غایت ہو اور بگہ دوسرے نکلے علاج بعد تفتیہ لایا  
 لیپ بکار لایین و شورالافقا شین و من التفتیہ دودہ دمان میں ملا کر ہنی میں  
 پٹکا دین اور پڑھ لین آبلہ و رنگ نواہ ایک قسم شوز و عریضہ ہے علاج اسکو  
 تفتیہ ہے خلیطہ الحلیطہ حصہ تہ ذلج کہ مقدار باجرہ ہوتی اور اعلیٰ تر ہی  
 ہوتی ہے لغزہ و شہنوزی و حلیطہ کی دانہ ہائے بزرگ ہیں مقدار شور و زیا  
 ستا ہوتے ہیں اور اسکو آبلہ تفرکان ہی کہتے ہیں حمیقاہ دانے ہر ایک  
 تہ تفرق ہوتی ہیں امین عقل و الناسن برتوڑ ہوتی ہیں اور یہ دانہ اور  
 اسلم ہیں اور نام اسکا خراک و خشک و تا و آبلہ علاج تدبیر ہے پختہ تہوں  
 سے کرین اور دانہ نکلے چکا اسے کی تدبیر اور خشک کرینے کی اور کثرت ہر اگر شکی  
 بحر و نہ ہے اور اسکے داخل کرنے کی تدبیر غلبہ اگر مین ہی مذکور ہے فصل  
 بیان اذن پڑ و نکالہ معلق اساتہ رنگت اور جلد کے رنگتے مین  
 بر ص ابرص ایک تنیدی ہے رقیق کہ پوست پر ظاہر ہوتی ہے جو  
 تمام بدن پر ہو برص متبصر نام رکھتے ہیں بھوق ابرص نام یہ ایک تنیدی  
 ہے رقیق یہ بھی جلد بدن پر ظاہر ہوتی ہے ہندی مین چھپ  
 ہیں برص مین اور چھپت مین یہ فرق ہے کہ برص چکنا ہے

اور مین بدن میں اثر کر جاتا ہے اور پھیلا ہوتا ہے اور یہ پھیلاؤ در ہوتی  
 اور دھماکا ہر ہوتی ہے اور بابتی رہتی ہے اور جو سو فی برس  
 میں چوبیس خون نہ نکلے گا چھبیس میں خون نکلتا ہے چھوٹا اسو  
 پھیلا ہے کہ کہتے ہیں اسکو اور پھیلتے ہی بولتے ہیں اور ہر جگہ پوست ان کو نکال  
 دیا ہوتا ہے لیکن پوست پر رقیق ہوتا ہے اور پوست پر من غلط اور مانند  
 مونس ای کر سیاہی چھاتی ہے علاج پیچ سفید کے تھیکہ باقم کا اور سیاہ مین  
 سو کا اور بونہ تھیکہ کے ترس موبلی کے پیچ شکر مین ملا کر طلا کرین اور خربق سیاہ وغیر  
 لکی کر کر سیاہ تھیکہ سیاہ و سفید و نوک و نوک ہر اور خون نہ سیاہ کا میرا سفید تر وانی تھیکہ  
 دیا و کھنک شہور ہے مونس مین جاہن ہوتی ہے ہندی مین جہانین  
 کہتے ہیں اور کہی جہانین سیاہ پھر جہانین مین اور سین ہی ہوتی ہے  
 مین لفظ سے مین کہ بدن پر ظاہر آتے ہیں اکثر مونس پر جرس  
 لفظ مین مائل سیاہ سیاہی کہہ رہے ہیں اکثر مونس پر پڑتے ہیں علاج  
 رو بد مین استہد مین ملا کر لپی کرین یا پڑتال زرد دھتے کے پائین مین  
 ملا کرین اور جو لفظ نہ تھیکہ مین اور وقت و واگائے کے پہلے موش  
 ملت کو آب گرم سے دھو لین اور دھو لہی گرم رگا دین خیل لالین صبح  
 بال کی ہے وہ نقطہ خرد سیاہ مشہور ہے کہ کہتے ہیں تل کا نام ہے  
 کالا اور سیلا ہی ہوتا ہے اور زرد تھیکہ کہہ لیتے علاج اسکا بھی جیسی ہے  
 کہ کھنک مین بیان ہوا حضرت دہ شہ کے خون زرد پوست بھی اور  
 چوٹ لگنے سے پاؤ بجانے سے علاج تعذات مین درد و برگ کر نیب  
 یا پودینہ کا لپی کرین و شہ مونس مین گدنا کہتے ہیں دھقانی عضو کو  
 مل سے نیلگون بناتے ہیں تھیکہ زائل کرنے اور سکے کی سے کہ نظر

آب گرم میں گہو لگا دو سو جگہ بلین و بعد از ان ملک البطم و مشہد کا لپ کرین  
 کئی بار یہاں تک کہ بالکل اہل ہو جائے اور جو اس دوا سے دور نہ ہو تو بلاد  
 لگا کے زخم ڈال دیں یا **دشنام** سرخی مائع کدورت ہو کہ موہنہ اور نا  
 پاؤں پر ظاہر ہو خاتمہ وقت لپس روی کے علاج اور کافہی اور اسہال  
 مطبوع ہلکے سیاہی اور جو زخم ہو مرہم سینہ لگانا اور نفس عضو سے خون  
 نکالنا و صابون لگا کر یا بعد خشک ہونے کے آب گرم سے دھونا نفع رکھتا ہے  
 فساد لون یعنی رنگت کا سبب دھوپ یا پین پر نہنے کے یا بسبب رکھا  
 کے یا باعث نقاہت یا بسبب کھانے غذا اٹھانے مانڈریرہ اجوائن  
 ویرہ کے یا غلبہ اخلاط سے بدل جانا علاج قطع سبب کرین و تفتیہ  
 بھی لازم جانیں جب حاجت اصلاح کرین و تقویت کا خیال رکھیں اور دھونا موہنہ  
 آرد با قلا سے سو دند سے خراز مسبوہ مرہم کہ ہندیہ میں کھلے تین  
 اور فارسی میں ابیرہ پولتے ہیں علاج روغن کا استعمال کرین اور پانی خچر  
 میں نمک ملا کر اکثر دھوئیں اور جو کفایت دیکھے تو تفتیہ بلغم و سودا لازم جانیں  
**شقوف اطراف و وجہ شفت** یعنی ہاتھ پاؤں موہنہ  
 اونٹ کا پیٹ جانا یہ اکثر سرد میں ہو جاتا ہے علاج جو امور خارجہ سے  
 ہونی چاہیے گرم و درسی تو قوی و طی یعنی گرم روغن کا استعمال کرنا سو دند اور جو  
 امور باطنی ہو تو حبیب کیجیہ ترکیب تفتیہ کے کو شش کرین تفتیہ و تفتیہ جلد  
 دشتی کو کہ تریاچ تفتیہ یعنی تہو میں علاج اور کافہی کرنا یہ کھانے ساتھ مدین و معون  
 مرطبہ کے ساتھ جیل میں بدل کا چھلکا علاج مرار جگہ لگانا میں گہر لگانا اور جو توی  
 ہو و خون دم ہو تو نصالین درستہ تر کر کے رکھیں اور جو اطراف عضلہ میں ہو تو نصالین  
 یعنی رکنا لٹہ رکنا نصالین کرنا یا **فضل** بیان و غیرہ کا ذکر تاو سے تعلق کرتی ہیں و اللہ اعلم

یہ ہے کہ بال کر یا بین او پست میں مقرر ہو و اگر الجھت ہو کہ بال و پست دونوں  
 جدا ہو یا بین عمر منکھ ذو نور میں مناد جلد فرو ہو کا علاج آثار مناد جلد کا تھوڑا  
 منقہ او سکا کرین امتشاق و لٹا قسط شعر یعنی بالوں کا اگر جانا تو فساد ظاہر ہو تو  
 جلد میں علاج یہ ہیں ہی حسب سبب کہیں او انتشار یا لون کا لپوست سکا او میں انہا  
 نرم ہو یا نام او کا صفت تمامہ نفاذ پارسی میں ستر مزج کو کہتے ہیں جو یہ مضر  
 اکثر او سکوت ہو تا تدریج او کی موندنا سب سے جلدی جلدی و مرنے میں اس وقت آگے  
 کر تو کہنا بلکہ عادت صلح وہ ہے کہ بال وسط سر یا چین چاندی  
 کہتے ہیں بلکہ جو کہ امتشاق میں گذرا وہی ہے او جو بن بڑا ہے میں ہو کوئی علاج  
 نہیں ہے تشقق شعر یعنی بالوں کا پہل جانا علاج ترکیب ترین ہے شیبہ  
 سیدی بالوں کی کو قبل وقت سے ہو جائے و تدریج او کی یہ ہے کہ ایک عید پہ  
 مر یا مرنے پہ ہوتا و کہیں او تیر ہاہ میں ایک ہفتہ اقل میل و رسائی میں  
 پاک یا رسپل بلغم لین او غرضات کئی ترشی او کثرت فصد و جماع سے مرنے میں  
 فائدہ محافظت واسطے بال کے او غن لادون او و غن مورد اکثر استعمال میں  
 و بہتر ہے و بڑی و زری بالوں کی کٹ سے مرنے میں اس و نکسج نرم کوٹ چھا کر لے  
 کر یا بین ملا کر مرنے والے میں او رو گنی بالوں کی واسطے رقعہ میں کہنے مقصود کی خاکستری  
 او لٹ و دریا میں ملا کر ملنا نفع کامل بخشا ہو اور جو دار الجھت میں او دار الجھت میں ملنا  
 ہو سوتا و واسطے حلق شعر یعنی بالوں کو موندنے کے واسطے چونا پڑا بال مشابہ  
 کہ عوام نور کہتے ہیں کہ سیم کا موندنا آسترہ سے بہتر ہے کہ نورہ اس مقام پر خالی  
 حضرت سی نہیں واسطے مشق او گنی بالوں کی بیچ افیون کے شوکران سر کہ میں ملا کر ملا  
 کر نا واز و خون سنگ پشت و بیضہ و جیہ ہی نافع ہے اور واسطے کہو نگر و  
 بال کے بنانی کے برگ سدر نار و بیتھی یا بین و والد اکثر او سکری یا شیبہ و عونا ویرا

پائین با تو کسکی اسی خاکستر ملدی که نورده من ملکر گولی بنایین اور با تو سپهرین زمین کوی  
 بار و یکجا چه زمین کم و زبانیکی او واسطی سدا گزنی با تو کوی زمین کبابین ملازم  
 یلین او واسطی یاد گزنی با تو کوی در سنگ او چونه سرفا و کل ستانی تیوان برابر حکم سلج  
 خضاب لگاتین او زینت کشته سی باندین او کباب گرم سی دعوتین او ایک پاشنج بار کین هر  
 رزوم لان او د چون هو لگاتین سو او زمین ملک او درنگ زرد و سرج کر با تو کوی هند سی او  
 و روی شراپ راتینج او تیب یه پیکری او در تال ملک یلین او در سطر طرف سرج کر  
 با تو کوی طینج ماگرو ته و نایم کینی سه دیو نای او واسطی سفید گزنی با تو کوی دیو اتان ریک  
 پیکر سر کین ملک شاد کین فصل ان بیان بهار یون ناخو تو کوی کاسر  
 الاطفا رینه سفید هو جان ناخون کا علاج حلیه یعنی میته اسی کو کمره سده خسته  
 کزین او جو کفایت نکری تفتیه لازم سه صفراة اطفا رینه زرد هو ناخون کوی  
 علاج تخم چیه کاسر کزین او کرا و او تقلیل صفرا سو وجع الاطفا رینه و در ناخون کوی  
 علاج برگ مو در برگ مو کو نکری کین تحقیق الاطفا رینه غلظت که اکثر ناخون  
 جزمین پیدا هو جاتنه ای اسکو خدام الاطفا ریه کین وین علاج تفتیه سو دای و مرهم کوی  
 او موم و زعفران لگایا غلظت سو محفوظ رینه اشتقاق الاطفا رینه طولا ناخن پست کوی  
 انسان الاطفا ریه کین وین علاج تطبیب و تفتیه سو او چینی فرغ و بلاد و کباب تیبی رگین  
 قطع الاطفا رینه او کزین ناخون کاسب او سکا جو ستر خا هو او در دهو کا علاج تفتیه کوی  
 او جو وحدت خونسی او در دهو علاج خضد صافن سه او بجات پندل او جو در ناخن کوی  
 و صفا سلیق او جو در ناخن با هو تو شربت خضاب سکین کوی لازم سه اشتقاق و حکم الاطفا  
 علاج پانی دریا سو دعوتین او کزین کو کمره شاد کین اصل الاطفا رینه کوفته هو ناخون کا علاج  
 یلین برگ آس و برگ اناسکوت کزین کین او سکون دندار دگندم و دیت لگاتین طمقیه  
 که ناخن برک کمانند سید و راق هو کوا و کاسانی کوش جا علاج مالله و کفند سکبیر















درود سالار اس وقت ہوا یہ خطبہ دیکھ کر وہ درود  
 پڑھا علی بن ابی طالب نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا  
 یہ خطبہ بہت ہی عمدہ ہے اس نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا  
 یہ خطبہ بہت ہی عمدہ ہے اس نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا

# سیرت سالار ہجران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب طرح کی تقریریں اس خطبہ حکیم و باب کے اندر جمع درود کے بیچ میں تمام اور رسول اکرم  
 کے بعد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور پھر آل و سنی کے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا  
 اور اس کے ایسی صحابہ کہ جتنی ہیں اس میں احمد و ملاوہ اور پھر احسان و راست کے ظاہر ہو گیا یہ  
 مفسر البیان فی ضروریات ہجران تالیف از مطووعہ دار الفکر طبع دہلی و دہلی و دہلی و دہلی  
 مسیح الدولہ حکیم علی حسن خان اسے تھے جو کہ زبان فارسی میں تھا سمجھنا مشکل تھی  
 اور کلمات شریف اسکا مشکل تھا اسوا اس خطبہ کے عوام و خواص سیکھ سکتے تھے یہ زبان  
 سناک منحصر میں آیا اب معلوم کرنا چاہیے کہ لفظ ہجران کس زبان سے آیا ہوتا ہے اور معنی اس کے  
 شدت و سہولت یعنی سختی و آسانی کے ہیں اور یا معنی اس کے فصل خطاب ہیں مگر اس سب سے  
 کہ فیصلہ ہونا چاہیے کہ اس کا اور اطلاق کے نزدیک کوشش کرنا اور توجہ کرنا طبیعت کا ساتھ ہے  
 اور اس توجہ سے تفسیر اور تبدل بہت ظاہر ہو جائیگا میں خواہ وہ عجیب و غریب ہو جاوے  
 تاہم بہتر یہ ہو کہ توجہ مشابہ کرنا ہے فرض کو تو زمین باغی سے اور طبیعت کو سلطان اور عالم  
 اور بدھ کو فطرت میں ہجران کا دل لڑائی کا ہے کہ سطح سلطان اور باغی سے ستر زمین  
 والی ہو اس طرح طبیعت اور فرض ملکات بدن میں انہم مجاہد اور مقابلہ کرتے ہیں اور  
 مشورہ ہے کہ جنگ و دوسرا درود و صورت کی مالی نہیں ہے بلکہ باغی غالب آکر لگا یا جائے ملک

۴۷  
 یہ خطبہ بہت ہی عمدہ ہے  
 اس نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا  
 یہ خطبہ بہت ہی عمدہ ہے  
 اس نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا  
 یہ خطبہ بہت ہی عمدہ ہے  
 اس نے اس خطبہ کو دیکھا اور فرمایا

مستطیل غزوی

مسجد کھواں

[illegible]

اس خصوص میں لامحالہ کچھ نہ کہہ سکتا تھا اور فیہریدہ کا ہوا کا اندھ نور محال دگر گراں ہو گیا پس یہ  
تغیر موافق اسی الحاد و یونان کے آٹھ طرح سے خالی نہیں ہے اور اس کا رد اس وقت  
طلبہ جانیں ہو گیا آہستہ آہستہ ابدان و دو نوعیت غلبہ میں تام یعنی پورا یا ناقص ہو گیا  
اور یہی جاننا چاہیے کہ وہ قتال طرہ میں سے اسباب حرب و جنگ میاں بہت تہین اور ہور  
خطرناک جا میں سر پیش آتے ہیں مانند داروں سخت کر اور چتر و شمشک کا مانند جوت و تیر  
کار و دو اس طرح بحر ان کے بل اقسام اضطرابیہ انداز کر با و قلعی عظیم حرکات و شواہد  
آواز میں بدناما مہندی اور طین کے اور شوکیش کر دار سناہتوں کے لاحق ہوا ہے  
اسی سبب سے جسد ان کے بحر ان واقع ہو کر زمین کو کسی طرح سر حرکت نہ دیں کہ کچھ  
صاعی اگر موافق کچھ کسی کے ہوگی تو باعث استقرار منظر طما ہوگا اور یہ اس کو خود  
ملکہ باقی رہے وقت اللہ ملاکت کا ہے اور اگر زمین حرکت طبعی یا کو تو یہ راستانی افعال طبعی  
لاحق ہوگی اور تسبیح فعل تام ایسی سے کہ ہرگز نہیں مانے کے ہوئے یا نہ ہوگی اور بحر ان جسد  
اور لکھا مادہ کا اور یہ سے اوکھا ہر مرض کا یا تھو دہ اکمل کہ مودہ بحر ان و قوس سیح دان  
بحران کے مسئلہ ایسا ہو ان میں سے ملکہ سب حرکات و اقسام آرمہ کار نے نامہ طبعی ہے  
یا کہ اگر کہیں میں تو تباہی کل ہو تو فادہ سے بھی باز کہیں اقل اندھ ضرورت اور وقت  
بقا ضایع وقت کے خدا القہر علیہم السلام لکھا لیواریں قاب و یاسا یا کہ کچھ کچھ ساتھ ساتھ  
و یا سے و داور باج قسم کے ہے پہلی قسم ساتھ ہوا و فیر کے اور دوسری قسم ساتھ ہوا  
سناں کے اور تیسری قسم ساتھ جاری ہونے کے ہے اور چوتھی قسم ساتھ جاری ہونے  
سیاہ کر اور باج میں قسم ساتھ رکھ دہوئے زمین کے اور بحر ان کے ساتھ تسبیح و شارب  
ہاں سے ناقص ہوتا ہے کیونکہ اوہماں اور فریق یعنی تباہی لکھا یا ہے اور جو کلام ہوتا ہے  
و یا جو قرار نہا ہے اور بحر ان کے ساتھ تباہی یا اسکاں یا کسی کے ہوا یا تباہی و ہوا  
تباہی قاید ہوا بحر ان کو یہی لازم ہے کہ لکھا یا اور سے ہوا یا تباہی یا اسکاں یا کسی کے ہوا یا تباہی و ہوا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰۰  
 ۹۰۰  
 ۸۰۰  
 ۷۰۰  
 ۶۰۰  
 ۵۰۰  
 ۴۰۰  
 ۳۰۰  
 ۲۰۰  
 ۱۰۰  
 ۰

بحران ہو تو علامات اور اعراض پنج پہلی رات کے آتے ہو گئے اور اگر بحران رات کو ہو تو علامات اور اعراض اوتس پہلے دن میں ظاہر ہو گئے اور واسطے ہر ایک کے ان پانچوں استفرعون سے نشانیاں علامہ متحدہ مقدم ہوتی ہیں مثلاً علامت فی کی منیق انہیں اندہ نشانی اور تانی مونس کی اور در ہونا چھ مونس میں کد اور پیکر کنا اور سکا اور اندہ ہر ہونا نگہوں کی سا قلم ہونا منیق کا اور پیکر کنا پنج کے لب کا اور علامت استہال کی در دانتہر نوٹ کا اور ہاری ہونا بدہن کا اور کچا ہر در لب کیوٹ کا پنج کی طرٹ اور تفریط یعنی فتح ہونا پیش میں اور در ہونا لٹ تہت کے اور نگین ہونا براڑ کا اور قراقرز ترٹوں کا اور ہونا نشانیاں فی اور کد وغیرہ کا اور کم ہونا اور قوی ہونا اور صحت ہونا منیق کا اور علامت ہاری ہونا کانوں کا اور ہونا موٹی اور سار یک آواز کا کانوں میں اور پیکر کنا سر کا اور ہاری ہونا آسٹوٹ کا اور ہونا چکاروٹ کا اور بدہن آنگہوں کے اور خار شہید ہونا پنج ناک کے اور پیکر گوں سر کا اور ہونا عرض کا اور ہونا یاد وی یا سوادی خصوصاً اور سویت کہ ہر اچوان سوہو اور علامت ہاری ہونے پیتا کی بوجہ ہونا متاہ کا اور گناڑا ہونا پیتا سکا اہنہ یادہ آنا حد اہنہ الی سوار نہ رجوع کرنا ماہی اور کسی طرف کو اور جاتے ہیں اور در بول کا زیادہ ہونا پیتا شہت اور ہوسم کے اور نشانی اسپتہ ہونا پیتا جیلہ بدن کا اور نگین بول کی دن جو تھیں اور کاڑا ہونا اور سکا پنج در ساتوین کے اور دوجی ہونا پیتا فائدہ اور ہی نشانی عرق کی ہو دیکھنا اور لبس کا ہونا ہر گز اور آرن کر وانی کو یعنی ہاتی پن ہونا اور تہہ ہر غسل کی کرنی پنج خواب کے اور ہی اگر بولی ہونا تھہر اور بدن مر لبس کر مہتی دیر رکھو وہ جگہ گرم زیادہ معلوم ہوگی تہنہ لبس کیب کو لازم ہے کہ اور علامت استہال ہست کہ ہمیشہ متوجہ رہو اور رپا ہست کرنا ہر انہیں حوسم علامات کو کہ نہ کوہ ہونی ہیں اور دیکھ کہ اگر طبیعت سابعہ قوت کو دفع مادی کو کرتی ہے تو زمین مقصود اور طبیعت ماکر کو حاج ساتھ مدد گاری طبیعت کے کرنا لازم ہے پنج اور صورت کے کہ طبیعت تہا کر کے ماکر کو اسلے لکانے کے اور طبیعت انہر کے اور کناڑا ہونا اسکی کیا کر سکے قایدہ آب جانا چاہئے



فائدہ کے لئے لکھی جاتی ہے اور شامل ہے اور برائتی خانوں کے اندر وہ جدول یہ ہے:

۱	بحران	۱۱	بحران حید	۲۱	بحران محمود	۳۱	بحران
۲	خلانی	۱۲	سہل بلا خلائ	۲۲	سہل بلا خلائ	۳۲	سہل بلا خلائ
۳	بحران	۱۳	بحران محمد	۲۳	سہل بلا خلائ	۳۳	سہل بلا خلائ
۴	بحران	۱۴	بحران حید	۲۴	بحران	۳۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۱۵	خلانی	۲۵	سہل بلا خلائ	۳۵	سہل بلا خلائ
۶	بحران روی	۱۶	سہل بلا خلائ	۲۶	سہل بلا خلائ	۳۶	سہل بلا خلائ
۷	بحران محمود	۱۷	بحران	۲۷	بحران	۳۷	بحران
۸	روسی بلا خلائ	۱۸	بحران	۲۸	خلانی	۳۸	سہل بلا خلائ
۹	بحران	۱۹	روسی بلا خلائ	۲۹	سہل بلا خلائ	۳۹	سہل بلا خلائ
۱۰	روسی بلا خلائ	۲۰	بحران	۳۰	خلانی	۴۰	بحران

فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بیچ امراض بخیرہ کو تین تک علامات بحران کی پہنچی ہے پس ہم ان تین دن کے جسد میں کہ علامات بحران کی زیادہ ہوں اوسکو بحران کا دن شمار کرنا چاہیے خصوصاً اور بڑا دیکھ دن اندازے میں گواہی دیتی ہو اور وہ دن دنوں بحران میں سے ہو تب تب اب جاننا چاہیے کہ امراض باعتبار تیزی اور نرمی مواد کے کئی طرح ہیں ایک آہ یعنی بہت تیز کہ کم از چوڑے میں تمام ہو دوسرا دینی تیز کہ چوڑے دن میں تمام ہو تیسرا قلیل الخفہ یعنی کم تیز کہ بعد چوڑے دن کے ستائیس تک میں تمام ہو چوتھا مادہ الرنات کہ قریب جالیس دن کے تمام ہو اور ایسا ہی کہا ہے بعض بعض تجربہ کار اس فن نے پس جو کہہ کہ بیان ہوا پہلے شمار دنوں باحوال کیا بیچ امراض عادہ کے واقع ہوا اور امراض عادہ سر لے الاعضا خطرناک ہونے میں مگر امراض مزہ کہ شمار میں اور یہ کہ شمار



دو نوامراتن جادہ کے ہوتا ہے جیسا کہ صبح رابع سوداوی اور بلغمی کے ساتھ ہینو مانندہ  
نوبت غیب کے ہوتی ہیں حاصل کلام یہ کہ بعد ایک سو میں دیکھ کر بحران یا البیہات میں سے  
یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس برس کے ہو گا اور بعد اسی طرح چالیس برس کے  
سوا ورنہ ساتویں اور اسی اور اکیسویں کے بحران نہیں گذشتہ اور یہ بھی جانتا ہے کہ بحران  
غیب کے یوم نوبت دیکھ کر بحران کا ہوتا ہے جس میں چاہے کہ احکام بحران کے صحیح دلالت  
طریقہ فاطمہ کے بعد اور احتیاط کر کے صبح و وقت پر سولے بیٹ کے نوبت واقع نہ ہو خواہ الہامات  
جیسی بات ہوگی فاما بعد اور بحران اکثر اٹکا کا ہے کہ اگر کسی بیمار میں اس کا پہلے دیکھ کر ہو  
تو اس کو صبح حساب اول مرض کے کہنے نہیں اور اگر بعد ملنے دیکھ کر ہو تو دوسری ترک  
کے لیے ہیں دوسرے دن سے تا دوسرے دن دوسرے کے ہوتا ہے اور کتا مہلک  
کہ حساب لینے اور جوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ احتیاط راہوں کے صحیح یا نہ  
تعمین البیان فی مایعلق بالبحران کے مذکور ہے اس قدر معلوم ہو سکتا ہے کہ مبتدیان  
اور یاد کرے کہ کون کون کے کہنا کافی ہے تا فہم و تامل فقط

۲۵۰

رسالہ مختصر البیان فی ضروریات البیان

# رسالہ ذلال النبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب سے پہلے اس حکیم علیہ السلام کو نمایاں نہیں کرتے کی طبیعت کو اور حرکت دینے کی حرکت  
انفاس کے بڑی ہے شان اور سکی ہیروں ہم دگمان وقتیاں سے کیے اور جھٹیلنا اور اس  
رسول کریم کے اندر ہزاروں درودین کے اسراج اور احوال کو ہوا کی راحت پہونچا کی ممانہ لکیم کو  
افواہ و پراکھ اور اس کی کما و پرمیت اور طہارت اور کئی کے ناطق ہر ذراں پس یہ  
رسالہ ہر سہی و ذلال النبی پنج تحقیقات نبض کے کہ جس کو نہیں مینے بیج اس کی فایز  
طبیعت نریاں اور وہیں کہ باقیہل ہمیشہ شریعت پر پوشیدہ نہ رہے کہ نبض نزدیک اکثر انما کے  
حرکت نامیہ یعنی حرکت مکانیہ ہے بکا نور و روح حیوانی کی کوئی کوئی شریعت کے پھیلنے اور پھیلنے  
و اس طرح راحت پہونچا کر روح نامی کے ساتھ ہوا کے سرور اور نکاح و فساد و نوری کے اور نہیں  
پس حالات نبض کے تالیف ہر ساتھ حالات دل کو بیج وقت مشدہ حاجت و دل کو فرست  
ہوا کے نبض اجل اور تیز ہوگی اور وقت کی حاجت کے کثیف ہوگی اور تیز ہوگی اور اس طرح  
اور حالات دل کے قوی تیز ہوگی نسبت حالات اور اعضا بدن کے اور مجموع ان دونوں کو  
یعنی پہونچا اور اور مٹنی شریعت کے ان دونوں کو نبض شریعت اعتبار کرتے ہیں اور حسیں ذلال نغیر کا  
یعنی وہ صفات کہ نبض نسبت اور کئی ذلال کرتی ہو اور حال بدن کو دل میں نہیں پہونچا کی گئی ہو



نقصان ہر قسم کا آپس میں ممکن جمیع اور قاعدہ پنج ترکیب دو دوست کے لیے ہر کہ لیا وین  
تینوں تین مسافت لہذا دوسری لینی لینی چکی اور ملائی جاوین ساتھ تین قسمیں مسافت  
چوڑاؤ کے لینی چکی کو تہاہ لینی قوا حاصل ہوگی دو قسمیں پہر لیا وین دوسری تینوں تین لیا وین  
اور ملائی جاوین ساتھ لہذا دوسری قسمیں مسافت حق کی لینی اوچنی چکی لینی قوا حاصل ہو ورنہ ہر  
اور پہر لیا وین دوسری تینوں تین مسافت چکان کی اور ترکیب دوسری لیا وین اور تینوں تینوں  
قسموں مسافت حق سے قوا حاصل ہو وین اوچنی چکی دوسری چکی ستائیس قسمیں ہر چکی اپنے  
اسن جدول میں لکھی جاتی ہیں تجویزی سے چھنا چاہیے + + +

طویل لینی	طویل	طویل	قصیر لینی	قصیر	قصیر	مقتل	مقتل	مقتل
عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض
طویل	طویل	طویل	قصیر	قصیر	قصیر	مقتل	مقتل	مقتل
مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی
عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض	عریض
مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی	مشرقی

اور مثلاً بطریق ترکیب تین تین کے لیے کہ محفوظ رکھنی جاوین تو مجموعی مہر اعتبار  
کہ جاوین تیسری قسم کے تینوں مرکز ساتھ اوسکی جیسا کہ لیا وین لینی مسافت لہذا دوسری اور  
چکی مسافت چکان اوس قوا حاصل ہو وین لینی چکی پہر ملائی جاوین تینوں تین مسافت چکان  
ساتھ اوس کو تہاہ لینی تین قسمیں لینی چکی اوچنی چکی اور لینی چکی پہر اعتبار کرن ساتھ لینی کے

کو تارہ کو اور ملا دیں اور تین تینوں متون کو سافیت اور چپان سے تو پیدا ہوئی تین قسمیں  
کو تارہ اونچی یعنی کو تارہ اونچی یعنی کو تارہ اونچی یعنی کو تارہ اونچی یعنی کو تارہ اونچی  
جھلکان کو اور ملا دیں اور تین تینوں متون کو سافیت اور چپان سے تو پیدا ہوئی تین قسمیں  
بچا چکی یہ نو قسمیں ہوئیں ہر قیاس کر لیں اور اسکے باقی کو پس حاصل ہوئی تیس قسمیں  
سینا چہ اس جدول میں لکھی جاتی ہیں

طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل
عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف
مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق
تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر	تقصیر
عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف	عریف
مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق

۲۵۴

جنس و سری اندکی گئی ہر کیفیت قرع یعنی شوگر بنس ہو اور لکھیں لیت کو اور  
منقسم ہو اور قوی اور ضعیف اور بیکر قوی اور بیکر گوشت اور لکھیں طیبہ کو اور  
مقیس علیہ اور منقسم اور سکا شدت قوت حیوانی کی ہے اور ضعیف وہ ہو کہ شوگر کے  
گوشت اور لکھیں طیبہ کو اور منقسم علیہ ہو اور سبب اور سکا شدت قوت حیوانی کا ہے اور  
بچا چکی وہ ہو کہ سادی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اور سکا شدت قوت حیوانی کا ہے اور  
جنس طیبہ یعنی نکالی گئی ہے زبان حرکت پہلے مقیس ہو اور وہ منقسم ہو اور سبب اور  
اور متحمل ہے سبب سبب و دہر کہ اور اسے حرکت کو سبب زائے کم کے مقیس علیہ ہو اور  
ملاقات بنس کا سبب اور دہر کہ اور اسے حرکت کو سبب زائے کم کے مقیس علیہ ہو اور  
حاجت رنج کی ہے سبب سبب و دہر کہ اور اسے حرکت کو سبب زائے کم کے مقیس علیہ ہو اور



کہ ہوس ہو سچ اور کے تری کم مقیس علیہ سے اور بیٹا و شکاکم ہونا دیکھا نہ جندل ہے  
 کہ ریلوت اور کی ترای مقیس علیہ کی ہوا و سبب و سکا و بیان میں ہونا کا حکا پر سچ اور ان کو اور  
 چنسل ٹھوسن باخونگی گئی یہ کیساں ہونا اور نہ جندل ہونے سے سچ اور ال نہیں کے اور  
 مراد ساتھ احوال تعین کے برابر ہونا اور چوٹا ہونا اور قوی ہونا اور صحت ہونا اور پیل اور کراہ  
 تو اور کرا اور تفاوت کرا اور سخت ہونا اور نرم ہونا اور قوی ہونا اور سبب اور تفصیل تمام جہاں ہو کر کہیں  
 فکر کی نہیں ایسا بتایا جائے کہ موصوفت ہو یا نہیں کیا ساتھ سقوا اور اختلافات کو سچ اور ان کو  
 اور پتیرانہ قسم کے ہر اول قسم کے مجموعہ نباتات یعنی ثلث نباتات کو خیال کر کے کہ یا وہ پتیر  
 قشایہ ہیں سچ اور احوال ذکر کے لئے کے ساتھ العنہ ہیں یا متشابہ ہیں سچ بعض اور انجالیان  
 ہیں سچ اور کے لیس کہ متشابہ ہوں سچ اور احوال کو یہ کے اور میں کو مستوی علی الاطلاق سچ  
 اور اگر متخالفت ہوں تو متعلق علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ نہ ہوں سچ بعض اور انجالیان  
 ہوں سچ بعض اور اگر اور کو مستوی کہتے ہیں سچ اور میں چیز کے کہ حاصل ہوا وہ میں شام و صبح  
 سچ اور میں چیز کے کہ جہاں حاصل ہو متشابہ تو مستوی کہتے ہیں اور کیا ان کے ساتھ واحد کو  
 یعنی اور میں مقدار کو رنگ سے کہ سچ اور ہونا کو لکھیں اور انجالیان سچ اور احوال میں کو یہ قسمی است  
 یا متشابہ سچ بعض اور انجالیان سچ بعض اور کے اگر متشابہ ہوں سچ اور انجالیان سچ اور کو اور کو مستوی  
 علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالفت ہوں تو متعلق علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں  
 سچ بعض اور انجالیان سچ بعض اور کو مستوی کہتے ہیں سچ اور میں چیز کے کہ حاصل ہو  
 اور میں متشابہ اور متخالفت سچ اور میں چیز کے کہ حاصل ہوا وہ میں متشابہ تو مستوی کہتے ہیں اور کیا ان کے  
 جزو واحد کو جہاں واحد سے یعنی اول اور میں چیز کے کہ رابع ہو جو اور انجالیان کے اور انجالیان  
 چیز کے کہ رابع تیرے لیے راسی اور انجالیان واحد کے یا متشابہ ہیں سچ اور احوال مذکورہ کہ یا متخالفت اور متشابہ  
 ہیں سچ اور احوال مذکورہ کے اور کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالفت ہوں تو متعلق  
 علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں سچ بعض اور انجالیان سچ بعض اور کے تو

مستوی کہتے ہیں بیچ اوپر خیر کے کہ حاصل ہو تا بیچ او اسکے اور مختلف کہتے ہیں بیچ  
 اوس چیز کے کہ حاصل نہوا اوس میں تشابہ اور سبب مستوی کا بہتری حال بدنگی ہو اور سبب  
 مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہے جنس نفس اخذ کی گئی ہے انتظام ہو رہے  
 بیچ اختلاف کے اور یہ انتظام ہو رہے بیچ او اسکے اور یہ منقسم ہے اور مختلف منظم کے اور مختلف  
 غیر منظم کے منظم وہ ہے کہ محاذات کرے ایک دور یا دو یا زیادہ کو اور مشیر نو و شال او کی  
 کہ محاذات کرے کو دور واحد کو یہ کہ عین تشابہ ایک نفس کو مقدار میں ہو کہ اور بیچ  
 دور کی کہ عین شال او کی ہو شال اور تہائی او کی ہو اور استمرار کرے اس طرح اور شال کی کہ  
 کرے دور دور کو یہ کہ عین بیچ مختلف کرے کہ مقدار میں ہو یا بیچ دور کی کہ شال او کے  
 اور بیچ تیسری کے شال اور تہائی مقدار اول کے اور اس طرح استمرار کرے تا شمار میں اور  
 بعد اوس کے دور دور بیچ ہر بیچ کے مثل اوس میں کہ متصل ہو او اسکے ہے اور نصف  
 او کی اور استمرار کرے او پر او اسکے تا شمار میں ہر بیچ کرے طرف دور اول کو تا کہ تمام کرے  
 گنتی مقررہ کو ہر بیچ کرے طرف دور ثانی کے اس طرح اور سبب اس قسم کا ضعیف ہوتا  
 اختلاف کا ہے اس لیے اس طرح کہ اگر سبب قوی ہو تا قیادت اور تہائی کرے اور باقی زمین  
 اور ایک حالت کے اور مختلف غیر منظم وہ ہے کہ حفظ کرے دور دور کو اور سبب اس قوی  
 ہو تا سبب احتیاط کا ہے اور یہ جنس اول کے بیچ مختلف کے اور اس میں عین ہر ایک ہے  
 کہ جنسین نو و تہائی بن دوس جیسا کہ بیچ نو و علی سینا صاحب تالون اور امام کریم رازی نے  
 اختیار کیا ہے لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس پر عمل فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ وہ فاعل اس کا  
 اس واسطی کہ جنس مذکور خاصین بہت کتنی ہوتا ہے اسکے اور خوب شرح کر کے بیان کیا ہے  
 اس کو صاحب نفوح القلوب نے جنس و سنوین اخذ کی گئی ہے وزن سے کہ وہ  
 عبارت ہے مقابلہ کرنے ایک چیز سے ساتھ دوسری چیز کے واسطی دریافت کرانہ نسبت  
 کر در میان اول و دو چیزوں کو گئی اور زیادتی اور برابری سے اور محبتا چاہے کہ ہر ایک کو



اور ادا انسان سے پہلے خالص صحت کے ایک نبض ہو کہ اور سکور وزن سینہ پر ہر اگر  
 روز وزن نہ حاصل ہو تو حقہ الوزن کہتے ہیں اور سبب اس کا باری ہونا اسباب طبیہ کا کہ  
 اور غیر طبیہ کے اور اگر وہ وزن نہ حاصل ہو تو قرومی الوزن پر لاتی ہیں اور قرومی الوزن  
 منقسم ہے اور تین قسم کے مجازہ الوزن اور صلیح الوزن اور فاج الوزن مجازہ الوزن  
 وہ ہے کہ تشابہ ہو وزن اور سینہ سے کہ چھ لگا ہوا ہے اور سینہ کے جیسے کہ اگر کا  
 کہ اس کی تین کو وزن حوالہ لگا ہوا ہے جو ان کا ملا ہوا سن پر لکھیں وہ سبب اس الوزن  
 وہ ہے کہ تشابہ ہو وزن سے کہ پاس اس سے کہ نہ جیسے لگا کہ وزن میں اور سکات  
 نبض ہو نہ ہون کے ہونکہ سبب یا ملا ہوا ساندہ لکھنے کے نہیں ہوتا اور فاج الوزن  
 کہ تشابہ ہو نہ کسی سن کہ ان سونہ نہ کہ نہ تشبہ سبب لگا کہ نبض اس کی تشابہ ہو  
 نبض کسی سن کو اور جب نبض صحیح کہ نبض اس کی رشتہ دار ہوا نہ ہر ہے کہ رشتہ دار  
 نبض کسی سن کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایسا ہی کہنا ہے صاحب فرج العلوی  
 اور یہ قسم صحیح نہایت رداوت کے سبب اس سبب کہ دلالت کرتی ہے اور یہ غیر عظیم کے  
 صحیح علاج کا اور معلوم کرنا چاہیے کہ حاجت طرقتن کے جیسا کہ اوپر کہا گیا اس سبب حاجت  
 نہ ہوئی ہے جو غریبی کے یعنی ریح اصلی کے ہر تہ اگر زیادہ ہو حاجت لیسہ یا فی  
 حرارت کے اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی حرکت دینے والی مدد کار ہو تو  
 نبض عظیم ملے گی اور زیادہ یا فی حاجت کے اور اس سے اور مساندت توت کی باوجود عظیم  
 ہوئے کے سرخ ہوگی اور اگر جیش نہ ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی قدر ہوا کہ غریبی  
 ساتھ نبض عظیم اور سرخ ہوئے کے تو ساتھ عظیم ہوئے اور سرخ ہوئے کے ہوگی لیکن اگر گ  
 جیش نہ ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی  
 سرخ صغیر ہوگی اور اگر بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی  
 صغیر ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی اور بگ جیش ہو نہ یا فی





بلویت سے ہونکہ میں اور اس طرح بیان کیا ہے مفرح القلوب والے نے دو دوی ہاں شکر  
 کہتے ہیں کہ مشابہ دوی کے ہونے پر مفرح مفرح ہی ہے بخلاف دوی کے اور سبب سکا زیادہ ہونا  
 ضعف کا ہر وقت دوی ہو جائے چونکہ حرکت اس شخص کی مشابہ ہو ساتھ حرکت کس کس کی کہ بہت  
 ہاں کہتا ہو دوی کو بخالی کر اور سے کسلائی بھی کہتے ہیں شیخ اگر اسکا نام دوی کہا ہے علی اس  
 شخص کو کہتے ہیں کہ مشابہ ہوئے دوی کے لیکن مفرح اور قوت زیادہ رکھتی ہو اور اس سے  
 اور سبب اور سکا زیادتی ضعف کی ہے دوی کو زیادہ احوال اس شخص کا مشابہ ساتھ حال  
 جلیقہ کو ہے اسیدوچ سے اس علی کہتے ہیں اور مفرح علی دچ حق مطلق نو پیدا کو طبیعتی ہوتی ہے  
 اور دچ حق غیر اس کے نشانی موت کی ہے اور لیسای کہا ہے مفرح القلوب نے  
 اس کے ضعف نے ونب الفار اور اس شخص کو کہتے ہیں کہ مشابہ دوی کے  
 ایک مقدار طرف مقدار پر کیا چونکہ اس سے ہر رجوع کرے طرف مقدار اہل کے  
 اور یہ قسم دوی ہے چونکہ شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کو کیونکہ وہ دلائل کرتی ہے اور مفرح  
 طبیعت کے اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کے تو دوی نہیں ہے بلکہ جبہ دوی اسو  
 کہ دلائل کرتی ہے اور قدرت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کر نیوالی ہو نقصان سے طرف  
 زیادتی کے مشابہ الفار کہ چینی جو چینی کہ اگر کیا جائے ابتداء طرف باریک کو اس میں شروع  
 اور قسم دوسری کہ شروع کر نیوالی سے طرف نقصان کو اور مشابہ ونب الفار کے ہے  
 اگر کیا جائے سر اطراف موٹیکو اس صورت پر ضعیف حال کچھ اختلاف عظم و خف کے  
 وہ ہے کہ جو چیز کہ جو اولنگلی پہلی کی ہے مثلاً اور ایک حد کی ہو عظم سے اور وہ جو اولنگلی  
 کم ہوا اس سے اور وہ جو نیچے اولنگلی تیسری کے ہو وہ کتر ہوا اس سے جو اولنگلی چوتھی کے ہو  
 وہ کتر اس سے جو نیچے اولنگلی تیسری کے ہو اور پیکس اس کے کہ وہ چیز کہ جو اولنگلی پہلی کے ہو اور  
 ایک حد کے ہو مفرح سے اور وہ جو نیچے اولنگلی دوسری کے ہو اور عظم ہوا اس سے اور وہ جو نیچے اولنگلی  
 تیسری کے ہو اور اس سے جو نیچے دوسری کے ہو اور وہ جو نیچے اولنگلی چوتھی کے ہو اور عظم ہو



معدن ثروت کا ہوتا ہے اس واسطے کہ جیسے قوت مابعدہ ہوتی ہے کسادہ کرنے کی شریان کی سی قوت  
 مابعدہ ہوتا ہے اس کو ٹھہرا دینا اور اس واسطے کہ نقطہ مرکز یہ اور محیط کے واسطے آرام لینے کے  
 لئے کسی جوتی پر نہیں مطلقاً بلکہ اس واسطے کہ اس کو کثرت و کثیفیت کے کمال انبساط اکثری  
 جیسا کہ عارض ہوتا ہے اور اندھن و طبیعت زیادہ کے بہتر و یکساں والی اس کو کے پورا کرتی ہے  
 طبیعت حرکت کو قوت و الغیر کا کثیر یا یعنی ساتھ زیر قوت کے اوس جس کو کثرت ہوتی ہے کہ واقع ہوج  
 اس کو ٹھہرا جس وقت کہ قوت کے حرکت کی تالیف ہو بیان مسافت کو باج مرکز کے بھیج کر  
 داخلی کر بسبب مابعدہ کے اس واسطے تالیف کی گئی ہے جس میں عمل ہو جو سکون دوسرا ساتھ سکون اول  
 داخلی سے پاس سکون پہلے یا سکون پہلے کے ایک سے اور اس کے بعد مابعدہ کی تالیف کی گئی ہے اس واسطے کہ  
 اس کا قوت کا یا آرام لیا دے گا یا پیش آتا کسی مابعدہ کا یا سکون کے لئے کا کہ مصروف ہو اس کی طرف  
 انفس اور طبیعت رفتہ بہ رفتہ مابعدہ واقع فی البوسیط اور اس مابعدہ کو کہتے ہیں کہ پہلے  
 پہلے اس کے حرکت جیسے قوت ترقی ہو سکون کی جیسا کہ در بیان ہو چکا ہے کہ اس واسطے کہ  
 اولی سے کہ تالیف ہو جائے پہلے پہلے کے شران ساتھ کہ جس کے رجوع کرے فوراً خواہ اس کو  
 بھی کسادگی کے کیا ہو گیا ہو ساتھ مجرور ترقی کر کے کہ جس کے پہلے پہلے سکون کی تالیف  
 اور تالیف نکو مین تالیف مابعدہ کے سکون ہوتی ہے تالیف مابعدہ کی حرکت پوری کرے  
 مابعدہ کلام یہ کہ در بیان ہو چکا ہے کہ حرکت تیسری تیسری اس واسطے کہ اس کو واقع فی البوسیط  
 اور البیاب ہی بیان کیا ہے مابعدہ تالیف اور تالیف مابعدہ کے واسطے کہ اس کو واقع فی البوسیط  
 واقع فی البوسیط کو تالیف کر کے اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے  
 اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے  
 کیا طبیعت کو ساتھ اس کو کہ حرکت دوسری کہ جو ترقی ترقی حرکت کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے  
 اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے  
 اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس واسطے کہ اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے اس کو تالیف کر کے







طبیقة چوتھائی ہو کہ ندری اولیٰ قشریہ سائبرنگ ایک اور وہ طالت کر نوبلا ہی  
حرارت زیادہ کہ ندری سبب استرکے ہی طبقہ یا چوان اعراض پختی سبب ندری  
کہ ایک ہی ساتھ ندری اگر اس وقتیکہ رنگ اس کا متاثر ہو ساتھ ندری غیر انکلیات ندری کہ ندری  
رنگ ہی ساتھ رنگ ندری اگر کہ ندری ندری سبب پختی ہو اور وہ طالت کر نوبلا ہی حرارت  
زیادہ پرلہ سبب سبب کہ ندری سبب اصل دومری اصل رنگ ہی سبب پختی سبب اور وہ  
شامل ہو پختی طبعوں کے طبقہ اول اسبب ہو کہ اوہین سبب ندری ہو اور وہ ندری  
سائبرینی کہ اور وہ لہو کہ سبب اس رنگ کا ہی بالفرضہ تھلا ہو کہ طبقہ دوم سبب پختی  
یعنی مانند پول گلاب کے اوہین سبب ندری سبب پختی سبب اصل و خون ندری سبب پختی  
ندری کہ کاٹا ہو کہ طبقہ قشریہ اعراضی ہو کہ ندری سبب اس کے غالب ہو اور وہ ندری کہ ندری  
زیادہ ہو کہ سبب پختی سبب اس کا ہو کہ البتہ وہ بہت کاٹا ہو کہ اور سبب پختی  
طبقات کا غلبہ ہو کہ سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
فالج اور سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
ندری سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
پختی ہو اور ندری سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
حصہ ندری اور اوپر دم کے حصہ ہو اور حرارت آگ کی سختی سبب پختی  
اصول رنگ ہی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
اوہین سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
حاصل ہو پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
اور ندری سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
اور پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی  
ندری سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی سبب پختی

بہر تکلیف یعنی گامزہ اگر کسی جسم کو میں عارض ہوئی ہے سیاہی اور اس سے سبب ہو گیا ہوئی ہے اور اس میں  
 سیاہی کہ جس سے سردی ہو چکی ہے اور نشانی اور سیاہی کی کہ جو سے سردی و دین سے ایک ہے  
 اول کہ رنگ اور کسا اندہ کو دست کو معنی سرخی اور سیاہی ماری دوسرا وہ کہ قدم آیا ہو  
 فارور و سبز بدن اور کے یا اور اور ایسی ہو کہ دلائل کے اور میری کی کہ جس سے سرخ و سبز  
 حرکت اور سودا کی ہے کہ جو ایک کے طبیعت اور سکوا پر راہ مقیمہ اور جو ان کے اور لکانا کر کے اور  
 میسا کہ جیج حیات سودا و سبز کے اور فستان اور سبز میں کہ سج دن جو ان کے اور ایسے اور سبز کی  
 اور قدم اور سیاہی جو علامات کہ ناو کی اس واسطے کہ حاصل ہو جائے ان کا پس کوئی ناوہ و خصوصاً  
 ساتھ اور ربول کے محال ہے اور ایسا ہی کہ اس طرح قمرانی کی سبب جو ہوتا کہ ناوہ و خصوصاً  
 ہے جس سے سیاہی کہ طبیعت اس وقت کہ ہے سج اور سبز وہ باہر اور اور حالت ایسی کہ سیاہی اور  
 اندہ یا اس کے کہ طبیعت کا اور یا سبب مقولہ قوت کہ ہے اور نہایت ہے اور یا سبب ہے  
 اور سبز زیادہ اور چند کفایت کے اس میں کہ خطر نہیں کہ ہو کہ وہ دلائل کے اور اور چارہ ہر طبیعت  
 واسطے دفع کرنے اور سبز کے اور واسطے حیران کیا ہے شایع قمرانی نے اصل یا جو میں اصل  
 رنگ سے سفید ہے اور وہ مقسم ہے ساتھ دو قسم کے قسم اول رنگ ہے پستان کہ پستان جلی کا  
 جس سے رنگ دودھ کا اور کا عدا اور جو کیا غیر شفاف ہے اور نمود نہیں کرتی سج اور سبز سیاہی ہے  
 اور جس سے کہ جو کہ سیاہی اور سبز کی ہے اور سیاہی میں جاتی ہے اور وہ میں یہ نسبت کہ سیاہی ہے  
 اور بولنا لفظ سبب کا اور پرا سبز حقیقت شائے میاں اور دلائل کے ناوہ و قاسمہ اور پستان جلی کا  
 یا اور پستان جلی کے یا گہلہ و اعضا و اصلی کے اور نشانی کہ پستان جلی کی ہے کہ بول میں سیاہی ہے  
 جس کی ہوا و سبب اور سبز کی قوی ہے کہ چکنا چورن یا نگوہا پستانی ہے اور وہ چکنا چوری کی ہے  
 فارورہ کہ سبب سردی ہے اور کچھ جاتی ہے اور نشانی گہلہ و اعضا و اصلی کے پستان جلی کا  
 ہے کہ بول متدینا ضعیف ہو تو کہ اعضا و اصلی متدینا ضعیف ہو لہذا سیاہی کہ اس سے سج  
 قمرانی کے اور سج آخر وقت کو ہوتا ہے اور نشانی اور سبز کی قبول اور نمود قوی ہے لہذا

اور نقصان اعضا کا اضمحل ہونا اعضا کا اور یہ رنگ ہے اور کہا ہے محمد ذکر بارانی ۲  
 کہ ہونگی ساتھ اسکو بدوی شدید پسینہ پانی گرمی کا اور یہی نمونہ ہے چچ اقلیٰ کو قسم دہری  
 سفید کی شفات ہے وہ اور ہر نوع کے ہر نوع دل شفات ایسا ہے کہ اسکو مطلق تک نہیں  
 اور آسمان اور یہ رنگ والا نہیں ہوتا اور سنیز کو کہ چچ اور سکے ہر دیکھو حانی سے اور یہ رنگ نیکار دانی  
 دریا چ اور یہ رنگ آسمان کا نہیں بلکہ سبب دوری مسافت کے نظر کو تاریکی پیش آتی ہے  
 تو ہر دوری شفات ایسا ہے کہ اسکو کچھ رنگ ہی جیسے پانی اور یہ بھی روکتا نہیں اسکو  
 چچ اور سکے ہر دیکھ جائیسے مگر حضور اسرار نوع اول کو سفید نہیں کتنی اسوا کچھ رنگ نہیں  
 اور اسی سبب ممکن نہیں ہر دیکھنا اسکا اور نوع دوم کو سفید کتنی ہر دیکھنا اسکا اور نوع سوم کو  
 اسوا کچھ رنگ اور اسی سبب ممکن ہر دیکھنا اسکا اختلاف ہے  
 مثلاً اور سفید ہوتی ہے یعنی اولیٰ ہے شعاع اور اس سے اور نہیں ایسی مٹا دے اور وہ مجاہد ہے  
 کہ جب ایسی شفات کو مابین ہونے لگتے ہیں مثلاً یا لفرق یعنی ریزہ ریزہ ہونا تو بت ہوتا ہے  
 پسینہ ان اجزاء اور ریزہ کے سطوحی کہ دکھائی آتی ہیں سفید لکن لگاتے جیسا کہ عارضہ پانچو  
 جیسا جیسے کتنے سفید دکھائی دیتے اور لیکن لفرق کہ پیدا ہوا پانی میں جبکہ کف کرے تو وہ  
 دکھائی دیکھو اور آدمی لگان کرتے ہیں کہ سفیدی موجود ہے پانچو اور ظاہر ہوا لا اسکو حجاز اور  
 ہر گندگی ہر سویر غلطی اور اس قسم کی سفیدی ہے قاعدہ کو دلالت کرتی ہے یا اور ہر نوع فقرت  
 طبیعت کو چچ پانی کے سبب باطل ہوئے ہضم کینا بھت غالب ہوئے دیکھ کیونکہ اگر ہضم کینا  
 ہوتا تو نصیب اس ہضم کا ساتھ قادر وہ کے باہر آتا تو قادر وہ اس سے رنگین ہوتا پسید اور  
 بطلان ہضم کا سبب سرور دیکھ اسوا کچھ کہا کہ اگر سبب گرمی کہ ہوتا تو قادر وہ نرد ہوتا اور بیان  
 قادر وہ سفیدی ایسا ہی کہا ہے صاحب غریب الی نے اور یاد الہی کہ تاسہ ہر دوری پسیدی کے  
 کہ منع کرنا ہی ہر گندگی غلط سے کہ رنگ دینا والا قادر وہی کا ہی پس باہر آتا ہی ہر گندگی  
 پانی کے چسپ و دہری تو ام پیشاب کا ہے اور تو ام ایسی جسامت کو کہ تو ہر گندگی ہر گندگی

قابل سیلان اور غنیمت کے ہو یا تو ساتھ جلدی کے اور یا ساتھ دیر کے اور ایسا ہی کہتا ہے  
صاحب مخرج القلوب نے اور بول راہ قوامی یا رفیق ہو اور یا غلیظ اور یا معتدل در میان  
درفوں کے کہ بواسطہ کو خالی اس میں نہیں کہ قوام اس کا محسوس نہ اور قوام ہائیت کے ہے  
یا نہیں اگر زیادہ نہیں ہو تو رفیق ہو یعنی پتلا اور اگر زیادہ ہے تو قوام اور کچا و ستوری ہو  
یا نہیں اگر ستوری ہو سیلان کرتا ہے تو غلیظ ہے اور اگر نہیں تو معتدل ہو خلا میں کہ جسم  
ہو یا لوہے میں ہو جس کو چیز یا اسلحہ ہو اور وہ متحرک ہو ساتھ جلدی یا کپیں ہو رتین ہو اور جس کا  
چیر نہ ستور ہو اور وہ بدیر حرکت کرے کہ وہ غلیظ ہے اور جو متوسط غلظت اور قوت میں ہو وہ  
معتدل ہو اور سبب پتلا ہونے قوام بول کا نہ پتلا مادہ کا ہے یا بہت پتلا یا نیک یا سداہر  
پہچانا جاتا ہو مقام سد کے کا لیل اور کچا وارث اور مقام سو اور سبب غلظت ہونا غلیظ کا ہے  
یا غلیظ ہونا نہایت غلیظ کا اور علامت اس کی یہ ہے بہت غلیظ ہونا تار وہ کاہی اور سبب  
معتدل ہونے قاعدہ کلی چار قوت یعنی السج اور غلظت کہ ہوتا السج کا ہے اس واسطے کہ السج ہوتا  
مستعد اور لایق ہونے مادہ سو واسطہ دفع کے اور یہ حاصل ہوتا ہو ساتھ اعتدال کو لیکہ غلیظ نام  
نہیں ہوتا ہو سبب غلظت کے اور رفیق نہیں دفع ہوتا سبب بیٹھ جانے کے بیچ غلظت کو  
جنس تفسیری صفائی اور کدورت بول کی ہو صاف اور کدورت میں کہ متشابہ ہوں اجزا  
بول کو اور منع تکرین بصارت کو نفوذ کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اور کدورت کی کیا  
نہوں اجزا اور اس کو اور بعض اوقات کو میں بصارت کو کدورت نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی السج  
اور سکون مواد کی ہے اور کدورت نشانی نہو غلیظ اور سبب شر اخلاط کی اور کدورت ہوتی  
واسطہ سقوط قوت اور جہت وزم کہ ہوتی ہو اور تار وہ غلیظ اجزا ہو تار وہ کدورت سے  
سبب برابر ہونے یعنی یکساں ہونے قوام اور سو جنس جو تہی را بخیر بول یعنی بونا و  
کی سی بول یا بدیر کتنا ہو یا بدیر کدورت کے ہو یا معتدل ہو بدیر کدورت کرنا ہو اور ایک کے  
دو امر دل و او راں بہت صواعق قوت کا اخلاط میں امر و قوم ہو بڑی یا کچلی کا ہونا غلیظ

بول کا ادب یہ اکثر بیج متنازعہ کے ہوتا ہے اس لیے کہ احتیاج بول کا بیشتر بیج اس کی طرح  
 اور فرق ان دونوں میں کئی طرح سے ہوا اول کہ احتیاج بول کے اسباب بیوڑ و زرق البت  
 بول کے ہونہ سیاتہ نزدیک بیج عضو ہونے والے کو ہونا بیج خلیات اس کی جو غنوت خلاط کو  
 ہر دو سر کی یہ کہ ہونیو لا ساتھ سینٹ اور چٹکون کے ہونا بیج خلیات ہونیو ایک کی عفت سے  
 تیشتر کی وہ کہ ہونیو لا عفت سے کی اور زیادہ ہوتا ہے بد بو میں موافق قوت مریض اور  
 منعت اس کے کہ خلیات ہونیو ایک کی ہر دوں سے لیکن قارورہ بدوون بول کے والا دلاالت  
 کرتا ہے اور بیج خلاط کے اور کچھ ہونے والے کے اور حیت سقوط قوت سے ہی قارورہ بدوون  
 کو کہ ہونا بیج اور یہ اور سبقت ہونا بیج کا حاضر ہونے قوت طبیعت کی دفع کرنے خلاط نقص کر نیوالی  
 بول کی سے پس اگر ہو کہ یہ بیج بول بد بو شدت کی تو دلاالت کرے اور ہونہ ہونے  
 طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض سے پس نایا بیج اختلا و زرق کا لیکن معتدل دلاالت کرتا ہے  
 اور بیج مادہ کی بعد غالب ہونے طبیعت کے اور یہ دلیل اور خبر اور رسالہ اس کی کہ بیج بیج  
 زیادہ بیج کھت ہیں یا کھت بیج بول کو حاصل ہونیو تین رطوبات چھپ داسیو کی ملی ہوئی ہے بیج  
 نکلنے والی سے ساتھ بول کو آندہ شوار ہے اور ہر دوں میں بیج کے ہمار کر باہر نکلنا اور بیج  
 پس اور ہر دوں میں کھت بول پر اور حباب کہ گہرے ہوئے ہیں رطوبات چھپ داسیو اگر بیج غلیظ  
 اور خبی کہ یہ رطوبات زیادہ چھپ داسیو ہونگی اور ریح زیادہ کینیچ والی اس کی تو کھت بول  
 بہت ہونگی اور زیادہ ہونیو کھت کا اور بیج ہونا اور ہر دوں کو ہونیو دلاالت کرتا ہے اور ہر دوں  
 غلیظ اللزج اور غلیظ ریح کو آندہ شوار ہونیو کہ بیج بول بیج اور ہر دوں کے ہونیو  
 ساتھ طول مرضن کا اسو اسطیکہ جارت گردہ کی قارورہ میں جبکہ غلیظ پایا اور اسکی مواد اور بیج  
 کہ موجب کھت کی میں تو شوار ہونیو اور بیج قطع اور غلیظ اسکی اور ہونہ بیج کی اور بیج  
 قوت اسکی کہ بیج موجب طول مرضن کا ہوگا ایسا ہی لکھا ہے بیج اکثر لائی کہ حشمتی  
 اور بیج کی کھت میں قرار کرنا اجزا و غلیظ کا بیج اجسام فقیر کہ ہندی میں کی گاد کہ میں بیج



نشان اس کا وہ ہو کہ وہ تر نشین نہ ہو ورنہ جو اجزا کہ رسوب میں سے تھیں ہوں گے نزدیک ہوں گے  
 نفع کو جو دوسری وہ کہ اکثر سبب یا دیر چڑھنے کا یہ ہوتی ہے اور چٹنی کی طرح زیادہ ہوگی چڑھنا زیادہ  
 ہوگا اور کثرت بیج کی دلالت کرتی ہے اور پانچ سو کے قوت کو دفع کرنے کی مادہ سے اور رسوب سے وہ ہوگا اور  
 بیج اور کثرت نکورہ اور وہ بھی تین قسم پر ہے بہتر اور بد کا تمام ہر اس سے کہ متعلق اور اس کی  
 راست اور نہ اس وقت ہے کہ اور پانچ سو یا سبب حرارت چڑھنا والی کے ہو کہ اس کی حرارت جیسا کہ  
 چڑھتی ہے طبیعت بھی کرتی ہے لیکن جبکہ چڑھنا سبب بلندی بیج غالب ہے پتہ سے اور جزا یا رضی کے  
 کہ نشان اور بلندی سے چڑھنا ہے سبب بیج کے ہوا کی طاقت اور پے کے پس اس سے افضل متعلق ہے  
 اور متعلق اور افضل غلام سے ہو گا واسطی اسکے کہ اس وقت میں بیج بخاری والی میں کثرت ہوگی اور  
 نشاندہ بیج رسوب سے ہی کے یا اعتبار سے ہو تو میں یا رسوب سے ہو کہ نہ میں ہر بیج ہو کہ کوئی  
 جسم کہ ہو سکے رسوب اور اس سے غیر اندرون کو وہ رسوب کہ اعضا اصل سے ہو اور بیج خراطی  
 کہتے ہیں اور اگر اعضا اصل سے نہ ہو اور پانچ سو یا میں چٹائی تو اس کو دسمی کہتے ہیں اور اگر دسمی  
 و نہایت نہ تو اس کو دسمی کہتے ہیں اور خراطی یا ظاہر عنقوی ہوگی یا باطن عنقوی پس اگر ظاہر عنقوی  
 ہوگی تو اس کو قشوری کہتے ہیں اور جو باطن عنقوی ہوگی تو اس کو مفصل کہتے ہیں اگر یہ باطن اور  
 اجزا اور پے چوڑے سفید و سرخ ہوں اور اس کو مقابلی کہتے ہیں سفید نشان سے اور سرخ گردی  
 اور کہ اسے اور اگر نہوں اجزا اور پے پس اگر یہ دین سرخی مائل تو اس کو کرسی کہتے ہیں اور نہوں  
 سرخ تو بخالی اور یہ نہوں کی رسوبات سے جو مائل ساتھ سرخی کی ہو دلالت کرتا ہے اور چٹائی کا اور  
 جو کہ یہ یعنی سرخ مائل ساتھ بیاضی کی ہو دلالت کرتا ہے اور چٹائی غلجہ اور وہ جو زرہ و ہو دلالت کرتا ہے  
 اور چٹائی صغیر اور وہ جو سیاہ ہو دلالت کرتا ہے اور چٹائی سوہا کے اور چٹائی ہر اس کی کہ کہ  
 رسوب سے وار ہوا اور چوڑی کہ رسوب نہیں رکھتا اس کی تین اسباب ہیں اول انوٹافج کا دوسرے  
 سوہا سے کیا کہ تیسرے کہ ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب تند ہو تو کہ نہ تو ہوا بہت خالی ہو تو کہ  
 اور بلندی کے خلاف واجب الاذنی نفع سے ساتھ ہول کر اور اگر ہو گا تو رسوب عدم ہر قسم ہر فنون اندلی سے

۵

تہ کہ ممکن ہو کہ اگر  
اشفاق نہیں کیا کہ جس  
کثرت دلی کی  
ذوال اعتدال  
اصلی ہوگی  
یوں کہ اکثر یہ بھی  
دست انی ہائی

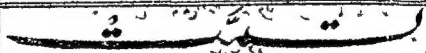
۲۴۳

کہ جس کی علت  
کمیون کثرت  
سبب کی  
اور ہی علت  
اب جی ہوتی  
سبب سبب  
نہیں

اور دلی کے بول میں ہی رسوب کثیر ہوتا ہے بہت کم ہونے سے فعلی کے فعل کو ماحسوس  
کہ وہ مباحثہ ریاضت ہو کہ ریاضت تھیل کر دیتی ہے فضول کو اور جی میں اس قدر  
کہ چوڑی نوالا ریاضت کا ہوتا ہے کثرت میں ہوتا ہے اور انواع رسوب کے ہر رسوب میں کی چیز کو  
سبب جمع ہونے اور سبب اور کثرت میں کیا وہ دم کا تبدیل ہوتا ہے سبب ہونے کا یہ ہوتا ہے  
یہی صورت خطیہ کو اور رسوب بخالی کہ ہندو بیرونی غلیظہ کہتی کہ کثرت میں جس کو علم دہم  
دو تہ میں کہ غفلت جی اور اس غلطی کے خام اور غلیظہ ہوا کہ ہوتا ہے ایسا رسوب غفلت اور دہم  
مباحثہ میں اور فرق درمیان میں اس غلطی کہ شکل ہو اور رنگ ہو اور صورت ہو کہ یہ میں  
ہو ہو ہوتی ہو اور لغت ہو ہوتا ہے اور انسان ہوتا ہے اور میں جمع ہونا فعل کا اور جمع ہونا  
اور اس کا بنیاد غلطی کے کہ سبب میں کہ یہ اس میں شائی جائیگی اور جو جمع ہو گیا اور دلی ہونے کا  
جس میں اس میں مقدار بول ہو یوں ہوتا ہے کہ ان پر مقدار ہی بہت ہوگا یا برابر ہوگا یا پس اسباب  
نیاتی بول کہ بہت میں از انما کہ کثرت بہت پانی کی یا کسی چیز ہو کہ وہ دروہ ہو کہ پانی ہو  
خروج اور شروہ و قو کا الیہ حکم ہو کہ کثرت بول ہو کہ آئے میں ہوتا ہے اور دلی میں سے  
ایک سبب یہ بھی ہے کہ ذہان کی علت اس میں اس کا کلنا اور کلنا کلی ہوتی چیزوں کا  
راہ ہوتی ہے جیسا کہ تین محترم میں ہے شاید کہ اور یہ بھی سبب ہے کہ طبیعت  
انکا ان کرے باوجود حقیقہ کہ کہ بدن میں ہے جیسا کہ بحران اطری میں واقع ہوتا ہے  
اور ذہان بحران ذہانی کے فرق اس قدر ہوتا ہے کہ بحران میں ہمیشہ خارج ہو  
اور اس قدر قوت پاتا جاتا ہے اور اس کے عقید میں راحت ملتی ہے بخلاف ذہانی سے  
کہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور راحت نہیں ہوتی بلکہ نکایت اور انما کہ قوت  
یعنی سستی زیادہ ہوتی ہے سبب لکھنے اجزا اور اعضاء اصلہ کے اور یہی جی  
ذہانی کے حرارت قوت ہوتی ہے اور دلی میں ہو کہ متعدد آئی ہے پس اس لئے کہ  
ہو امور مذکورہ کب وقوت میں آئے ہیں اور کبھی ظہور نہیں پاتے اور یہ کم ترین



بول ردی کا جب سیاہ اور غلیظ کوئی شے ہو تو اس میں بھی بکتری ہو یعنی جب اسے سفر فرما کر لیا ہو  
 دفعہ بکتری نہ ہو تب بھی انقطاع بقولت کہ بکتری اول یعنی بکتری اول کر لیا اور پھر قوت طبیعت کی  
 اور ثانی اور چھٹا طبیعت کے اس واسطے کہ زیادتی تحصیل طوبیت کی لامحالہ قلیل کر لی  
 طبیعت کو پس خود اس کا بول بھی اور سیاہی قلیت بول کو بھی بہت ہیں اول بکتری  
 زیادتی تحصیل طوبیت ہو اور اس واسطے کہ بکتری میں بدن اور کثرت اور ہتھ کے سام کے ساتھ  
 حرکت مفطر یعنی زیادہ کے اور یہ بھی سبب ہے قلیت بول کا فنا فی رطوبت ہونا  
 یا قلیت اس سبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر سبب ہے پہلے کے ہے اس واسطے  
 کہ اول نزول رطوبت ہے اور پھر انقباض اور سکنا از روی اجابت اس کے اول قلیت  
 بول سدہ ہے کہ بیچ مجاری بول یعنی جن را مونس آتا ہے طرف اشارہ کے لیے  
 پس بکتری کے پس یا نہر آویگا مگر توڑا اور باقی رہی یا بکتری غلیظ اور بہت اور قلیت بول کہ  
 یہ بہت ہے کہ اس میں بکتری ہو اور سبب اس سوال سے انصراف یا نیت بجانب  
 معہ اور اس کا ہونا جو ہے بہر نوع زیادتی مہرنا قلیت بول میں خلل پیدا کرنے والا  
 اور ڈرانے والا استسقا کا ہے اور دلائل ہرگز کے بیچ نفی اور سیاہی اور  
 سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہیں سیاہی و لیاوت پس سیاہی کے پس یہ باتیں  
 احکام اور تجربہ کا زیر پوشیدہ ہیں نہیں فتنہ برہ



تمام مسائل  
 دلائل البول  
 موقوف بہ

۱۷  
 شہادہ  
 اور یہاں سے  
 سبب  
 قوت  
 دفعہ  
 پس  
 یا نیت  
 اور یہاں سے  
 استسقا  
 موقوف بہ



# اسلان

در فتح بود که به رساله اول بین بزبان فارسی تماسست به پیش از طلب

مستند محی که عرف از زانی که طبیب الانامی تخریب چکا بود و اکثر ترجمه

بود به بزرگ الفاطمی محاوره او مطلب خط به خط به بند نه می کشید که طالب علم کو

وقت پرتی به او بدل طلب بین خرابی هونی به ترتیب بنظر فادامه از سر نو بنیاب لانا

واقف اسرار خفی ملی ثانی ابوبلی حکیم محمد صاحب قلمی حساب رضوی کنوی شاکر و

ابسط و ت سطر او در آن جناب حکیم هر راضی علی حساب مرحوم سی ترجمه گرایا و

جناب حکیم حساب سبوق المذکر نهایت با نقشانی سی اس کش دست و پا که حق نهایت

ترجمه کند که جنبه فرایا و از سر نگیش در مطبع محمد میرزا حسن که مالک اسک با مع حکم

حساب مروت مجمع ذال و عطایندت به چنان آمده حساب کرد بان نهایت عمده او و

صحت و حقیقتا به چسبایا پس امیدوار چون که بودی حساب طبع یا تا بکرتب نه صد

ترجمه که با نظراتین بعضی نقصان او نهایتین باقی بقدر مطلوبین که کالین مذکور

که نشان او که مع نام که درین از و در و نهایتین من رنده کی اینی و ده دگر کارند

نشر شده اند و در این از و در و نهایتین من رنده کی اینی و ده دگر کارند

در شهر کابل و در شهر کابل و در شهر کابل و در شهر کابل و در شهر کابل